꧋ꦥꦸꦱ꧀ꦠꦏꦫꦗꦥꦸꦂꦮ꧉

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

SEWAN KITAB
"WIGNJOSOERTO"
LEDOKRATMAKAN Gm 3/72
DJOKJAKARTA

(175)

~~44~~ 54/

[illegible]

[illegible]

[illegible] 1891

SEWAN KITAB
"WIGNJOSOEBROTO"
LEDOKSARI TAMAKAN 6 No. 3/72
DJOKJAKARTA

PERPUSTAKAAN
„WIGNJOSOEROTO"
LEDOKRATMAKAN Gm 3/72
DJOKJAKARTA

وقد ذكر الشيخ الحسن بن محمد بن الحسن الديلمي في كتابه ، معجم الأدباء ، أن الشيخ الجليل أبا الحسن علي بن محمد بن علي بن عبد الله بن أحمد بن محمد بن الحسن بن علي بن الحسن بن علي بن أبي طالب عليه السلام ، المعروف بابن الصباغ المالكي ، من أهل مكة ، وكان من العلماء الأعلام ، والأدباء الفخام ، وله التصانيف الكثيرة ، والتآليف الشهيرة ، منها كتاب ، الفصول المهمة في معرفة الأئمة ، وكتاب ، نور الأبصار ، وكتاب ، مناقب الصحابة ، وكتاب ، الشامل ، وكتاب ، الدر المنظوم ، وكتاب ، الإتحاف بحب الأشراف ، وكتاب ، الفوائد ، وكتاب ، الرد على الرافضة ، وكتاب ، الرد على الجاحظ ، وكتاب ، الرد على ابن قتيبة ، وكتاب ، الرد على الإسكافي ، وكتاب ، الرد على الكعبي ، وكتاب ، الرد على الجبائي ، وكتاب ، الرد على الأشعري ، وكتاب ، الرد على الباقلاني ، وكتاب ، الرد على الإسفراييني ، وكتاب ، الرد على الجويني ، وكتاب ، الرد على الغزالي ، وكتاب ، الرد على الشهرستاني ، وكتاب ، الرد على الفخر الرازي ، وكتاب ، الرد على الآمدي ، وكتاب ، الرد على ابن الحاجب ، وكتاب ، الرد على العضد الإيجي ، وكتاب ، الرد على السعد التفتازاني ، وكتاب ، الرد على الشريف الجرجاني ، وكتاب ، الرد على ابن خلدون ، وكتاب ، الرد على ابن تيمية ، وكتاب ، الرد على ابن القيم الجوزية ، وكتاب ، الرد على محمد بن عبد الوهاب النجدي ، وكتاب ، الرد على الألوسي ، وكتاب ، الرد على القنوجي ، وكتاب ، الرد على صديق حسن خان ، وكتاب ، الرد على الشوكاني ، وكتاب ، الرد على الصنعاني ، وكتاب ، الرد على ابن باز ، وكتاب ، الرد على ابن عثيمين ، وكتاب ، الرد على الألباني ، وكتاب ، الرد على الفوزان ، وكتاب ، الرد على اللحيدان ، وكتاب ، الرد على البراك ، وكتاب ، الرد على الغديان ، وكتاب ، الرد على آل الشيخ ، وكتاب ، الرد على آل سعود ، وكتاب ، الرد على آل ثاني ، وكتاب ، الرد على آل نهيان ، وكتاب ، الرد على آل مكتوم ، وكتاب ، الرد على آل صباح ، وكتاب ، الرد على آل خليفة ، وكتاب ، الرد على آل بوسعيد ، وكتاب ، الرد على آل زايد

SEWA MAP
"TRUE COPY CERTIFIED"

ہوتا ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی ہڈیوں کو گوشت سے ڈھانپ دیا۔ پھر ہم نے اسے ایک اور ہی
صورت میں پیدا کر دیا۔ پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ، جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔ ۱۴ اس کے
بعد تم سب کو یقیناً مرنا ہے۔ ۱۵ پھر قیامت کے دن تم سب کو یقیناً اٹھایا جائے گا۔ ۱۶ اور ہم نے تمہارے
اوپر سات راستے بنائے ہیں۔ اور ہم اپنی مخلوق سے بے خبر نہیں ہیں۔ ۱۷ اور ہم نے آسمان سے
ایک خاص اندازے کے مطابق پانی اتارا۔ پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرا دیا۔ اور ہم اسے
آسانی سے لے جا سکتے ہیں۔ ۱۸ پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے
باغ پیدا کیے۔ تمہارے لیے ان میں بہت سے میوے ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔ ۱۹ اور ہم نے
ایک درخت پیدا کیا جو طور سینا سے نکلتا ہے۔ وہ تیل اور کھانے والوں کے لیے سالن لے کر
اگتا ہے۔ ۲۰ اور تمہارے لیے چوپایوں میں بھی ایک سبق ہے۔ ہم تمہیں ان کے پیٹوں میں کی
چیز پلاتے ہیں۔ اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں۔ اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔ ۲۱ اور
تم ان پر اور کشتیوں پر سوار کیے جاتے ہو۔ ۲۲ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس
نے کہا، اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔
کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۲۳ اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے، کہا، یہ تو بس تمہارے ہی جیسا
ایک آدمی ہے۔ یہ تم پر برتری حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اگر اللہ کو کچھ بھیجنا ہوتا تو وہ فرشتے
بھیجتا۔ ہم نے اپنے پہلے باپ دادا سے ایسی بات کبھی نہیں سنی۔ ۲۴ یہ تو بس ایک آدمی ہے جس
پر جنون ہے۔ تم اس کے بارے میں کچھ دیر انتظار کرو۔ ۲۵ نوح نے کہا، اے میرے رب! میری
مدد فرما، کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ ۲۶ پس ہم نے اس پر وحی بھیجی کہ ہماری نگرانی
میں اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنا۔ پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور ابل پڑے تو ہر
قسم کے جانوروں میں سے ایک ایک جوڑا اس میں بٹھا لے۔ اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے
ان کے جن کے بارے میں پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ
کہنا۔ وہ ضرور ڈوبیں گے۔ ۲۷ پھر جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہنا، شکر ہے
اللہ کا جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی۔ ۲۸ اور کہنا، اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ
پر اتار، اور تو ہی بہترین اتارنے والا ہے۔ ۲۹ بے شک اس میں نشانیاں ہیں۔ اور ہم ضرور آزمائش
کرنے والے ہیں۔ ۳۰ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور قوم پیدا کی۔ ۳۱ پھر ہم نے ان میں ایک رسول
بھیجا جو انہی میں سے تھا۔ اس نے کہا، اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں
ہے۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۳۲ اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو
جھٹلاتے تھے اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دی تھی، کہا، یہ تو بس تمہارے ہی
جیسا ایک آدمی ہے۔ یہ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ ۳۳ اگر تم نے
اپنے جیسے ایک آدمی کی اطاعت کی تو تم یقیناً نقصان اٹھانے والے ہو گے۔ ۳۴ کیا یہ تم سے وعدہ
کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم پھر زندہ کیے جاؤ گے؟ ۳۵ دور
ہے، دور ہے جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ۳۶ زندگی تو بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ ہم مرتے
ہیں اور جیتے ہیں۔ اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ ۳۷ یہ تو بس ایک آدمی ہے جس نے
اللہ پر جھوٹ باندھا ہے۔ اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ ۳۸ رسول نے کہا، اے میرے رب!
میری مدد فرما، کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ ۳۹ اللہ نے فرمایا، تھوڑی ہی دیر میں وہ
پچھتائیں گے۔ ۴۰ پس ایک زبردست چیخ نے انہیں آ لیا۔ ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ پس
ظالم قوم پر لعنت ہو۔ ۴۱ پھر ان کے بعد ہم نے اور قومیں پیدا کیں۔ ۴۲ کوئی قوم اپنے وقت سے
نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ ۴۳ پھر ہم نے اپنے رسول بھیجے۔ جب بھی کسی
قوم کے پاس اس کا رسول آیا، انہوں نے اسے جھٹلایا۔ پس ہم نے ان کو ایک کے بعد ایک ہلاک
کیا۔ اور ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا۔ پس ایمان نہ لانے والوں پر لعنت ہو۔ ۴۴ پھر ہم نے موسیٰ اور
اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔ ۴۵ فرعون اور اس کے سرداروں
کی طرف۔ پس انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ سرکش لوگ تھے۔ ۴۶ انہوں نے کہا، کیا ہم اپنے جیسے دو
آدمیوں پر ایمان لائیں، جبکہ ان کی قوم ہماری غلام ہے؟ ۴۷ پس انہوں نے ان کو جھٹلایا۔ پس وہ
ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گئے۔ ۴۸ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ راہ پائیں۔ ۴۹ اور ہم نے
عیسیٰ بن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ اور ہم نے انہیں ایک اونچی جگہ پر ٹھکانا دیا
جو ٹھہرنے کی اور پانی کی جگہ تھی۔ ۵۰ اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔
بے شک میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں۔ ۵۱ اور بے شک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے۔ اور
میں تمہارا رب ہوں۔ پس مجھ سے ڈرو۔ ۵۲ پھر انہوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر
دیا۔ ہر گروہ اپنے پاس جو کچھ ہے اس پر خوش ہے۔ ۵۳ پس ان کو ان کی غفلت میں ایک وقت تک
چھوڑ دو۔ ۵۴ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو مال اور بیٹے ان کو دیتے ہیں، ۵۵ تو ہم ان کو جلدی
بھلائی دے رہے ہیں؟ نہیں، بلکہ وہ سمجھتے نہیں۔ ۵۶ بے شک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے
ڈرتے ہیں، ۵۷ اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں، ۵۸ اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو
شریک نہیں ٹھہراتے، ۵۹ اور جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے
رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، ۶۰ یہی لوگ ہیں جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی ان میں
سبقت لے جانے والے ہیں۔

ہوتا ہے۔ اگر کسی کو ایسا کرنے کا حکم دیا جائے تو وہ اس کی تعمیل کرے گا

ثم استوى على العرش يدبر الأمر ما من شفيع إلا من بعد إذنه ذلكم الله ربكم فاعبدوه أفلا تذكرون ٣ إليه مرجعكم جميعا وعد الله حقا إنه يبدأ الخلق ثم يعيده ليجزي الذين آمنوا وعملوا الصالحات بالقسط والذين كفروا لهم شراب من حميم وعذاب أليم بما كانوا يكفرون ٤ هو الذي جعل الشمس ضياء والقمر نورا وقدره منازل لتعلموا عدد السنين والحساب ما خلق الله ذلك إلا بالحق يفصل الآيات لقوم يعلمون ٥ إن في اختلاف الليل والنهار وما خلق الله في السماوات والأرض لآيات لقوم يتقون ٦ إن الذين لا يرجون لقاءنا ورضوا بالحياة الدنيا واطمأنوا بها والذين هم عن آياتنا غافلون ٧ أولئك مأواهم النار بما كانوا يكسبون ٨ إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات يهديهم ربهم بإيمانهم تجري من تحتهم الأنهار في جنات النعيم ٩ دعواهم فيها سبحانك اللهم وتحيتهم فيها سلام وآخر دعواهم أن الحمد لله رب العالمين ١٠ ولو يعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخير لقضي إليهم أجلهم فنذر الذين لا يرجون لقاءنا في طغيانهم يعمهون ١١ وإذا مس الإنسان الضر دعانا لجنبه أو قاعدا أو قائما فلما كشفنا عنه ضره مر كأن لم يدعنا إلى ضر مسه كذلك زين للمسرفين ما كانوا يعملون ١٢ ولقد أهلكنا القرون من قبلكم لما ظلموا وجاءتهم رسلهم بالبينات وما كانوا ليؤمنوا كذلك نجزي القوم المجرمين ١٣ ثم جعلناكم خلائف في الأرض من بعدهم لننظر كيف تعملون ١٤ وإذا تتلى عليهم آياتنا بينات قال الذين لا يرجون لقاءنا ائت بقرآن غير هذا أو بدله قل ما يكون لي أن أبدله من تلقاء نفسي إن أتبع إلا ما يوحى إلي إني أخاف إن عصيت ربي عذاب يوم عظيم ١٥ قل لو شاء الله ما تلوته عليكم ولا أدراكم به فقد لبثت فيكم عمرا من قبله أفلا تعقلون ١٦ فمن أظلم ممن افترى على الله كذبا أو كذب بآياته إنه لا يفلح المجرمون ١٧ ويعبدون من دون الله ما لا يضرهم ولا ينفعهم ويقولون هؤلاء شفعاؤنا عند الله قل أتنبئون الله بما لا يعلم في السماوات ولا في الأرض سبحانه وتعالى عما يشركون ١٨ وما كان الناس إلا أمة واحدة فاختلفوا ولولا كلمة سبقت من ربك لقضي بينهم فيما فيه يختلفون ١٩ ويقولون لولا أنزل عليه آية من ربه فقل إنما الغيب لله فانتظروا إني معكم من المنتظرين ٢٠ وإذا أذقنا الناس رحمة من بعد ضراء مستهم إذا لهم مكر في آياتنا قل الله أسرع مكرا إن رسلنا يكتبون ما تمكرون ٢١ هو الذي يسيركم في البر والبحر حتى إذا كنتم في الفلك وجرين بهم بريح طيبة وفرحوا بها جاءتها ريح عاصف وجاءهم الموج من كل مكان وظنوا أنهم أحيط بهم دعوا الله مخلصين له الدين لئن أنجيتنا من هذه لنكونن من الشاكرين ٢٢ فلما أنجاهم إذا هم يبغون في الأرض بغير الحق يا أيها الناس إنما بغيكم على أنفسكم متاع الحياة الدنيا ثم إلينا مرجعكم فننبئكم بما كنتم تعملون ٢٣ إنما مثل الحياة الدنيا كماء أنزلناه من السماء فاختلط به نبات الأرض مما يأكل الناس والأنعام حتى إذا أخذت الأرض زخرفها وازينت وظن أهلها أنهم قادرون عليها أتاها أمرنا ليلا أو نهارا فجعلناها حصيدا كأن لم تغن بالأمس كذلك نفصل الآيات لقوم يتفكرون ٢٤ والله يدعو إلى دار السلام ويهدي من يشاء إلى صراط مستقيم ٢٥ للذين أحسنوا الحسنى وزيادة ولا يرهق وجوههم قتر ولا ذلة أولئك أصحاب الجنة هم فيها خالدون ٢٦ والذين كسبوا السيئات جزاء سيئة بمثلها وترهقهم ذلة ما لهم من الله من عاصم كأنما أغشيت وجوههم قطعا من الليل مظلما أولئك أصحاب النار هم فيها خالدون ٢٧ ويوم نحشرهم جميعا ثم نقول للذين أشركوا مكانكم أنتم وشركاؤكم فزيلنا بينهم وقال شركاؤهم ما كنتم إيانا تعبدون ٢٨ فكفى بالله شهيدا بيننا وبينكم إن كنا عن عبادتكم لغافلين ٢٩ هنالك تبلو كل نفس ما أسلفت وردوا إلى الله مولاهم الحق وضل عنهم ما كانوا يفترون ٣٠ قل من يرزقكم من السماء والأرض أمن يملك السمع والأبصار ومن يخرج الحي من الميت ويخرج الميت من الحي ومن يدبر الأمر فسيقولون الله فقل أفلا تتقون ٣١ فذلكم الله ربكم الحق فماذا بعد الحق إلا الضلال فأنى تصرفون ٣٢ كذلك حقت كلمة ربك على الذين فسقوا أنهم لا يؤمنون ٣٣ قل هل من شركائكم من يبدأ الخلق ثم يعيده قل الله يبدأ الخلق ثم يعيده فأنى تؤفكون ٣٤ قل هل من شركائكم من يهدي إلى الحق قل الله يهدي للحق أفمن يهدي إلى الحق أحق أن يتبع أمن لا يهدي إلا أن يهدى فما لكم كيف تحكمون ٣٥ وما يتبع أكثرهم إلا ظنا إن الظن لا يغني من الحق شيئا إن الله عليم بما يفعلون ٣٦ وما كان هذا القرآن أن يفترى من دون الله ولكن تصديق الذي بين يديه وتفصيل الكتاب لا ريب فيه من رب العالمين ٣٧ أم يقولون افتراه قل فأتوا بسورة مثله وادعوا من استطعتم من دون الله إن كنتم صادقين ٣٨ بل كذبوا بما لم يحيطوا بعلمه ولما يأتهم تأويله كذلك كذب الذين من قبلهم فانظر كيف كان عاقبة الظالمين ٣٩ ومنهم من يؤمن به ومنهم من لا يؤمن به وربك أعلم بالمفسدين ٤٠ وإن كذبوك فقل لي عملي ولكم عملكم أنتم بريئون مما أعمل وأنا بريء مما تعملون ٤١ ومنهم من يستمعون إليك أفأنت تسمع الصم ولو كانوا لا يعقلون ٤٢ ومنهم من ينظر إليك أفأنت تهدي العمي ولو كانوا لا يبصرون ٤٣ إن الله لا يظلم الناس شيئا ولكن الناس أنفسهم يظلمون ٤٤ ويوم يحشرهم كأن لم يلبثوا إلا ساعة من النهار يتعارفون بينهم قد خسر الذين كذبوا بلقاء الله وما كانوا مهتدين ٤٥ وإما نرينك بعض الذي نعدهم أو نتوفينك فإلينا مرجعهم ثم الله شهيد على ما يفعلون ٤٦ ولكل أمة رسول فإذا جاء رسولهم قضي بينهم بالقسط وهم لا يظلمون ٤٧ ويقولون متى هذا الوعد إن كنتم صادقين ٤٨ قل لا أملك لنفسي ضرا ولا نفعا إلا ما شاء الله لكل أمة أجل إذا جاء أجلهم فلا يستأخرون ساعة ولا يستقدمون ٤٩ قل أرأيتم إن أتاكم عذابه بياتا أو نهارا ماذا يستعجل منه المجرمون ٥٠ أثم إذا ما وقع آمنتم به آلآن وقد كنتم به تستعجلون ٥١ ثم قيل للذين ظلموا ذوقوا عذاب الخلد هل تجزون إلا بما كنتم تكسبون ٥٢ ويستنبئونك أحق هو قل إي وربي إنه لحق وما أنتم بمعجزين ٥٣ ولو أن لكل نفس ظلمت ما في الأرض لافتدت به وأسروا الندامة لما رأوا العذاب وقضي بينهم بالقسط وهم لا يظلمون ٥٤ ألا إن لله ما في السماوات والأرض ألا إن وعد الله حق ولكن أكثرهم لا يعلمون ٥٥ هو يحيي ويميت وإليه ترجعون ٥٦ يا أيها الناس قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما في الصدور وهدى ورحمة للمؤمنين ٥٧ قل بفضل الله وبرحمته فبذلك فليفرحوا هو خير مما يجمعون ٥٨ قل أرأيتم ما أنزل الله لكم من رزق فجعلتم منه حراما وحلالا قل آلله أذن لكم أم على الله تفترون ٥٩ وما ظن الذين يفترون على الله الكذب يوم القيامة إن الله لذو فضل على الناس ولكن أكثرهم لا يشكرون ٦٠ وما تكون في شأن وما تتلوا منه من قرآن ولا تعملون من عمل إلا كنا عليكم شهودا إذ تفيضون فيه وما يعزب عن ربك من مثقال ذرة في الأرض ولا في السماء ولا أصغر من ذلك ولا أكبر إلا في كتاب مبين ٦١ ألا إن أولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون ٦٢ الذين آمنوا وكانوا يتقون ٦٣ لهم البشرى في الحياة الدنيا وفي الآخرة لا تبديل لكلمات الله ذلك هو الفوز العظيم ٦٤ ولا يحزنك قولهم إن العزة لله جميعا هو السميع العليم ٦٥ ألا إن لله من في السماوات ومن في الأرض وما يتبع الذين يدعون من دون الله شركاء إن يتبعون إلا الظن وإن هم إلا يخرصون ٦٦ هو الذي جعل لكم الليل لتسكنوا فيه والنهار مبصرا إن في ذلك لآيات لقوم يسمعون ٦٧ قالوا اتخذ الله ولدا سبحانه هو الغني له ما في السماوات وما في الأرض إن عندكم من سلطان بهذا أتقولون على الله ما لا تعلمون ٦٨ قل إن الذين يفترون على الله الكذب لا يفلحون ٦٩ متاع في الدنيا ثم إلينا مرجعهم ثم نذيقهم العذاب الشديد بما كانوا يكفرون ٧٠ واتل عليهم نبأ نوح إذ قال لقومه يا قوم إن كان كبر عليكم مقامي وتذكيري بآيات الله فعلى الله توكلت فأجمعوا أمركم وشركاءكم ثم لا يكن أمركم عليكم غمة ثم اقضوا إلي ولا تنظرون ٧١ فإن توليتم فما سألتكم من أجر إن أجري إلا على الله وأمرت أن أكون من المسلمين ٧٢ فكذبوه فنجيناه ومن معه في الفلك وجعلناهم خلائف وأغرقنا الذين كذبوا بآياتنا فانظر كيف كان عاقبة المنذرين ٧٣ ثم بعثنا من بعده رسلا إلى قومهم فجاءوهم بالبينات فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا به من قبل كذلك نطبع على قلوب المعتدين ٧٤ ثم بعثنا من بعدهم موسى وهارون إلى فرعون وملئه بآياتنا فاستكبروا وكانوا قوما مجرمين ٧٥ فلما جاءهم الحق من عندنا قالوا إن هذا لسحر مبين ٧٦ قال موسى أتقولون للحق لما جاءكم أسحر هذا ولا يفلح الساحرون ٧٧ قالوا أجئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباءنا وتكون لكما الكبرياء في الأرض وما نحن لكما بمؤمنين ٧٨ وقال فرعون ائتوني بكل ساحر عليم ٧٩ فلما جاء السحرة قال لهم موسى ألقوا ما أنتم ملقون ٨٠ فلما ألقوا قال موسى ما جئتم به السحر إن الله سيبطله إن الله لا يصلح عمل المفسدين ٨١ ويحق الله الحق بكلماته ولو كره المجرمون ٨٢ فما آمن لموسى إلا ذرية من قومه على خوف من فرعون وملئهم أن يفتنهم وإن فرعون لعال في الأرض وإنه لمن المسرفين ٨٣ وقال موسى يا قوم إن كنتم آمنتم بالله فعليه توكلوا إن كنتم مسلمين ٨٤ فقالوا على الله توكلنا ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمين ٨٥ ونجنا برحمتك من القوم الكافرين ٨٦ وأوحينا إلى موسى وأخيه أن تبوءا لقومكما بمصر بيوتا واجعلوا بيوتكم قبلة وأقيموا الصلاة وبشر المؤمنين ٨٧ وقال موسى ربنا إنك آتيت فرعون وملأه زينة وأموالا في الحياة الدنيا ربنا ليضلوا عن سبيلك ربنا اطمس على أموالهم واشدد على قلوبهم فلا يؤمنوا حتى يروا العذاب الأليم ٨٨ قال قد أجيبت دعوتكما فاستقيما ولا تتبعان سبيل الذين لا يعلمون ٨٩ وجاوزنا ببني إسرائيل البحر فأتبعهم فرعون وجنوده بغيا وعدوا حتى إذا أدركه الغرق قال آمنت أنه لا إله إلا الذي آمنت به بنو إسرائيل وأنا من المسلمين ٩٠ آلآن وقد عصيت قبل وكنت من المفسدين ٩١ فاليوم ننجيك ببدنك لتكون لمن خلفك آية وإن كثيرا من الناس عن آياتنا لغافلون ٩٢ ولقد بوأنا بني إسرائيل مبوأ صدق ورزقناهم من الطيبات فما اختلفوا حتى جاءهم العلم إن ربك يقضي بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون ٩٣ فإن كنت في شك مما أنزلنا إليك فاسأل الذين يقرءون الكتاب من قبلك لقد جاءك الحق من ربك فلا تكونن من الممترين ٩٤ ولا تكونن من الذين كذبوا بآيات الله فتكون من الخاسرين ٩٥ إن الذين حقت عليهم كلمة ربك لا يؤمنون ٩٦ ولو جاءتهم كل آية حتى يروا العذاب الأليم ٩٧ فلولا كانت قرية آمنت فنفعها إيمانها إلا قوم يونس لما آمنوا كشفنا عنهم عذاب الخزي في الحياة الدنيا ومتعناهم إلى حين ٩٨ ولو شاء ربك لآمن من في الأرض كلهم جميعا أفأنت تكره الناس حتى يكونوا مؤمنين ٩٩ وما كان لنفس أن تؤمن إلا بإذن الله ويجعل الرجس على الذين لا يعقلون ١٠٠ قل انظروا ماذا في السماوات والأرض وما تغني الآيات والنذر عن قوم لا يؤمنون ١٠١ فهل ينتظرون إلا مثل أيام الذين خلوا من قبلهم قل فانتظروا إني معكم من المنتظرين ١٠٢ ثم ننجي رسلنا والذين آمنوا كذلك حقا علينا ننج المؤمنين ١٠٣ قل يا أيها الناس إن كنتم في شك من ديني فلا أعبد الذين تعبدون من دون الله ولكن أعبد الله الذي يتوفاكم وأمرت أن أكون من المؤمنين ١٠٤ وأن أقم وجهك للدين حنيفا ولا تكونن من المشركين ١٠٥ ولا تدع من دون الله ما لا ينفعك ولا يضرك فإن فعلت فإنك إذا من الظالمين ١٠٦ وإن يمسسك الله بضر فلا كاشف له إلا هو وإن يردك بخير فلا راد لفضله يصيب به من يشاء من عباده وهو الغفور الرحيم ١٠٧ قل يا أيها الناس قد جاءكم الحق من ربكم فمن اهتدى فإنما يهتدي لنفسه ومن ضل فإنما يضل عليها وما أنا عليكم بوكيل ١٠٨ واتبع ما يوحى إليك واصبر حتى يحكم الله وهو خير الحاكمين ١٠٩

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ۝ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ۝ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ۝ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُم مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَاهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَن فِيهَا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ قُلْ مَن بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ۝ بَلْ أَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِن وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَٰهٍ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ قُل رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَإِنَّا عَلَىٰ أَن نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ۝ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝ وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ۝ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ۝ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۝ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ۝ قَالَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

ગુજરાતી ભાષા ભારતના ગુજરાત રાજ્યની મુખ્ય ભાષા છે. તે ઇન્ડો-આર્યન ભાષા પરિવારની સભ્ય છે. ગુજરાતી ભાષા બોલનારાઓની સંખ્યા આશરે ૬ કરોડ જેટલી છે. ગુજરાતી સાહિત્ય ૧૨મી સદીથી અસ્તિત્વમાં છે. નરસિંહ મહેતા, મીરાંબાઈ, દયારામ, પ્રેમાનંદ, અખો, શામળ, કવિ દલપતરામ, નર્મદ, મણિલાલ દ્વિવેદી, ગોવર્ધનરામ ત્રિપાઠી, કાન્ત, ઉમાશંકર જોશી, સુરેશ જોશી, રાજેન્દ્ર શાહ, પન્નાલાલ પટેલ, ચંદ્રકાંત બક્ષી, રઘુવીર ચૌધરી, સિતાંશુ યશશ્ચંદ્ર, હરીન્દ્ર દવે, જયંત પાઠક, રાવજી પટેલ, મનોજ ખંડેરિયા, ભગવતીકુમાર શર્મા, વિનોદ જોશી, અનિલ જોશી, મકરંદ દવે, ઉશનસ્, નિરંજન ભગત, રમેશ પારેખ, સુરેન્દ્ર કડિયા, હરકિસન મહેતા, ધીરુબહેન પટેલ, વર્ષા અડાલજા, વિનેશ અંતાણી, મધુ રાય, ભગવતીકુમાર શર્મા, ઇલા આરબ મહેતા, ભાનુબહેન પ્રજાપતિ, ભાનુબહેન વ્યાસ, ભાનુબહેન ત્રિવેદી, ભાનુબહેન પટેલ, ભાનુબહેન ઠાકર, ભાનુબહેન દેસાઈ, ભાનુબહેન શાહ, ભાનુબહેન મહેતા, ભાનુબહેન જોશી, ભાનુબહેન પંડ્યા, ભાનુબહેન ભટ્ટ

ཀཀཀ

الفقرة الأولى: الأحكام المتعلقة بالمحكمة المختصة والقانون الواجب التطبيق

المادة ١٤: يختص القاضي الناظر في قضايا الأحوال الشخصية بالفصل في جميع المنازعات المتعلقة بالزواج والطلاق والنفقة والحضانة والميراث والوصية والوقف، وذلك متى كان أحد الخصوم مسلماً أو كان النزاع بين مسلمين، ويطبق في ذلك أحكام الشريعة الإسلامية على المذهب الراجح في البلد.

المادة ١٥: إذا كان الخصوم غير مسلمين فإن المحكمة تطبق على كل طائفة منهم أحكام ملتها، ما لم يتفق الخصوم على تحكيم الشريعة الإسلامية، ويجوز لهم ذلك في جميع المسائل التي يجوز فيها الصلح.

المادة ١٦: يكون الاختصاص المكاني للمحكمة التي يقع في دائرتها موطن المدعى عليه وقت رفع الدعوى، فإن لم يكن له موطن معروف فالمحكمة التي يقع في دائرتها آخر موطن كان له، فإن لم يكن له موطن في البلد فالمحكمة التي يقع في دائرتها محل إقامته.

المادة ١٧: يجوز للمدعي أن يرفع دعواه أمام المحكمة التي يقع في دائرتها موطنه إذا كان المدعى عليه غائباً أو مجهول الموطن، وكذلك في دعاوى النفقة والحضانة والرؤية، وفي دعاوى إثبات الوفاة والمفقود.

المادة ١٨: إذا رفعت الدعوى أمام محكمتين مختصتين فالمحكمة التي رفعت إليها الدعوى أولاً هي المختصة بنظرها، ويحال النزاع على المحكمة الأخرى بقرار من رئيس المحكمة العليا.

المادة ١٩: لا يجوز للقاضي أن يحكم في قضية له فيها مصلحة شخصية مباشرة، أو كان أحد الخصوم من أقاربه إلى الدرجة الرابعة، أو كان بينه وبين أحد الخصوم عداوة ظاهرة، ويجب عليه في هذه الحالات أن يتنحى عن نظر القضية.

المادة ٢٠: يجوز رد القاضي بطلب أحد الخصوم إذا قامت أسباب جدية تدعو إلى الشك في حياده، ويقدم طلب الرد إلى رئيس المحكمة قبل أول جلسة للمرافعة، ويفصل فيه خلال ثلاثة أيام من تاريخ تقديمه.

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَعْرِفَةٌ بِالْعَرَبِيَّةِ وَلَا بِالْفَارِسِيَّةِ وَلَا بِالْهِنْدِيَّةِ وَلَا بِالْحَبَشِيَّةِ وَلَا بِالرُّومِيَّةِ وَلَا بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَلَا بِالسُّرْيَانِيَّةِ وَلَا بِالْقِبْطِيَّةِ وَلَا بِالْبَرْبَرِيَّةِ وَلَا بِالْأَرْمَنِيَّةِ وَلَا بِالْأَنْدَلُسِيَّةِ وَلَا بِالْفِرَنْجِيَّةِ وَلَا بِالْخَزَرِيَّةِ وَلَا بِالْأَرْدِيَّةِ وَلَا بِالْأَرْمِ

SEWAN KITAB
„WIGNJOSOEROTO"
LEDOKRATMAKAN Gm 3/72
DJOKJAKARTA

الفصل ٤٦ يتناول الأحكام المتعلقة بالتعويض عن الأضرار الناتجة عن الإخلال بالالتزامات التعاقدية. ويشمل التعويض الخسارة الفعلية والكسب الفائت، بشرط أن يكون الضرر مباشرا ومتوقعا وقت إبرام العقد. ويجوز للمحكمة تخفيض التعويض إذا ثبت أن الدائن ساهم بخطئه في وقوع الضرر أو في تفاقمه. ولا يجوز الاتفاق على إعفاء المدين من المسؤولية عن الغش أو الخطأ الجسيم. ويسقط الحق في المطالبة بالتعويض بمرور ثلاث سنوات من تاريخ علم المتضرر بالضرر وبالمسؤول عنه، وفي جميع الأحوال بمرور خمس عشرة سنة من تاريخ وقوع الفعل الضار. ويجوز للأطراف الاتفاق على تحديد مبلغ التعويض مسبقا في شرط جزائي، ما لم يكن المبلغ مبالغا فيه بشكل واضح. وفي هذه الحالة يجوز للقاضي تعديله بما يتناسب مع الضرر الفعلي. ويترتب على التأخر في الوفاء بالالتزام النقدي فوائد تأخيرية من تاريخ المطالبة القضائية، ما لم ينص العقد على تاريخ آخر. ويجوز للدائن المطالبة بالتعويض عن الضرر الأدبي إذا ثبت أن الإخلال مس سمعته أو اعتباره. ويقدر التعويض عن الضرر الأدبي بمبلغ جزافي ما لم يتفق الأطراف على خلاف ذلك. ويجوز للمحكمة أن تأمر بنشر الحكم على نفقة المدين في صحيفة أو أكثر، إذا رأت أن النشر يحقق جبرا للضرر. ويجوز للمدين أن يطلب من المحكمة إنظاره إذا كان عاجزا عن الوفاء بسبب ظروف قاهرة، على أن يقدم ما يثبت ذلك. ويجوز للمحكمة أن تمنحه أجلا لا يتجاوز سنة واحدة، مع وقف سريان الفوائد خلال هذه المدة. ويجوز للدائن أن يطلب الحجز التحفظي على أموال المدين إذا خشي تهريبها، بشرط أن يقدم كفالة تضمن تعويض المدين عن الضرر الذي قد يلحقه من الحجز. ويجوز للمحكمة أن تأمر برفع الحجز إذا قدم المدين كفالة بديلة تكفي لضمان حق الدائن. ويجوز للدائن أن يطلب الحجز التحفظي على أموال المدين إذا خشي تهريبها، بشرط أن يقدم كفالة تضمن تعويض المدين عن الضرر الذي قد يلحقه من الحجز. ويجوز للمحكمة أن تأمر برفع الحجز إذا قدم المدين كفالة بديلة تكفي لضمان حق الدائن.

الموضوع ..... الصفحة

مقدمة الطبعة الثانية ٣

مقدمة الطبعة الأولى ٥

الباب الأول: في الأحكام العامة ٩

الفصل الأول: في الأحكام العامة في الجرائم ٩

الفصل الثاني: في الأحكام العامة في العقوبات ٢٣

الباب الثاني: في الجرائم ٣٧

الفصل الأول: في الجرائم ضد الدولة ٣٧

الفصل الثاني: في الجرائم ضد الأشخاص ٤٥

الفصل الثالث: في الجرائم ضد الأموال ٦٣

الفصل الرابع: في الجرائم ضد الآداب العامة ٧٩

الفصل الخامس: في الجرائم ضد الأسرة ٨٥

الفصل السادس: في الجرائم ضد الدين ٩٣

الفصل السابع: في الجرائم ضد الصحة العامة ٩٩

الفصل الثامن: في الجرائم ضد البيئة ١٠٥

الفصل التاسع: في الجرائم ضد الاقتصاد ١١٣

الفصل العاشر: في الجرائم ضد الإدارة العامة ١٢١

الفصل الحادي عشر: في الجرائم ضد العدالة ١٣٥

الفصل الثاني عشر: في الجرائم ضد الأمن العام ١٤٣

الفصل الثالث عشر: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الحرب ١٥١

الفصل الرابع عشر: في الجرائم ضد الأموال في حالة الحرب ١٥٩

الفصل الخامس عشر: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الحرب ١٦٧

الفصل السادس عشر: في الجرائم ضد العدالة في حالة الحرب ١٧٥

الفصل السابع عشر: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الحرب ١٨٣

الفصل الثامن عشر: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الطوارئ ١٩١

الفصل التاسع عشر: في الجرائم ضد الأموال في حالة الطوارئ ١٩٩

الفصل العشرون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الطوارئ ٢٠٧

الفصل الحادي والعشرون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الطوارئ ٢١٥

الفصل الثاني والعشرون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الطوارئ ٢٢٣

الفصل الثالث والعشرون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الكوارث ٢٣١

الفصل الرابع والعشرون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الكوارث ٢٣٩

الفصل الخامس والعشرون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الكوارث ٢٤٧

الفصل السادس والعشرون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الكوارث ٢٥٥

الفصل السابع والعشرون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الكوارث ٢٦٣

الفصل الثامن والعشرون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأوبئة ٢٧١

الفصل التاسع والعشرون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأوبئة ٢٧٩

الفصل الثلاثون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأوبئة ٢٨٧

الفصل الحادي والثلاثون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأوبئة ٢٩٥

الفصل الثاني والثلاثون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأوبئة ٣٠٣

الفصل الثالث والثلاثون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة المجاعات ٣١١

الفصل الرابع والثلاثون: في الجرائم ضد الأموال في حالة المجاعات ٣١٩

الفصل الخامس والثلاثون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة المجاعات ٣٢٧

الفصل السادس والثلاثون: في الجرائم ضد العدالة في حالة المجاعات ٣٣٥

الفصل السابع والثلاثون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة المجاعات ٣٤٣

الفصل الثامن والثلاثون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الفيضانات ٣٥١

الفصل التاسع والثلاثون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الفيضانات ٣٥٩

الفصل الأربعون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الفيضانات ٣٦٧

الفصل الحادي والأربعون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الفيضانات ٣٧٥

الفصل الثاني والأربعون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الفيضانات ٣٨٣

الفصل الثالث والأربعون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الزلازل ٣٩١

الفصل الرابع والأربعون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الزلازل ٣٩٩

الفصل الخامس والأربعون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الزلازل ٤٠٧

الفصل السادس والأربعون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الزلازل ٤١٥

الفصل السابع والأربعون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الزلازل ٤٢٣

الفصل الثامن والأربعون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة البراكين ٤٣١

الفصل التاسع والأربعون: في الجرائم ضد الأموال في حالة البراكين ٤٣٩

الفصل الخمسون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة البراكين ٤٤٧

الفصل الحادي والخمسون: في الجرائم ضد العدالة في حالة البراكين ٤٥٥

الفصل الثاني والخمسون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة البراكين ٤٦٣

الفصل الثالث والخمسون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأعاصير ٤٧١

الفصل الرابع والخمسون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأعاصير ٤٧٩

الفصل الخامس والخمسون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأعاصير ٤٨٧

الفصل السادس والخمسون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأعاصير ٤٩٥

الفصل السابع والخمسون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأعاصير ٥٠٣

الفصل الثامن والخمسون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأمطار الغزيرة ٥١١

الفصل التاسع والخمسون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأمطار الغزيرة ٥١٩

الفصل الستون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأمطار الغزيرة ٥٢٧

الفصل الحادي والستون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأمطار الغزيرة ٥٣٥

الفصل الثاني والستون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأمطار الغزيرة ٥٤٣

الفصل الثالث والستون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الثلوج ٥٥١

الفصل الرابع والستون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الثلوج ٥٥٩

الفصل الخامس والستون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الثلوج ٥٦٧

الفصل السادس والستون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الثلوج ٥٧٥

الفصل السابع والستون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الثلوج ٥٨٣

الفصل الثامن والستون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الجفاف ٥٩١

الفصل التاسع والستون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الجفاف ٥٩٩

الفصل السبعون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الجفاف ٦٠٧

الفصل الحادي والسبعون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الجفاف ٦١٥

الفصل الثاني والسبعون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الجفاف ٦٢٣

الفصل الثالث والسبعون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الفيضانات ٦٣١

الفصل الرابع والسبعون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الفيضانات ٦٣٩

الفصل الخامس والسبعون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الفيضانات ٦٤٧

الفصل السادس والسبعون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الفيضانات ٦٥٥

الفصل السابع والسبعون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الفيضانات ٦٦٣

الفصل الثامن والسبعون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الزلازل ٦٧١

الفصل التاسع والسبعون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الزلازل ٦٧٩

الفصل الثمانون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الزلازل ٦٨٧

الفصل الحادي والثمانون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الزلازل ٦٩٥

الفصل الثاني والثمانون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الزلازل ٧٠٣

الفصل الثالث والثمانون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة البراكين ٧١١

الفصل الرابع والثمانون: في الجرائم ضد الأموال في حالة البراكين ٧١٩

الفصل الخامس والثمانون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة البراكين ٧٢٧

الفصل السادس والثمانون: في الجرائم ضد العدالة في حالة البراكين ٧٣٥

الفصل السابع والثمانون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة البراكين ٧٤٣

الفصل الثامن والثمانون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأعاصير ٧٥١

الفصل التاسع والثمانون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأعاصير ٧٥٩

الفصل التسعون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأعاصير ٧٦٧

الفصل الحادي والتسعون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأعاصير ٧٧٥

الفصل الثاني والتسعون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأعاصير ٧٨٣

الفصل الثالث والتسعون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأمطار الغزيرة ٧٩١

الفصل الرابع والتسعون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأمطار الغزيرة ٧٩٩

الفصل الخامس والتسعون: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأمطار الغزيرة ٨٠٧

الفصل السادس والتسعون: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأمطار الغزيرة ٨١٥

الفصل السابع والتسعون: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأمطار الغزيرة ٨٢٣

الفصل الثامن والتسعون: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الثلوج ٨٣١

الفصل التاسع والتسعون: في الجرائم ضد الأموال في حالة الثلوج ٨٣٩

الفصل المئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الثلوج ٨٤٧

الفصل الحادي والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الثلوج ٨٥٥

الفصل الثاني والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الثلوج ٨٦٣

الفصل الثالث والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الجفاف ٨٧١

الفصل الرابع والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الجفاف ٨٧٩

الفصل الخامس والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الجفاف ٨٨٧

الفصل السادس والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الجفاف ٨٩٥

الفصل السابع والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الجفاف ٩٠٣

الفصل الثامن والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الفيضانات ٩١١

الفصل التاسع والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الفيضانات ٩١٩

الفصل العاشر والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الفيضانات ٩٢٧

الفصل الحادي عشر والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الفيضانات ٩٣٥

الفصل الثاني عشر والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الفيضانات ٩٤٣

الفصل الثالث عشر والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الزلازل ٩٥١

الفصل الرابع عشر والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الزلازل ٩٥٩

الفصل الخامس عشر والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الزلازل ٩٦٧

الفصل السادس عشر والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الزلازل ٩٧٥

الفصل السابع عشر والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الزلازل ٩٨٣

الفصل الثامن عشر والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة البراكين ٩٩١

الفصل التاسع عشر والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة البراكين ٩٩٩

الفصل العشرون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة البراكين ١٠٠٧

الفصل الحادي والعشرون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة البراكين ١٠١٥

الفصل الثاني والعشرون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة البراكين ١٠٢٣

الفصل الثالث والعشرون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأعاصير ١٠٣١

الفصل الرابع والعشرون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأعاصير ١٠٣٩

الفصل الخامس والعشرون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأعاصير ١٠٤٧

الفصل السادس والعشرون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأعاصير ١٠٥٥

الفصل السابع والعشرون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأعاصير ١٠٦٣

الفصل الثامن والعشرون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأمطار الغزيرة ١٠٧١

الفصل التاسع والعشرون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأمطار الغزيرة ١٠٧٩

الفصل الثلاثون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأمطار الغزيرة ١٠٨٧

الفصل الحادي والثلاثون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأمطار الغزيرة ١٠٩٥

الفصل الثاني والثلاثون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأمطار الغزيرة ١١٠٣

الفصل الثالث والثلاثون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الثلوج ١١١١

الفصل الرابع والثلاثون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الثلوج ١١١٩

الفصل الخامس والثلاثون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الثلوج ١١٢٧

الفصل السادس والثلاثون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الثلوج ١١٣٥

الفصل السابع والثلاثون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الثلوج ١١٤٣

الفصل الثامن والثلاثون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الجفاف ١١٥١

الفصل التاسع والثلاثون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الجفاف ١١٥٩

الفصل الأربعون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الجفاف ١١٦٧

الفصل الحادي والأربعون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الجفاف ١١٧٥

الفصل الثاني والأربعون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الجفاف ١١٨٣

الفصل الثالث والأربعون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الفيضانات ١١٩١

الفصل الرابع والأربعون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الفيضانات ١١٩٩

الفصل الخامس والأربعون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الفيضانات ١٢٠٧

الفصل السادس والأربعون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الفيضانات ١٢١٥

الفصل السابع والأربعون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الفيضانات ١٢٢٣

الفصل الثامن والأربعون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الزلازل ١٢٣١

الفصل التاسع والأربعون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الزلازل ١٢٣٩

الفصل الخمسون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الزلازل ١٢٤٧

الفصل الحادي والخمسون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الزلازل ١٢٥٥

الفصل الثاني والخمسون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الزلازل ١٢٦٣

الفصل الثالث والخمسون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة البراكين ١٢٧١

الفصل الرابع والخمسون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة البراكين ١٢٧٩

الفصل الخامس والخمسون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة البراكين ١٢٨٧

الفصل السادس والخمسون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة البراكين ١٢٩٥

الفصل السابع والخمسون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة البراكين ١٣٠٣

الفصل الثامن والخمسون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأعاصير ١٣١١

الفصل التاسع والخمسون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأعاصير ١٣١٩

الفصل الستون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأعاصير ١٣٢٧

الفصل الحادي والستون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأعاصير ١٣٣٥

الفصل الثاني والستون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأعاصير ١٣٤٣

الفصل الثالث والستون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأمطار الغزيرة ١٣٥١

الفصل الرابع والستون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأمطار الغزيرة ١٣٥٩

الفصل الخامس والستون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأمطار الغزيرة ١٣٦٧

الفصل السادس والستون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأمطار الغزيرة ١٣٧٥

الفصل السابع والستون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأمطار الغزيرة ١٣٨٣

الفصل الثامن والستون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الثلوج ١٣٩١

الفصل التاسع والستون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الثلوج ١٣٩٩

الفصل السبعون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الثلوج ١٤٠٧

الفصل الحادي والسبعون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الثلوج ١٤١٥

الفصل الثاني والسبعون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الثلوج ١٤٢٣

الفصل الثالث والسبعون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الجفاف ١٤٣١

الفصل الرابع والسبعون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الجفاف ١٤٣٩

الفصل الخامس والسبعون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الجفاف ١٤٤٧

الفصل السادس والسبعون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الجفاف ١٤٥٥

الفصل السابع والسبعون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الجفاف ١٤٦٣

الفصل الثامن والسبعون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الفيضانات ١٤٧١

الفصل التاسع والسبعون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الفيضانات ١٤٧٩

الفصل الثمانون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الفيضانات ١٤٨٧

الفصل الحادي والثمانون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الفيضانات ١٤٩٥

الفصل الثاني والثمانون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الفيضانات ١٥٠٣

الفصل الثالث والثمانون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الزلازل ١٥١١

الفصل الرابع والثمانون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الزلازل ١٥١٩

الفصل الخامس والثمانون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الزلازل ١٥٢٧

الفصل السادس والثمانون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الزلازل ١٥٣٥

الفصل السابع والثمانون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الزلازل ١٥٤٣

الفصل الثامن والثمانون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة البراكين ١٥٥١

الفصل التاسع والثمانون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة البراكين ١٥٥٩

الفصل التسعون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة البراكين ١٥٦٧

الفصل الحادي والتسعون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة البراكين ١٥٧٥

الفصل الثاني والتسعون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة البراكين ١٥٨٣

الفصل الثالث والتسعون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأعاصير ١٥٩١

الفصل الرابع والتسعون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأعاصير ١٥٩٩

الفصل الخامس والتسعون والمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأعاصير ١٦٠٧

الفصل السادس والتسعون والمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأعاصير ١٦١٥

الفصل السابع والتسعون والمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأعاصير ١٦٢٣

الفصل الثامن والتسعون والمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأمطار الغزيرة ١٦٣١

الفصل التاسع والتسعون والمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأمطار الغزيرة ١٦٣٩

الفصل المئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأمطار الغزيرة ١٦٤٧

الفصل الحادي والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأمطار الغزيرة ١٦٥٥

الفصل الثاني والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأمطار الغزيرة ١٦٦٣

الفصل الثالث والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الثلوج ١٦٧١

الفصل الرابع والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الثلوج ١٦٧٩

الفصل الخامس والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الثلوج ١٦٨٧

الفصل السادس والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الثلوج ١٦٩٥

الفصل السابع والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الثلوج ١٧٠٣

الفصل الثامن والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الجفاف ١٧١١

الفصل التاسع والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الجفاف ١٧١٩

الفصل العاشر والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الجفاف ١٧٢٧

الفصل الحادي عشر والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الجفاف ١٧٣٥

الفصل الثاني عشر والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الجفاف ١٧٤٣

الفصل الثالث عشر والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الفيضانات ١٧٥١

الفصل الرابع عشر والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الفيضانات ١٧٥٩

الفصل الخامس عشر والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الفيضانات ١٧٦٧

الفصل السادس عشر والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الفيضانات ١٧٧٥

الفصل السابع عشر والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الفيضانات ١٧٨٣

الفصل الثامن عشر والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الزلازل ١٧٩١

الفصل التاسع عشر والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الزلازل ١٧٩٩

الفصل العشرون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الزلازل ١٨٠٧

الفصل الحادي والعشرون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الزلازل ١٨١٥

الفصل الثاني والعشرون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الزلازل ١٨٢٣

الفصل الثالث والعشرون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة البراكين ١٨٣١

الفصل الرابع والعشرون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة البراكين ١٨٣٩

الفصل الخامس والعشرون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة البراكين ١٨٤٧

الفصل السادس والعشرون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة البراكين ١٨٥٥

الفصل السابع والعشرون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة البراكين ١٨٦٣

الفصل الثامن والعشرون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأعاصير ١٨٧١

الفصل التاسع والعشرون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأعاصير ١٨٧٩

الفصل الثلاثون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأعاصير ١٨٨٧

الفصل الحادي والثلاثون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأعاصير ١٨٩٥

الفصل الثاني والثلاثون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأعاصير ١٩٠٣

الفصل الثالث والثلاثون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأمطار الغزيرة ١٩١١

الفصل الرابع والثلاثون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأمطار الغزيرة ١٩١٩

الفصل الخامس والثلاثون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأمطار الغزيرة ١٩٢٧

الفصل السادس والثلاثون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأمطار الغزيرة ١٩٣٥

الفصل السابع والثلاثون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأمطار الغزيرة ١٩٤٣

الفصل الثامن والثلاثون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الثلوج ١٩٥١

الفصل التاسع والثلاثون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الثلوج ١٩٥٩

الفصل الأربعون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الثلوج ١٩٦٧

الفصل الحادي والأربعون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الثلوج ١٩٧٥

الفصل الثاني والأربعون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الثلوج ١٩٨٣

الفصل الثالث والأربعون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الجفاف ١٩٩١

الفصل الرابع والأربعون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الجفاف ١٩٩٩

الفصل الخامس والأربعون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الجفاف ٢٠٠٧

الفصل السادس والأربعون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الجفاف ٢٠١٥

الفصل السابع والأربعون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الجفاف ٢٠٢٣

الفصل الثامن والأربعون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الفيضانات ٢٠٣١

الفصل التاسع والأربعون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الفيضانات ٢٠٣٩

الفصل الخمسون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الفيضانات ٢٠٤٧

الفصل الحادي والخمسون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الفيضانات ٢٠٥٥

الفصل الثاني والخمسون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الفيضانات ٢٠٦٣

الفصل الثالث والخمسون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الزلازل ٢٠٧١

الفصل الرابع والخمسون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الزلازل ٢٠٧٩

الفصل الخامس والخمسون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الزلازل ٢٠٨٧

الفصل السادس والخمسون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الزلازل ٢٠٩٥

الفصل السابع والخمسون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الزلازل ٢١٠٣

الفصل الثامن والخمسون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة البراكين ٢١١١

الفصل التاسع والخمسون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة البراكين ٢١١٩

الفصل الستون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة البراكين ٢١٢٧

الفصل الحادي والستون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة البراكين ٢١٣٥

الفصل الثاني والستون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة البراكين ٢١٤٣

الفصل الثالث والستون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأعاصير ٢١٥١

الفصل الرابع والستون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأعاصير ٢١٥٩

الفصل الخامس والستون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأعاصير ٢١٦٧

الفصل السادس والستون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأعاصير ٢١٧٥

الفصل السابع والستون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأعاصير ٢١٨٣

الفصل الثامن والستون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأمطار الغزيرة ٢١٩١

الفصل التاسع والستون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأمطار الغزيرة ٢١٩٩

الفصل السبعون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأمطار الغزيرة ٢٢٠٧

الفصل الحادي والسبعون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأمطار الغزيرة ٢٢١٥

الفصل الثاني والسبعون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأمطار الغزيرة ٢٢٢٣

الفصل الثالث والسبعون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الثلوج ٢٢٣١

الفصل الرابع والسبعون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الثلوج ٢٢٣٩

الفصل الخامس والسبعون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الثلوج ٢٢٤٧

الفصل السادس والسبعون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الثلوج ٢٢٥٥

الفصل السابع والسبعون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الثلوج ٢٢٦٣

الفصل الثامن والسبعون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الجفاف ٢٢٧١

الفصل التاسع والسبعون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الجفاف ٢٢٧٩

الفصل الثمانون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الجفاف ٢٢٨٧

الفصل الحادي والثمانون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الجفاف ٢٢٩٥

الفصل الثاني والثمانون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الجفاف ٢٣٠٣

الفصل الثالث والثمانون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الفيضانات ٢٣١١

الفصل الرابع والثمانون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الفيضانات ٢٣١٩

الفصل الخامس والثمانون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الفيضانات ٢٣٢٧

الفصل السادس والثمانون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الفيضانات ٢٣٣٥

الفصل السابع والثمانون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الفيضانات ٢٣٤٣

الفصل الثامن والثمانون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الزلازل ٢٣٥١

الفصل التاسع والثمانون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الزلازل ٢٣٥٩

الفصل التسعون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الزلازل ٢٣٦٧

الفصل الحادي والتسعون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة الزلازل ٢٣٧٥

الفصل الثاني والتسعون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الزلازل ٢٣٨٣

الفصل الثالث والتسعون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة البراكين ٢٣٩١

الفصل الرابع والتسعون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة البراكين ٢٣٩٩

الفصل الخامس والتسعون والمئتان: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة البراكين ٢٤٠٧

الفصل السادس والتسعون والمئتان: في الجرائم ضد العدالة في حالة البراكين ٢٤١٥

الفصل السابع والتسعون والمئتان: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة البراكين ٢٤٢٣

الفصل الثامن والتسعون والمئتان: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأعاصير ٢٤٣١

الفصل التاسع والتسعون والمئتان: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأعاصير ٢٤٣٩

الفصل الثلاثمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأعاصير ٢٤٤٧

الفصل الحادي والثلاثمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأعاصير ٢٤٥٥

الفصل الثاني والثلاثمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأعاصير ٢٤٦٣

الفصل الثالث والثلاثمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الأمطار الغزيرة ٢٤٧١

الفصل الرابع والثلاثمئة: في الجرائم ضد الأموال في حالة الأمطار الغزيرة ٢٤٧٩

الفصل الخامس والثلاثمئة: في الجرائم ضد الإدارة العامة في حالة الأمطار الغزيرة ٢٤٨٧

الفصل السادس والثلاثمئة: في الجرائم ضد العدالة في حالة الأمطار الغزيرة ٢٤٩٥

الفصل السابع والثلاثمئة: في الجرائم ضد الأمن العام في حالة الأمطار الغزيرة ٢٥٠٣

الفصل الثامن والثلاثمئة: في الجرائم ضد الأشخاص في حالة الثلوج ٢٥١١

الفصل التاسع والثلاثمئة: في الجرائم ضد الأموال في حال

الموضوع ..... الصفحة

مقدمة الكتاب ٣

الفصل الأول: في الأسرة ٧

الفصل الثاني: في الطفولة ١٢

الفصل الثالث: في المدرسة ١٨

الفصل الرابع: في الأصدقاء ٢٤

الفصل الخامس: في الهوايات ٣٠

الفصل السادس: في الرياضة ٣٦

الفصل السابع: في الشباب ٤٢

الفصل الثامن: في الزواج ٤٨

الفصل التاسع: في الأبناء ٥٤

الفصل العاشر: في الشيخوخة ٦٠

الفصل الحادي عشر: في الموت ٦٦

الفصل الثاني عشر: في الخاتمة ٧٢

„WIGNJOSOEROTO"
LEDOKRATMAKAN Gm 3/72
DJOKJAKARTA

ومن الحكمة ما يروى أن رجلا من أهل البادية أتى بابن له إلى الحجاج فقال له الحجاج ما أدبت ابنك؟ قال قد علمته القرآن وبعض الشعر وشيئا من الحساب. قال

שמעתא ראשונה בבא קמא דף ב עמוד א

משנה. ארבעה אבות נזיקין השור והבור והמבעה והחבה. ואחד דבר שהוא בכלל שנים כשנים ואחד דבר שהוא בכלל שלשה כשלשה. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה כארבעה. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה כחמשה. ואחד דבר שהוא בכלל ששה כששה. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה כשבעה. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה כשמונה. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה כתשעה. ואחד דבר שהוא בכלל עשרה כעשרה. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר כאחד עשר. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר כשנים עשר. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר כשלשה עשר. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר כארבעה עשר. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר כחמשה עשר. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר כששה עשר. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר כשבעה עשר. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר כשמונה עשר. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר כתשעה עשר. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים כעשרים. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים כשלשים. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים כארבעים. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים כחמשים. ואחד דבר שהוא בכלל ששים כששים. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים כשבעים. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים כשמונים. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים כתשעים. ואחד דבר שהוא בכלל מאה כמאה. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים כמאתים. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות כשלש מאות. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות כארבע מאות. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות כחמש מאות. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות כששה מאות. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות כשבע מאות. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות כשמונה מאות. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות כתשע מאות. ואחד דבר שהוא בכלל אלף כאלף. ואחד דבר שהוא בכלל אלפים כאלפים. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת אלפים כשלשת אלפים. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת אלפים כארבעת אלפים. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת אלפים כחמשת אלפים. ואחד דבר שהוא בכלל ששת אלפים כששת אלפים. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת אלפים כשבעת אלפים. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת אלפים כשמונת אלפים. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת אלפים כתשעת אלפים. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת אלפים כעשרת אלפים. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר אלף כאחד עשר אלף. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר אלף כשנים עשר אלף. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר אלף כשלשה עשר אלף. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר אלף כארבעה עשר אלף. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר אלף כחמשה עשר אלף. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר אלף כששה עשר אלף. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר אלף כשבעה עשר אלף. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר אלף כשמונה עשר אלף. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר אלף כתשעה עשר אלף. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים אלף כעשרים אלף. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים אלף כשלשים אלף. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים אלף כארבעים אלף. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים אלף כחמשים אלף. ואחד דבר שהוא בכלל ששים אלף כששים אלף. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים אלף כשבעים אלף. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים אלף כשמונים אלף. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים אלף כתשעים אלף. ואחד דבר שהוא בכלל מאה אלף כמאה אלף. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים אלף כמאתים אלף. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות אלף כשלש מאות אלף. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות אלף כארבע מאות אלף. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות אלף כחמש מאות אלף. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות אלף כששה מאות אלף. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות אלף כשבע מאות אלף. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות אלף כשמונה מאות אלף. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות אלף כתשע מאות אלף. ואחד דבר שהוא בכלל מיליון כמיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שני מיליון כשני מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת מיליון כשלשת מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת מיליון כארבעת מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת מיליון כחמשת מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששת מיליון כששת מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת מיליון כשבעת מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת מיליון כשמונת מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת מיליון כתשעת מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת מיליון כעשרת מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר מיליון כאחד עשר מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר מיליון כשנים עשר מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר מיליון כשלשה עשר מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר מיליון כארבעה עשר מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר מיליון כחמשה עשר מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר מיליון כששה עשר מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר מיליון כשבעה עשר מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר מיליון כשמונה עשר מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר מיליון כתשעה עשר מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים מיליון כעשרים מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים מיליון כשלשים מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים מיליון כארבעים מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים מיליון כחמשים מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששים מיליון כששים מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים מיליון כשבעים מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים מיליון כשמונים מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים מיליון כתשעים מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאה מיליון כמאה מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים מיליון כמאתים מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות מיליון כשלש מאות מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות מיליון כארבע מאות מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות מיליון כחמש מאות מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות מיליון כששה מאות מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות מיליון כשבע מאות מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות מיליון כשמונה מאות מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות מיליון כתשע מאות מיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מיליארד כמיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שני מיליארד כשני מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת מיליארד כשלשת מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת מיליארד כארבעת מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת מיליארד כחמשת מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל ששת מיליארד כששת מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת מיליארד כשבעת מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת מיליארד כשמונת מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת מיליארד כתשעת מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת מיליארד כעשרת מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר מיליארד כאחד עשר מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר מיליארד כשנים עשר מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר מיליארד כשלשה עשר מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר מיליארד כארבעה עשר מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר מיליארד כחמשה עשר מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר מיליארד כששה עשר מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר מיליארד כשבעה עשר מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר מיליארד כשמונה עשר מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר מיליארד כתשעה עשר מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים מיליארד כעשרים מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים מיליארד כשלשים מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים מיליארד כארבעים מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים מיליארד כחמשים מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל ששים מיליארד כששים מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים מיליארד כשבעים מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים מיליארד כשמונים מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים מיליארד כתשעים מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל מאה מיליארד כמאה מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים מיליארד כמאתים מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות מיליארד כשלש מאות מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות מיליארד כארבע מאות מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות מיליארד כחמש מאות מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות מיליארד כששה מאות מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות מיליארד כשבע מאות מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות מיליארד כשמונה מאות מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות מיליארד כתשע מאות מיליארד. ואחד דבר שהוא בכלל טריליון כטריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שני טריליון כשני טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת טריליון כשלשת טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת טריליון כארבעת טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת טריליון כחמשת טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששת טריליון כששת טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת טריליון כשבעת טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת טריליון כשמונת טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת טריליון כתשעת טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת טריליון כעשרת טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר טריליון כאחד עשר טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר טריליון כשנים עשר טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר טריליון כשלשה עשר טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר טריליון כארבעה עשר טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר טריליון כחמשה עשר טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר טריליון כששה עשר טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר טריליון כשבעה עשר טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר טריליון כשמונה עשר טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר טריליון כתשעה עשר טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים טריליון כעשרים טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים טריליון כשלשים טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים טריליון כארבעים טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים טריליון כחמשים טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששים טריליון כששים טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים טריליון כשבעים טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים טריליון כשמונים טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים טריליון כתשעים טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאה טריליון כמאה טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים טריליון כמאתים טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות טריליון כשלש מאות טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות טריליון כארבע מאות טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות טריליון כחמש מאות טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות טריליון כששה מאות טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות טריליון כשבע מאות טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות טריליון כשמונה מאות טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות טריליון כתשע מאות טריליון. ואחד דבר שהוא בכלל קוודריליון כקוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שני קוודריליון כשני קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת קוודריליון כשלשת קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת קוודריליון כארבעת קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת קוודריליון כחמשת קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששת קוודריליון כששת קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת קוודריליון כשבעת קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת קוודריליון כשמונת קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת קוודריליון כתשעת קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת קוודריליון כעשרת קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר קוודריליון כאחד עשר קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר קוודריליון כשנים עשר קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר קוודריליון כשלשה עשר קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר קוודריליון כארבעה עשר קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר קוודריליון כחמשה עשר קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר קוודריליון כששה עשר קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר קוודריליון כשבעה עשר קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר קוודריליון כשמונה עשר קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר קוודריליון כתשעה עשר קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים קוודריליון כעשרים קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים קוודריליון כשלשים קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים קוודריליון כארבעים קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים קוודריליון כחמשים קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששים קוודריליון כששים קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים קוודריליון כשבעים קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים קוודריליון כשמונים קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים קוודריליון כתשעים קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאה קוודריליון כמאה קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים קוודריליון כמאתים קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות קוודריליון כשלש מאות קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות קוודריליון כארבע מאות קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות קוודריליון כחמש מאות קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות קוודריליון כששה מאות קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות קוודריליון כשבע מאות קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות קוודריליון כשמונה מאות קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות קוודריליון כתשע מאות קוודריליון. ואחד דבר שהוא בכלל קווינטיליון כקווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שני קווינטיליון כשני קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת קווינטיליון כשלשת קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת קווינטיליון כארבעת קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת קווינטיליון כחמשת קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששת קווינטיליון כששת קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת קווינטיליון כשבעת קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת קווינטיליון כשמונת קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת קווינטיליון כתשעת קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת קווינטיליון כעשרת קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר קווינטיליון כאחד עשר קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר קווינטיליון כשנים עשר קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר קווינטיליון כשלשה עשר קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר קווינטיליון כארבעה עשר קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר קווינטיליון כחמשה עשר קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר קווינטיליון כששה עשר קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר קווינטיליון כשבעה עשר קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר קווינטיליון כשמונה עשר קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר קווינטיליון כתשעה עשר קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים קווינטיליון כעשרים קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים קווינטיליון כשלשים קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים קווינטיליון כארבעים קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים קווינטיליון כחמשים קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששים קווינטיליון כששים קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים קווינטיליון כשבעים קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים קווינטיליון כשמונים קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים קווינטיליון כתשעים קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאה קווינטיליון כמאה קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים קווינטיליון כמאתים קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות קווינטיליון כשלש מאות קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות קווינטיליון כארבע מאות קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות קווינטיליון כחמש מאות קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות קווינטיליון כששה מאות קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות קווינטיליון כשבע מאות קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות קווינטיליון כשמונה מאות קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות קווינטיליון כתשע מאות קווינטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל סקסטיליון כסקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שני סקסטיליון כשני סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת סקסטיליון כשלשת סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת סקסטיליון כארבעת סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת סקסטיליון כחמשת סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששת סקסטיליון כששת סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת סקסטיליון כשבעת סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת סקסטיליון כשמונת סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת סקסטיליון כתשעת סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת סקסטיליון כעשרת סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר סקסטיליון כאחד עשר סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר סקסטיליון כשנים עשר סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר סקסטיליון כשלשה עשר סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר סקסטיליון כארבעה עשר סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר סקסטיליון כחמשה עשר סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר סקסטיליון כששה עשר סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר סקסטיליון כשבעה עשר סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר סקסטיליון כשמונה עשר סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר סקסטיליון כתשעה עשר סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים סקסטיליון כעשרים סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים סקסטיליון כשלשים סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים סקסטיליון כארבעים סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים סקסטיליון כחמשים סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששים סקסטיליון כששים סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים סקסטיליון כשבעים סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים סקסטיליון כשמונים סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים סקסטיליון כתשעים סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאה סקסטיליון כמאה סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים סקסטיליון כמאתים סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות סקסטיליון כשלש מאות סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות סקסטיליון כארבע מאות סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות סקסטיליון כחמש מאות סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות סקסטיליון כששה מאות סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות סקסטיליון כשבע מאות סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות סקסטיליון כשמונה מאות סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות סקסטיליון כתשע מאות סקסטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל סקפטיליון כסקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שני סקפטיליון כשני סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת סקפטיליון כשלשת סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת סקפטיליון כארבעת סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת סקפטיליון כחמשת סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששת סקפטיליון כששת סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת סקפטיליון כשבעת סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת סקפטיליון כשמונת סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת סקפטיליון כתשעת סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת סקפטיליון כעשרת סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר סקפטיליון כאחד עשר סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר סקפטיליון כשנים עשר סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר סקפטיליון כשלשה עשר סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר סקפטיליון כארבעה עשר סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר סקפטיליון כחמשה עשר סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר סקפטיליון כששה עשר סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר סקפטיליון כשבעה עשר סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר סקפטיליון כשמונה עשר סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר סקפטיליון כתשעה עשר סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים סקפטיליון כעשרים סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים סקפטיליון כשלשים סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים סקפטיליון כארבעים סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים סקפטיליון כחמשים סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששים סקפטיליון כששים סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים סקפטיליון כשבעים סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים סקפטיליון כשמונים סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים סקפטיליון כתשעים סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאה סקפטיליון כמאה סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים סקפטיליון כמאתים סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות סקפטיליון כשלש מאות סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות סקפטיליון כארבע מאות סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות סקפטיליון כחמש מאות סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות סקפטיליון כששה מאות סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות סקפטיליון כשבע מאות סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות סקפטיליון כשמונה מאות סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות סקפטיליון כתשע מאות סקפטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל אוקטיליון כאוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שני אוקטיליון כשני אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת אוקטיליון כשלשת אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת אוקטיליון כארבעת אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת אוקטיליון כחמשת אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששת אוקטיליון כששת אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת אוקטיליון כשבעת אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת אוקטיליון כשמונת אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת אוקטיליון כתשעת אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת אוקטיליון כעשרת אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר אוקטיליון כאחד עשר אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר אוקטיליון כשנים עשר אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר אוקטיליון כשלשה עשר אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר אוקטיליון כארבעה עשר אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר אוקטיליון כחמשה עשר אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר אוקטיליון כששה עשר אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר אוקטיליון כשבעה עשר אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר אוקטיליון כשמונה עשר אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר אוקטיליון כתשעה עשר אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים אוקטיליון כעשרים אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים אוקטיליון כשלשים אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים אוקטיליון כארבעים אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים אוקטיליון כחמשים אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששים אוקטיליון כששים אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים אוקטיליון כשבעים אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים אוקטיליון כשמונים אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים אוקטיליון כתשעים אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאה אוקטיליון כמאה אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים אוקטיליון כמאתים אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות אוקטיליון כשלש מאות אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות אוקטיליון כארבע מאות אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות אוקטיליון כחמש מאות אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות אוקטיליון כששה מאות אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות אוקטיליון כשבע מאות אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות אוקטיליון כשמונה מאות אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות אוקטיליון כתשע מאות אוקטיליון. ואחד דבר שהוא בכלל נוניליון כנוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שני נוניליון כשני נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת נוניליון כשלשת נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת נוניליון כארבעת נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת נוניליון כחמשת נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששת נוניליון כששת נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת נוניליון כשבעת נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת נוניליון כשמונת נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת נוניליון כתשעת נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת נוניליון כעשרת נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר נוניליון כאחד עשר נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר נוניליון כשנים עשר נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר נוניליון כשלשה עשר נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר נוניליון כארבעה עשר נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר נוניליון כחמשה עשר נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר נוניליון כששה עשר נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר נוניליון כשבעה עשר נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר נוניליון כשמונה עשר נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר נוניליון כתשעה עשר נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים נוניליון כעשרים נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים נוניליון כשלשים נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים נוניליון כארבעים נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים נוניליון כחמשים נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששים נוניליון כששים נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים נוניליון כשבעים נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים נוניליון כשמונים נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים נוניליון כתשעים נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאה נוניליון כמאה נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים נוניליון כמאתים נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות נוניליון כשלש מאות נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות נוניליון כארבע מאות נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות נוניליון כחמש מאות נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות נוניליון כששה מאות נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות נוניליון כשבע מאות נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות נוניליון כשמונה מאות נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות נוניליון כתשע מאות נוניליון. ואחד דבר שהוא בכלל דציליון כדציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שני דציליון כשני דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת דציליון כשלשת דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת דציליון כארבעת דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשת דציליון כחמשת דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששת דציליון כששת דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעת דציליון כשבעת דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונת דציליון כשמונת דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעת דציליון כתשעת דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרת דציליון כעשרת דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל אחד עשר דציליון כאחד עשר דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שנים עשר דציליון כשנים עשר דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשה עשר דציליון כשלשה עשר דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעה עשר דציליון כארבעה עשר דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשה עשר דציליון כחמשה עשר דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה עשר דציליון כששה עשר דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעה עשר דציליון כשבעה עשר דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה עשר דציליון כשמונה עשר דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעה עשר דציליון כתשעה עשר דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל עשרים דציליון כעשרים דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשים דציליון כשלשים דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעים דציליון כארבעים דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמשים דציליון כחמשים דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששים דציליון כששים דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבעים דציליון כשבעים דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונים דציליון כשמונים דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשעים דציליון כתשעים דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאה דציליון כמאה דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל מאתים דציליון כמאתים דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלש מאות דציליון כשלש מאות דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבע מאות דציליון כארבע מאות דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל חמש מאות דציליון כחמש מאות דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל ששה מאות דציליון כששה מאות דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שבע מאות דציליון כשבע מאות דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שמונה מאות דציליון כשמונה מאות דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל תשע מאות דציליון כתשע מאות דציליון. ואחד דבר שהוא בכלל אונדציליון כאונדציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שני אונדציליון כשני אונדציליון. ואחד דבר שהוא בכלל שלשת אונדציליון כשלשת אונדציליון. ואחד דבר שהוא בכלל ארבעת אונדציליון כארבעת אונדציליון. ואחד דבר שהו

ཁ།

ཁ།

ཁ།

ہوا، جو دراصل ایک مذہبی تحریک تھی، جس نے ہندوستان کی سیاسی زندگی پر بہت گہرا اثر ڈالا۔ اس تحریک کے بانی شیخ احمد سرہندی تھے، جنہوں نے اکبر کے دین الٰہی کے خلاف آواز بلند کی۔ انہوں نے کہا کہ بادشاہ کو خدا کا نائب نہیں بننا چاہیے بلکہ شریعت کا پابند ہونا چاہیے۔ یہ تحریک بعد میں شاہ ولی اللہ اور ان کے خاندان کے ذریعے مزید آگے بڑھی۔ شاہ ولی اللہ نے فارسی میں قرآن کا ترجمہ کیا تاکہ عام لوگ بھی اسے سمجھ سکیں، اور ان کے بیٹے شاہ عبدالعزیز نے انگریزوں کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا۔ اس خاندان کے افراد نے نہ صرف علمی بلکہ عملی میدان میں بھی بڑا کام کیا۔ ان کے شاگردوں میں سید احمد بریلوی اور شاہ اسماعیل شہید جیسے لوگ شامل تھے، جنہوں نے بالاکوٹ کے معرکے میں جان دی۔ یہ سلسلہ بعد میں دیوبند اور علی گڑھ دونوں تحریکوں تک پہنچا۔ دیوبند نے مدرسہ کی شکل میں تعلیم کو آگے بڑھایا، جبکہ علی گڑھ نے جدید تعلیم کے ذریعے مسلمانوں کو ترقی دینے کی کوشش کی۔ دونوں کا مقصد ایک ہی تھا، یعنی مسلمانوں کو ان کی کھوئی ہوئی عزت واپس دلانا۔

اس زمانے میں ہندوستان کی معیشت بھی بڑی مضبوط تھی۔ دنیا کی جی ڈی پی کا تقریباً ۲۴ فیصد حصہ ہندوستان سے آتا تھا، جو اس وقت کسی بھی ملک سے زیادہ تھا۔ ڈھاکہ کی ململ، بنارس کا ریشم، اور گجرات کے بندرگاہوں سے ہونے والی تجارت دور دور تک مشہور تھی۔ یورپی تاجر یہاں سے مال خریدنے کے لیے سونا اور چاندی لاتے تھے، کیونکہ ہندوستان کے پاس یورپ کو بیچنے کے لیے کچھ خاص نہیں تھا۔ اس وجہ سے ہندوستان میں قیمتی دھاتوں کا ذخیرہ بڑھتا گیا۔ اکبر نے اس دولت کو سنبھالنے کے لیے ایک مضبوط مالی نظام بنایا۔ اس نے زمین کی پیمائش کروائی اور ہر کسان کی پیداوار کے مطابق لگان مقرر کیا۔ اس نظام کو زابطہ کہا جاتا تھا۔ اس کے تحت کسان کو فصل کا ایک تہائی حصہ دینا ہوتا تھا، جو اس وقت کے لحاظ سے کافی منصفانہ سمجھا جاتا تھا۔ اکبر نے چاندی کا روپیہ اور سونے کی اشرفی کا سکہ جاری کیا، جو پورے ملک میں چلتا تھا۔ اس سے تجارت میں بہت آسانی پیدا ہوئی۔

اکبر کے دربار میں نو رتن کا ذکر اکثر کیا جاتا ہے، جن میں بیربل، ابوالفضل، فیضی، تان سین، ٹوڈرمل، مان سنگھ، فیضی، عبدالرحیم خانِ خاناں اور ملا دوپیازہ شامل تھے۔ ان میں سے ہر ایک کسی نہ کسی میدان میں ماہر تھا۔ ٹوڈرمل مالیات کا ماہر تھا، تان سین موسیقی کا بادشاہ تھا، اور ابوالفضل نے اکبر کی سوانح عمری اکبر نامہ لکھی۔ اکبر نے ہر مذہب کے لوگوں کو اپنے دربار میں جگہ دی۔ اس نے ہندو راجپوت لڑکیوں سے شادی کی اور ان کے لیے الگ محل بنوائے۔ اس نے ہولی اور دیوالی جیسے تہوار بھی منائے۔ اس کی یہ پالیسی اس وقت کے لحاظ سے بہت انقلابی تھی۔ اس نے جزیہ اور تیرتھ یاترا ٹیکس ختم کر دیا، جس سے غیر مسلم رعایا بہت خوش ہوئی۔ اس نے گائے کے ذبیحہ پر بھی پابندی لگائی، کیونکہ ہندو اسے مقدس مانتے تھے۔ یہ سب فیصلے اس کی سوچ کو ظاہر کرتے ہیں۔

اکبر کے بعد جہانگیر تخت پر بیٹھا، جو نور جہاں کی وجہ سے بھی مشہور ہے۔ نور جہاں ایک بہت ذہین خاتون تھیں جنہوں نے بعد میں حکومت کے بہت سے کام سنبھال لیے۔ ان کے بھائی آصف خان کی بیٹی ارجمند بانو بیگم سے شاہ جہاں نے شادی کی، جو بعد میں ممتاز محل کہلائیں۔ شاہ جہاں کے دور میں تاج محل، جامع مسجد دہلی اور لال قلعہ جیسی عمارتیں بنیں۔ ان عمارتوں پر اس وقت کے حساب سے تقریباً ۵ کروڑ روپے خرچ ہوئے، جو آج کے اربوں روپے کے برابر ہے۔ شاہ جہاں کے بیٹے اورنگزیب نے اپنے بھائی دارا شکوہ کو شکست دے کر تخت حاصل کیا۔ دارا شکوہ نے اپننشدوں کا فارسی میں ترجمہ کروایا تھا، جو اورنگزیب کی نظر میں ایک بڑی غلطی تھی۔ اورنگزیب نے اپنے دور میں فتاویٰ عالمگیری مرتب کروائی، جو حنفی فقہ کا ایک بڑا مجموعہ ہے۔

ছাত্রদের সংখ্যা ১৫০ জন। ১৯৪৭ সালে ছাত্রদের সংখ্যা ৩০

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ।
जन्माद्यस्य यतोऽन्वयादितरतश्चार्थेष्वभिज्ञः स्वराट्
तेने ब्रह्म हृदा य आदिकवये मुह्यन्ति यत्सूरयः ।
तेजोवारिमृदां यथा विनिमयो यत्र त्रिसर्गोऽमृषा
धाम्ना स्वेन सदा निरस्तकुहकं सत्यं परं धीमहि ॥ १ ॥

धर्मः प्रोज्झितकैतवोऽत्र परमो निर्मत्सराणां सतां
वेद्यं वास्तवमत्र वस्तु शिवदं तापत्रयोन्मूलनम् ।
श्रीमद्भागवते महामुनिकृते किं वा परैरीश्वरः
सद्यो हृद्यवरुध्यतेऽत्र कृतिभिः शुश्रूषुभिस्तत्क्षणात् ॥ २ ॥

निगमकल्पतरोर्गलितं फलं
शुकमुखादमृतद्रवसंयुतम् ।
पिबत भागवतं रसमालयं
मुहुरहो रसिका भुवि भावुकाः ॥ ३ ॥

नैमिषेऽनिमिषक्षेत्रे ऋषयः शौनकादयः ।
सत्रं स्वर्गाय लोकाय सहस्रसममासत ॥ ४ ॥

तेषां संवदतां तत्र चित्रास्ताः कथा मधुः ।
आजग्मुर्लोमहर्षस्य पुत्रः सूतो महानृषिः ॥ ५ ॥

तं दृष्ट्वा हर्षमाणास्ते मुनयः सूतमञ्जसा ।
कथास्वतिरसज्ञोऽपि पप्रच्छुरितरा इव ॥ ६ ॥

বিশ্ব সমাজতান্ত্রিক ব্যবস্থা, আন্তর্জাতিক শ্রমিক শ্রেণী ও জাতীয় মুক্তি আন্দোলনের বিরুদ্ধে সাম্রাজ্যবাদ ও প্রতিক্রিয়াশীলদের সকল ষড়যন্ত্র ও আক্রমণ প্রতিহত করার জন্য সোভিয়েত ইউনিয়ন ও অন্যান্য সমাজতান্ত্রিক দেশের সাথে ঘনিষ্ঠ সহযোগিতা ও সংহতি বৃদ্ধি করা, বিশ্বশান্তি রক্ষা ও সাম্রাজ্যবাদী যুদ্ধের বিপদ প্রতিরোধ করার জন্য বিশ্বের সকল শান্তিকামী দেশ ও জনগণের সাথে ঐক্য ও সংহতি বৃদ্ধি করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে সমতা ও পারস্পরিক সুবিধার ভিত্তিতে বন্ধুত্ব ও সহযোগিতা বৃদ্ধি করা, জাতিসংঘ সনদের নীতিমালা অনুযায়ী আন্তর্জাতিক বিরোধ শান্তিপূর্ণ উপায়ে মীমাংসা করা, জাতিসংঘের কার্যকলাপে সক্রিয় অংশগ্রহণ করা, সাম্রাজ্যবাদ, উপনিবেশবাদ, নয়া-উপনিবেশবাদ, বর্ণবাদ ও সকল প্রকার বৈদেশিক আধিপত্যবাদের বিরুদ্ধে সংগ্রামরত জাতিসমূহের ন্যায়সঙ্গত সংগ্রামকে সমর্থন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে কূটনৈতিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে বাণিজ্যিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে সাংস্কৃতিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে শিক্ষা সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে বৈজ্ঞানিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে কারিগরি সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে পরিবহন সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে যোগাযোগ সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে পর্যটন সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ক্রীড়া সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে যুব সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে মহিলা সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে কৃষক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে বুদ্ধিজীবী সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে সাংবাদিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে লেখক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে শিল্পী সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে সংগীতশিল্পী সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে নৃত্যশিল্পী সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে অভিনেতা সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে অভিনেত্রী সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে চিত্রশিল্পী সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ভাস্কর সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে স্থপতি সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে নগর পরিকল্পনাবিদ সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ভূমি জরিপকারী সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে মানচিত্রবিদ সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ভূতত্ত্ববিদ সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে খনিজ সম্পদ অনুসন্ধানকারী সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে খনি শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে তেল শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে গ্যাস শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে কয়লা শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে লৌহ শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে তাম্র শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে স্বর্ণ শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে রৌপ্য শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে হীরক শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে মণি-মুক্তা শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে প্রবাল শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে শঙ্খ শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ঝিনুক শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে মুক্তা শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে কাঁকড়া শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে চিংড়ি শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে মাছ শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে সামুদ্রিক শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে নাবিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে জাহাজ নির্মাণ শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে জাহাজ মেরামত শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে বন্দর শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ডক শ্রমিক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ক্রেন চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ফর্কলিফট চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ট্রাক চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ট্রেন চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে বাস চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ট্যাক্সি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে রিকশা চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ঠেলাগাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ঘোড়ার গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে গরুর গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে মহিষের গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে উটের গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে গাধার গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে খচ্চরের গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে ঘোড়ার গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে গরুর গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে মহিষের গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে উটের গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে গাধার গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা, বিশ্বের সকল দেশের সাথে খচ্চরের গাড়ি চালক সম্পর্ক স্থাপন করা।

„WIGNJOSOEROT
LEDOKRATMAKAN Gm 3/
DJOKJAKARTA

ตามที่ได้ทรงพระกรุณาโปรดเกล้าฯ ให้ตั้งกรมขึ้นในกระทรวงมหาดไทย ชื่อกรมพลาธิการ ให้มีหน้าที่ในการจัดซื้อจัดหาเครื่องอุปโภคบริโภค และเครื่องใช้สอยต่างๆ ของทางราชการ ตลอดจนการจัดการเกี่ยวกับการขนส่งและการเก็บรักษาพัสดุ ทั้งนี้ เพื่อให้การดำเนินงานเป็นไปด้วยความรวดเร็ว ประหยัด และมีประสิทธิภาพ สมกับที่ทางราชการได้ตั้งกรมขึ้นมาใหม่ ข้าพเจ้าจึงขอแสดงความยินดีมายังท่านอธิบดีและเจ้าหน้าที่ทุกคนของกรมพลาธิการ ขอให้ท่านทั้งหลายจงตั้งใจปฏิบัติหน้าที่ของตนด้วยความซื่อสัตย์สุจริต และด้วยความขยันหมั่นเพียร เพื่อความเจริญก้าวหน้าของกรมพลาธิการ และเพื่อประโยชน์สุขของประชาชนชาวไทยสืบไป

ในโอกาสนี้ ข้าพเจ้าขอแสดงความยินดีกับท่านอธิบดีกรมพลาธิการ ที่ได้รับพระราชทานเครื่องราชอิสริยาภรณ์ช้างเผือก ชั้นที่ ๒ ในวันนี้ ขอให้ท่านจงมีความสุขความเจริญ และปฏิบัติราชการสนองพระเดชพระคุณต่อไปด้วยความจงรักภักดี

ขอให้ทุกท่านจงมีความสุขความเจริญ ตลอดไป

ขอขอบคุณ

SEWAN KITAB
„WIGNJOSOEROTO
LEDOKRATMAKAN Gm 3/72
DJOKJAKARTA

[illegible]

[illegible]

ပုံစံ ၅

ကုမ္ပဏီများ (ပြင်ဆင်ပြုပြင်ခြင်း) ဥပဒေ

ကုမ္ပဏီများ (ပြင်ဆင်ပြုပြင်ခြင်း) ဥပဒေ၊ ၂၀၁၇ ခုနှစ်၊ ဩဂုတ်လ ၂၈ ရက်နေ့ တွင် ပြဋ္ဌာန်းခဲ့သော ကုမ္ပဏီများ ဥပဒေ၊ ၂၀၁၇ ခုနှစ်၊ ဩဂုတ်လ ၂၈ ရက်နေ့ တွင် ပြဋ္ဌာန်းခဲ့သော ကုမ္ပဏီများ (ပြင်ဆင်ပြုပြင်ခြင်း)

ومن هذه الأمثلة يتبين أن الأسماء التي تدل على الأعداد، ومن الأعداد ما هو مذكر ومنها ما هو مؤنث، ومنها ما هو مفرد ومنها ما هو مثنى ومنها ما هو جمع، وهي تدل على الأعداد المختلفة، ومنها ما هو أصلي ومنها ما هو ترتيبي، ومنها ما هو مبني ومنها ما هو معرب، ومنها ما هو مصروف ومنها ما هو غير مصروف، ومنها ما هو مضاف ومنها ما هو غير مضاف، ومنها ما هو معرف بأل ومنها ما هو نكرة، وهي تدل على العدد المعين والعدد المبهم، وهي تدل على العدد الصحيح والعدد الكسري، وهي تدل على العدد الزوجي والعدد الفردي، وهي تدل على العدد الأولي والعدد المركب، وهي تدل على العدد التام والعدد الناقص والعدد الزائد، وهي تدل على العدد المتحابين والعدد المتباغضين، وهي تدل على العدد المربع والعدد المستطيل والعدد المثلث والعدد المخمس والعدد المسدس والعدد المسبع والعدد المثمن والعدد المتسع والعدد المعشر، وهي تدل على العدد الهندسي والعدد الجبري، وهي تدل على العدد الحقيقي والعدد التخيلي، وهي تدل على العدد الموجب والعدد السالب، وهي تدل على العدد الصفر، وهي تدل على العدد الكسري والعدد العشري، وهي تدل على العدد النسبي والعدد غير النسبي، وهي تدل على العدد الجذري والعدد غير الجذري، وهي تدل على العدد الجبري والعدد المتسامي، وهي تدل على العدد الحقيقي والعدد التخيلي، وهي تدل على العدد المركب، وهي تدل على العدد المرافق، وهي تدل على العدد المقياسي، وهي تدل على العدد الاتجاهي، وهي تدل على العدد المتجه، وهي تدل على العدد الموتر، وهي تدل على العدد المصفوفة، وهي تدل على العدد المحدد، وهي تدل على العدد المعكوس، وهي تدل على العدد المنقول، وهي تدل على العدد المتعامد، وهي تدل على العدد المتشابه، وهي تدل على العدد المتطابق، وهي تدل على العدد المتكافئ، وهي تدل على العدد المتساوي، وهي تدل على العدد المتباين، وهي تدل على العدد المتقارب، وهي تدل على العدد المتباعد، وهي تدل على العدد المتناهي، وهي تدل على العدد اللانهائي، وهي تدل على العدد المعدود، وهي تدل على العدد غير المعدود، وهي تدل على العدد المحدود، وهي تدل على العدد غير المحدود، وهي تدل على العدد المتصل، وهي تدل على العدد المنفصل، وهي تدل على العدد المتجانس، وهي تدل على العدد غير المتجانس، وهي تدل على العدد المتشابه، وهي تدل على العدد غير المتشابه، وهي تدل على العدد المتطابق، وهي تدل على العدد غير المتطابق، وهي تدل على العدد المتكافئ، وهي تدل على العدد غير المتكافئ، وهي تدل على العدد المتساوي، وهي تدل على العدد غير المتساوي، وهي تدل على العدد المتباين، وهي تدل على العدد غير المتباين، وهي تدل على العدد المتقارب، وهي تدل على العدد غير المتقارب، وهي تدل على العدد المتباعد، وهي تدل على العدد غير المتباعد، وهي تدل على العدد المتناهي، وهي تدل على العدد غير المتناهي، وهي تدل على العدد اللانهائي، وهي تدل على العدد غير اللانهائي، وهي تدل على العدد المعدود، وهي تدل على العدد غير المعدود، وهي تدل على العدد المحدود، وهي تدل على العدد غير المحدود، وهي تدل على العدد المتصل، وهي تدل على العدد غير المتصل، وهي تدل على العدد المنفصل، وهي تدل على العدد غير المنفصل.

SEWAN KITAB

ગણપતિ : ગણપતિ એ હિંદુઓના એક દેવ છે. તેમનું મુખ હાથીનું અને શરીર માણસનું છે. તેમને ચાર હાથ છે. તેમનું વાહન ઉંદર છે. તેમને એક દાંત છે. તેમનું બીજું નામ ગણેશ છે. તેમને ગજાનન, વિઘ્નેશ્વર, વિઘ્નહર્તા, વિઘ્નરાજ, વિઘ્નવિનાયક, વિઘ્નેશ, વિઘ્નરાજેન્દ્ર, વિઘ્નરાજેશ્વર, વિઘ્નરાજ

ଏକ ଅଦ୍ଭୁତ ଆଲୋଡ଼ନ ସୃଷ୍ଟି କରିଥିଲା । ଏହି ଆଲୋଡ଼ନ ଯୋଗୁଁ ଅନେକ ଲୋକ ଏହି ଧର୍ମ ଗ୍ରହଣ କରିଥିଲେ । ଏହି ଧର୍ମ ଅନୁଯାୟୀ ଜଣେ ଲୋକ ଯେତେ ଅଧିକ ଦାନ କରିବ, ସେ ସେତେ ଅଧିକ ପୁଣ୍ୟ ଅର୍ଜନ କରିବ । ଏହି ଧର୍ମ ଅନୁଯାୟୀ ଜଣେ ଲୋକ ଯେତେ ଅଧିକ ପୁଣ୍ୟ ଅର୍ଜନ କରିବ, ସେ ସେତେ ଅଧିକ ଉଚ୍ଚ ଲୋକକୁ ଯିବ । ଏହି ଧର୍ମ ଅନୁଯାୟୀ ଜଣେ ଲୋକ ଯେତେ ଅଧିକ ଉଚ୍ଚ ଲୋକକୁ ଯିବ, ସେ ସେତେ ଅଧିକ ସୁଖ ଭୋଗ କରିବ । ଏହି ଧର୍ମ ଅନୁଯାୟୀ ଜଣେ ଲୋକ ଯେତେ ଅଧିକ ସୁଖ ଭୋଗ କରିବ, ସେ ସେତେ ଅଧିକ ଦୁଃଖ ଭୋଗ କରିବ । ଏହି ଧର୍ମ ଅନୁଯାୟୀ ଜଣେ ଲୋକ ଯେତେ ଅଧିକ ଦୁଃଖ ଭୋଗ କରିବ, ସେ ସେତେ ଅଧିକ ପାପ କ୍ଷୟ କରିବ । ଏହି ଧର୍ମ ଅନୁଯାୟୀ ଜଣେ ଲୋକ ଯେତେ ଅଧିକ ପାପ କ୍ଷୟ କରିବ, ସେ ସେତେ ଅଧିକ ନିମ୍ନ ଲୋକକୁ ଯିବ । ଏହି ଧର୍ମ ଅନୁଯାୟୀ ଜଣେ ଲୋକ ଯେତେ ଅଧିକ ନିମ୍ନ ଲୋକକୁ ଯିବ, ସେ ସେତେ ଅଧିକ ଦାନ କରିବ

الثالث من شهر أيار الماضي من السنة الحالية ١٩٣٧ م. وقد أعلن الرئيس في خطابه أن الحكومة
تعتزم إجراء تعديلات واسعة على قانون الانتخاب، وأن مشروع القانون الجديد سيُعرض على
مجلس النواب في دورته المقبلة. وقد أثار هذا الإعلان ردود فعل متباينة بين الأحزاب
السياسية المختلفة، فرحّب به حزب الوفاق الوطني، بينما عارضه حزب الشعب الديمقراطي
معارضة شديدة. وقد بلغ عدد الناخبين المسجلين في الدوائر الانتخابية ٢٤٥٠٠٠ ناخب،
وبلغ عدد الدوائر ٣٢ دائرة. وقد أجريت الانتخابات في يوم الأحد ١٥ حزيران، وأسفرت عن
فوز ١٨٧ مرشحاً من أصل ٣٢٠ مرشحاً تنافسوا على المقاعد. وقد بلغت نسبة المشاركة
٦٨٪ من مجموع الناخبين المسجلين، وهي نسبة تعتبر مرتفعة مقارنة بالانتخابات السابقة.
وقد أشرفت على العملية الانتخابية لجنة مستقلة برئاسة القاضي عبد الرحمن الشريف،
وشارك في أعمالها ٤٥٠ مراقباً محلياً و٦٠ مراقباً دولياً. وقد أعلنت اللجنة في تقريرها
النهائي أن العملية جرت بصورة عامة في أجواء من الشفافية والنزاهة، وأنها لم تسجل سوى
١٢٣ مخالفة بسيطة لا تؤثر على النتائج العامة. وقد أشادت بعض الدول الصديقة بنجاح
العملية، وأرسلت برقيات تهنئة إلى الحكومة والشعب. وقد أكد الرئيس في كلمته أمام
البرلمان الجديد أن الحكومة ستعمل على تنفيذ برنامجها الانتخابي بكل جدية، وأن أولى
أولوياتها ستكون معالجة مشكلة البطالة التي بلغت نسبتها ١٤٪ من القوى العاملة. وقد
أعلن عن خطة لإنشاء ٥٠ ألف فرصة عمل جديدة خلال السنوات الثلاث الأولى من ولاية
الحكومة، وعن برنامج لتدريب العاطلين عن العمل وتأهيلهم للوظائف المتاحة. وقد رحّب
الاتحاد العام للنقابات العمالية بهذه الخطة، لكنه طالب بضرورة رفع الحد الأدنى للأجور
الذي لم يُعدّل منذ عام ١٩٣٠ م. وقد ردّ الرئيس على هذا المطلب بأن الحكومة ستدرسه
بعناية، وأنها ستعلن قرارها النهائي في غضون ستة أشهر من تاريخ تشكيل الحكومة.

ثلاثة وعشرون وأربعمائة ألف وخمسة وستون ريالا وثلاثة وثلاثون هللة، وبلغت قيمة الصادرات غير البترولية خلال الربع الثالث من العام الجاري ثلاثة وثلاثين مليارا وثلاثمائة وثلاثة وعشرين مليونا وستمائة وسبعة وثلاثين ألف ريال، وبلغت قيمة الواردات خلال الربع الثالث من العام الجاري ثلاثة وثلاثين مليارا وثلاثمائة وثلاثة وعشرين مليونا وستمائة وسبعة وثلاثين ألف ريال

ماما ماما ماما

الفصل الثاني: الأعمال الإدارية والمالية للمحاكم الشرعية في مدينة القاهرة

المبحث الأول: الإجراءات الإدارية لتسجيل الدعاوى والأحكام

المطلب الأول: تسجيل الدعاوى في سجلات المحكمة

الفرع

ما ذا تعلم عن الأشياء التي تراها في الصورة؟ هل هي كبيرة أم صغيرة؟ هل هي قريبة أم بعيدة؟ هل هي ثقيلة أم خفيفة؟ هل هي ساخنة أم باردة؟ هل هي صلبة أم ليّنة؟ هل هي ناعمة أم خشنة؟ هل هي لامعة أم باهتة؟ هل هي ملوّنة أم بيضاء؟ هل هي تتحرّك أم ساكنة؟ هل هي حيّة أم ميّتة؟ هل هي نباتية أم حيوانية؟ هل هي طبيعية أم صناعية؟ هل هي قديمة أم حديثة؟ هل هي جميلة أم قبيحة؟ هل هي مفيدة أم ضارّة؟ هل هي سهلة أم صعبة؟ هل هي واضحة أم غامضة؟ هل هي مألوفة أم غريبة؟ هل هي تشبه شيئًا آخر؟ هل هي تذكّرك بشيء؟ هل هي تثير فيك شعورًا؟ هل هي تسرّك أم تحزنك؟ هل هي تخيفك أم تطمئنك؟ هل هي تدعوك إلى التفكير؟ هل هي تدعوك إلى العمل؟ هل هي تدعوك إلى الصمت؟ هل هي تدعوك إلى الكلام؟ هل هي تدعوك إلى الضحك؟ هل هي تدعوك إلى البكاء؟ هل هي تدعوك إلى الحلم؟ هل هي تدعوك إلى اليقظة؟ هل هي تدعوك إلى الراحة؟ هل هي تدعوك إلى الجهد؟ هل هي تدعوك إلى الخير؟ هل هي تدعوك إلى الشرّ؟ هل هي تدعوك إلى الحقّ؟ هل هي تدعوك إلى الباطل؟ هل هي تدعوك إلى الجمال؟ هل هي تدعوك إلى القبح؟ هل هي تدعوك إلى النظام؟ هل هي تدعوك إلى الفوضى؟ هل هي تدعوك إلى الحرّية؟ هل هي تدعوك إلى العبودية؟ هل هي تدعوك إلى السلام؟ هل هي تدعوك إلى الحرب؟ هل هي تدعوك إلى المحبّة؟ هل هي تدعوك إلى الكراهية؟ هل هي تدعوك إلى الرحمة؟ هل هي تدعوك إلى القسوة؟ هل هي تدعوك إلى العدل؟ هل هي تدعوك إلى الظلم؟ هل هي تدعوك إلى الصدق؟ هل هي تدعوك إلى الكذب؟ هل هي تدعوك إلى الأمانة؟ هل هي تدعوك إلى الخيانة؟ هل هي تدعوك إلى الوفاء؟ هل هي تدعوك إلى الغدر؟ هل هي تدعوك إلى الشكر؟ هل هي تدعوك إلى الجحود؟ هل هي تدعوك إلى التواضع؟ هل هي تدعوك إلى الكبرياء؟ هل هي تدعوك إلى الصبر؟ هل هي تدعوك إلى العجلة؟ هل هي تدعوك إلى التأنّي؟ هل هي تدعوك إلى الطيش؟ هل هي تدعوك إلى الحكمة؟ هل هي تدعوك إلى الجهل؟ هل هي تدعوك إلى العلم؟ هل هي تدعوك إلى الأدب؟ هل هي تدعوك إلى الوقاحة؟ هل هي تدعوك إلى الحياء؟ هل هي تدعوك إلى الوقار؟ هل هي تدعوك إلى الخفّة؟ هل هي تدعوك إلى الجدّ؟ هل هي تدعوك إلى اللعب؟ هل هي تدعوك إلى العمل؟ هل هي تدعوك إلى الكسل؟ هل هي تدعوك إلى النشاط؟ هل هي تدعوك إلى الخمول؟ هل هي تدعوك إلى اليقظة؟ هل هي تدعوك إلى النوم؟ هل هي تدعوك إلى الأكل؟ هل هي تدعوك إلى الصوم؟ هل هي تدعوك إلى الشرب؟ هل هي تدعوك إلى العطش؟ هل هي تدعوك إلى الجوع؟ هل هي تدعوك إلى الشبع؟ هل هي تدعوك إلى المرض؟ هل هي تدعوك إلى الصحّة؟ هل هي تدعوك إلى الموت؟ هل هي تدعوك إلى الحياة؟ هل هي تدعوك إلى الخلود؟ هل هي تدعوك إلى الفناء؟ هل هي تدعوك إلى البقاء؟ هل هي تدعوك إلى الرحيل؟ هل هي تدعوك إلى الإقامة؟ هل هي تدعوك إلى السفر؟ هل هي تدعوك إلى الوطن؟ هل هي تدعوك إلى الغربة؟ هل هي تدعوك إلى الأهل؟ هل هي تدعوك إلى الوحدة؟ هل هي تدعوك إلى الجماعة؟ هل هي تدعوك إلى الصداقة؟ هل هي تدعوك إلى العداوة؟ هل هي تدعوك إلى الزواج؟ هل هي تدعوك إلى العزوبة؟ هل هي تدعوك إلى الإنجاب؟ هل هي تدعوك إلى العقم؟ هل هي تدعوك إلى الشيخوخة؟ هل هي تدعوك إلى الطفولة؟ هل هي تدعوك إلى الشباب؟ هل هي تدعوك إلى الهرم؟ هل هي تدعوك إلى الذكورة؟ هل هي تدعوك إلى الأنوثة؟ هل هي تدعوك إلى الخنوثة؟ هل هي تدعوك إلى الحيرة؟ هل هي تدعوك إلى اليقين؟ هل هي تدعوك إلى الشكّ؟ هل هي تدعوك إلى الإيمان؟ هل هي تدعوك إلى الكفر؟ هل هي تدعوك إلى الإلحاد؟ هل هي تدعوك إلى التوحيد؟ هل هي تدعوك إلى الشرك؟ هل هي تدعوك إلى الوثنية؟ هل هي تدعوك إلى التصوّف؟ هل هي تدعوك إلى الفلسفة؟ هل هي تدعوك إلى العلم؟ هل هي تدعوك إلى الجهل؟ هل هي تدعوك إلى الأدب؟ هل هي تدعوك إلى الوقاحة؟ هل هي تدعوك إلى الحياء؟ هل هي تدعوك إلى الوقار؟ هل هي تدعوك إلى الخفّة؟ هل هي تدعوك إلى الجدّ؟ هل هي تدعوك إلى اللعب؟ هل هي تدعوك إلى العمل؟ هل هي تدعوك إلى الكسل؟ هل هي تدعوك إلى النشاط؟ هل هي تدعوك إلى الخمول؟ هل هي تدعوك إلى اليقظة؟ هل هي تدعوك إلى النوم؟ هل هي تدعوك إلى الأكل؟ هل هي تدعوك إلى الصوم؟ هل هي تدعوك إلى الشرب؟ هل هي تدعوك إلى العطش؟ هل هي تدعوك إلى الجوع؟ هل هي تدعوك إلى الشبع؟ هل هي تدعوك إلى المرض؟ هل هي تدعوك إلى الصحّة؟ هل هي تدعوك إلى الموت؟ هل هي تدعوك إلى الحياة؟ هل هي تدعوك إلى الخلود؟ هل هي تدعوك إلى الفناء؟ هل هي تدعوك إلى البقاء؟ هل هي تدعوك إلى الرحيل؟ هل هي تدعوك إلى الإقامة؟ هل هي تدعوك إلى السفر؟ هل هي تدعوك إلى الوطن؟ هل هي تدعوك إلى الغربة؟ هل هي تدعوك إلى الأهل؟ هل هي تدعوك إلى الوحدة؟ هل هي تدعوك إلى الجماعة؟ هل هي تدعوك إلى الصداقة؟ هل هي تدعوك إلى العداوة؟ هل هي تدعوك إلى الزواج؟ هل هي تدعوك إلى العزوبة؟ هل هي تدعوك إلى الإنجاب؟ هل هي تدعوك إلى العقم؟ هل هي تدعوك إلى الشيخوخة؟ هل هي تدعوك إلى الطفولة؟ هل هي تدعوك إلى الشباب؟ هل هي تدعوك إلى الهرم؟ هل هي تدعوك إلى الذكورة؟ هل هي تدعوك إلى الأنوثة؟ هل هي تدعوك إلى الخنوثة؟ هل هي تدعوك إلى الحيرة؟ هل هي تدعوك إلى اليقين؟ هل هي تدعوك إلى الشكّ؟ هل هي تدعوك إلى الإيمان؟ هل هي تدعوك إلى الكفر؟ هل هي تدعوك إلى الإلحاد؟ هل هي تدعوك إلى التوحيد؟ هل هي تدعوك إلى الشرك؟ هل هي تدعوك إلى الوثنية؟ هل هي تدعوك إلى التصوّف؟ هل هي تدعوك إلى الفلسفة؟

ﷺ ﷺ ﷺ

ممم ٥

٢٠٠٠٠٠

ଅଧ୍ୟାୟ ୨୫

ଏହି ଅଧ୍ୟାୟରେ ଆମେ ଶିଖିବା ଯେ ଏକ ଦ୍ୱିଘାତ ସମୀକରଣର ମୂଳ ଦୁଇଟି

ابن ماجه، السنن، كتاب الزهد، باب ذكر الموت والاستعداد له، حديث رقم ٤٢٥٩، ص ٧٠٠.

الترمذي، السنن، كتاب الزهد، باب ما جاء في قصر الأمل، حديث رقم ٢٣٣٦، ص ٥٧٠.

ابن ماجه، السنن، كتاب الزهد، باب ذكر الموت والاستعداد له، حديث رقم ٤٢٥٩، ص ٧٠٠.

الترمذي، السنن، كتاب الزهد، باب ما جاء في قصر الأمل، حديث رقم ٢٣٣٦، ص ٥٧٠.

ہوئی۔ اس کے بعد ۱۹۴۷ء میں ہندوستان کی تقسیم ہوئی اور پاکستان وجود میں آیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۸ء میں پاکستان کا پہلا آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۵۶ء میں پاکستان کا دوسرا آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک اسلامی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۶۲ء میں پاکستان کا تیسرا آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چوتھا آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا پانچواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چھٹا آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ساتواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا آٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا نواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا دسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا گیارہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا بارہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا تیرہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چودہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا پندرہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا سولہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا سترہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اٹھارہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا انیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا بیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اکیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا بائیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا تیئیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چوبیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا پچیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چھبیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ستائیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اٹھائیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا انتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا تیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اکتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا بتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا تینتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چونتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا پینتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چھتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا سینتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اڑتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا انتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اکتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا بیالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا تینتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چوالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا پینتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چھیالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا سینتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اڑتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا انچاسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا پچاسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اکاونواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا باونواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ترپنواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چونواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا پچپنواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چھپنواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ستاونواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اٹھاونواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا انسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ساٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اکسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا باسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ترسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چونسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا پینسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چھیسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا سڑسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اٹھسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا انہترواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ستترواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اٹھترواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اناسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اکاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا بیاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا تراسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چوراسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا پچاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چھیاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ستاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اٹھاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا انتاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا نوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اکانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا بانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ترانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چورانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا پچانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا چھیانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ستانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا اٹھانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ننانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا سوواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ایکواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو بارہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو تیرہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چودہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو پندرہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو سولہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو سترہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اٹھارہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو انیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو بیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اکیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو بائیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو تیئیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چوبیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو پچیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چھبیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ستائیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اٹھائیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو انتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو تیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اکتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو بتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو تینتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چونتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو پینتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چھتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو سینتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اڑتیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو انتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اکتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو بیالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو تینتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چوالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو پینتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چھیالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو سینتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اڑتالیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو انچاسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو پچاسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اکاونواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو باونواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ترپنواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چونواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو پچپنواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چھپنواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ستاونواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اٹھاونواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو انسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ساٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اکسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو باسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ترسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چونسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو پینسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چھیسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو سڑسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اٹھسٹھواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو انہترواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ستترواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اٹھترواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اناسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اکاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو بیاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو تراسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چوراسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو پچاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چھیاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ستاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اٹھاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو انتاسیواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو نوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اکانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو بانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ترانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چورانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو پچانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چھیانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ستانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اٹھانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ننانوےواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو سوواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو ایکواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو بارہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو تیرہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو چودہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو پندرہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو سولہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو سترہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو اٹھارہواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہے۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء میں پاکستان کا ایک سو انیسواں آئین بنایا گیا۔ اس آئین کے مطابق پاکستان ایک و

„WIGNJOSOEROTO"
LEDOKRATMAKAN Gm 3/72
DJOKJAKARTA

ตามที่ท่านได้ขอให้ข้าพเจ้าเขียนเรื่องราวเกี่ยวกับประวัติของข้าพเจ้า ข้าพเจ้าขอเรียนว่าข้าพเจ้าเกิดที่เมืองสุราบายา ในวันที่ ๒๗ เดือนมกราคม ค.ศ. ๑๙๒๓ ข้าพเจ้าเป็นบุตรคนที่สองในจำนวนพี่น้องทั้งหมดสามคน บิดาของข้าพเจ้าเป็นครูสอนภาษาชวาในโรงเรียนประถมศึกษาของรัฐบาลดัตช์ ส่วนมารดาของข้าพเจ้าเป็นแม่บ้านที่ดูแลครอบครัวอย่างดี ครอบครัวของข้าพเจ้าอาศัยอยู่ในบ้านหลังเล็กๆ ที่มีสวนผลไม้อยู่ด้านหลัง ซึ่งเป็นที่ที่ข้าพเจ้าและพี่น้องชอบไปเล่นกันเป็นประจำ

ข้าพเจ้าเริ่มเข้าเรียนที่โรงเรียนประถมศึกษาของรัฐบาลดัตช์ในเมืองสุราบายาเมื่ออายุได้ ๗ ปี ในช่วงแรกข้าพเจ้าไม่ค่อยชอบไปโรงเรียนเท่าไรนัก เพราะต้องเรียนภาษาดัตช์ซึ่งเป็นภาษาที่ยากสำหรับเด็กที่พูดภาษาชวาเป็นภาษาแม่ แต่เมื่อเรียนไปได้สักระยะหนึ่งข้าพเจ้าก็เริ่มสนุกกับการเรียนมากขึ้น โดยเฉพาะวิชาคณิตศาสตร์และวิชาวาดรูป ซึ่งข้าพเจ้าทำได้ดีกว่าวิชาอื่นๆ ครูประจำชั้นของข้าพเจ้าชื่อนางสาวสุมิตรา ได้ให้การสนับสนุนข้าพเจ้าเป็นอย่างดี

ในปี ค.ศ. ๑๙๓๖ ข้าพเจ้าได้ย้ายไปเรียนที่โรงเรียนมัธยมศึกษาแห่งหนึ่งในเมืองเดียวกัน ซึ่งเป็นโรงเรียนที่มีชื่อเสียงมากในสมัยนั้น ที่นี่ข้าพเจ้าได้พบกับเพื่อนใหม่หลายคน และได้เรียนรู้วิชาต่างๆ เพิ่มขึ้น เช่น ประวัติศาสตร์ ภูมิศาสตร์ และวรรณคดี ข้าพเจ้าชอบวิชาประวัติศาสตร์เป็นพิเศษ เพราะได้เรียนรู้เรื่องราวของบรรพบุรุษและวีรกรรมของพวกเขาในการต่อสู้เพื่อเอกราช ซึ่งทำให้ข้าพเจ้ารู้สึกภาคภูมิใจในความเป็นชาติของตนเองมากขึ้น

ในช่วงที่ข้าพเจ้าเรียนมัธยมศึกษาปีที่ ๓ ข้าพเจ้าได้เข้าร่วมกิจกรรมลูกเสือ ซึ่งเป็นกิจกรรมที่ข้าพเจ้าชื่นชอบมาก ได้ไปค่ายพักแรมหลายครั้ง ได้เรียนรู้การผูกเงื่อน การทำอาหารกลางแจ้ง และการช่วยเหลือผู้อื่น ซึ่งเป็นประสบการณ์ที่มีค่าสำหรับข้าพเจ้าในเวลาต่อมา ข้าพเจ้าได้รับเลื่อนขั้นเป็นลูกเสือชั้นสูงสุดก่อนที่จะจบการศึกษาจากโรงเรียนนี้

ربما ، مما قرأته في مواقع إلكترونية ، يشير إلى أن هذه الأعمال تتناول موضوعات مختلفة ، منها ما يتعلق بالتاريخ ، ومنها ما يتعلق بالحياة اليومية ، ومنها ما يتعلق بالأدب والفن . وهذا يدل على أن الكاتب يهتم بمجالات متعددة ، وأنه يحاول أن يقدم للقارئ صورة شاملة عن هذه المجالات . كما

ကျောက်

ปีกลาย ๆ ที่ผ่านมาแล้ว ๆ ในปีที่ผ่านมาแล้ว ๆ ใน

ཀཀཀ། ཀཀཀ

ہوتا ہے۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر ایک مثلث کے تین زاویوں کا مجموعہ دو قائمہ زاویوں کے برابر ہوتا ہے۔

مثال ۲۔ ایک مثلث کے دو زاویوں کا مجموعہ ۱۲۰° ہے اور ان میں سے ایک زاویہ دوسرے سے ۲۰° بڑا ہے۔ ان زاویوں کی پیمائش معلوم کیجیے۔

حل۔ فرض کیجیے کہ چھوٹا زاویہ x ہے۔ تو بڑا زاویہ $x + 20°$ ہوگا۔ ان کا مجموعہ ۱۲۰° ہے۔ لہٰذا

$$x + (x + 20°) = 120°$$

$$2x + 20° = 120°$$

$$2x = 120° - 20°$$

$$2x = 100°$$

$$x = 50°$$

چھوٹا زاویہ ۵۰° ہے اور بڑا زاویہ $50° + 20° = 70°$ ہے۔

مثال ۳۔ ایک مثلث کے تین زاویوں کی نسبت $2 : 3 : 4$ ہے۔ ان زاویوں کی پیمائش معلوم کیجیے۔

حل۔ فرض کیجیے کہ زاویوں کی پیمائش $2x$، $3x$ اور $4x$ ہے۔ ان کا مجموعہ ۱۸۰° ہے۔ لہٰذا

$$2x + 3x + 4x = 180°$$

$$9x = 180°$$

$$x = 20°$$

زاویوں کی پیمائش $2 \times 20° = 40°$، $3 \times 20° = 60°$ اور $4 \times 20° = 80°$ ہے۔

مثال ۴۔ ایک مثلث کے دو زاویوں کا مجموعہ ۱۴۰° ہے اور ان میں سے ایک زاویہ دوسرے سے ۳۰° بڑا ہے۔ ان زاویوں کی پیمائش معلوم کیجیے۔

حل۔ فرض کیجیے کہ چھوٹا زاویہ x ہے۔ تو بڑا زاویہ $x + 30°$ ہوگا۔ ان کا مجموعہ ۱۴۰° ہے۔ لہٰذا

$$x + (x + 30°) = 140°$$

$$2x + 30° = 140°$$

$$2x = 140° - 30°$$

$$2x = 110°$$

$$x = 55°$$

چھوٹا زاویہ ۵۵° ہے اور بڑا زاویہ $55° + 30° = 85°$ ہے۔

وقد كان من أشهر من تولى هذه الوظيفة في عهد الدولة الأيوبية الأمير بهاء الدين قراقوش الذي ولي شحنكية القاهرة ومصر في عهد السلطان صلاح الدين، وقد ذكر المقريزي أن قراقوش كان يتولى الإشراف على الأسواق والمحتسبين، وكان له أعوان كثيرون يطوفون في الأسواق ليلاً ونهاراً، وكان يعاقب المخالفين بعقوبات شديدة تصل أحياناً إلى القطع والصلب، وقد اشتهر بالعدل والصرامة في آن واحد، حتى ضرب به المثل في الأمثال الشعبية.

وكان من أبرز اختصاصات الشحنة النظر في قضايا الأسواق والمعاملات التجارية، والفصل في المنازعات التي تقع بين التجار والباعة، وكان له أن يأمر بإحضار الخصوم إلى مجلسه، وأن يحكم بينهم بما يراه محققاً للعدل، وكان يستعين في ذلك بالشهود والوثائق، وقد ورد في بعض الوثائق أن الشحنة كان يختم على البضائع المشكوك فيها حتى يتبين أمرها، وكان يأمر بإتلاف ما يثبت غشه من الأطعمة والأشربة.

وكان للشحنة أعوان من الجند والشرطة، وكان يركب في موكب يليق بمكانته، وقد ذكر ابن إياس أن الشحنة في عهد السلطان قانصوه الغوري كان يركب في مائة فارس وخمسين راجلاً، وكان يسير في شوارع القاهرة ومصر ليلاً ونهاراً، وكان له أن يدخل البيوت إذا اشتبه في أمرها، وكان يعاقب من يقاومه بالضرب والحبس، وقد كان هذا من أكثر ما يشكو منه الناس في هذه الوظيفة.

وقد تولى الشحنكية في مصر والقاهرة عدد كبير من الأمراء والقضاة، وكان بعضهم يجمع بين هذه الوظيفة ووظائف أخرى، وقد ذكر المقريزي أن الشحنة كان يتولى أحياناً الإشراف على الحسبة، وأحياناً على الدواوين، وأحياناً على الأمور العسكرية، وكان ذلك يختلف باختلاف الأزمنة والأحوال، وقد كان هذا الجمع بين الوظائف سبباً في كثرة الشكوى من الشحنة، لأنه كان يثقل كاهله بأعباء كثيرة.

وقد كان للشحنة دور كبير في الحياة الاجتماعية والاقتصادية، فكان له أثر في ضبط الأسعار ومنع الاحتكار، وكان له أثر في حفظ الأمن والنظام، وكان له أثر في تنظيم الأسواق وترتيبها، وقد كان هذا من أهم ما يميز هذه الوظيفة عن غيرها من الوظائف، وقد ظلت هذه الوظيفة قائمة حتى أواخر العصر المملوكي، ثم ألغيت في عهد الدولة العثمانية.

ومن هذه الأمثلة يتبين أن الأسماء المبنية على السكون تكون في محل رفع أو نصب أو جر بحسب موقعها من الجملة، وأن حركة الإعراب المقدرة تظهر على آخر الكلمة في حالة الوصل، وتختفي في حالة الوقف. وهذا يدل على أن البناء لا يمنع الكلمة من أداء وظيفتها النحوية، وإنما يغير طريقة ظهور الإعراب فقط. وقد اختلف النحاة في تعليل بناء هذه الأسماء على السكون، فذهب بعضهم إلى أن السبب هو شبهها بالحروف في عدم التصرف، وذهب آخرون إلى أن السبب هو تضمنها معنى الحرف، وذهب فريق ثالث إلى أن السبب هو كثرة استعمالها في الكلام. والراجح عندي أن السبب هو مجموع هذه الأمور، وأن كثرة الاستعمال هي التي أدت إلى تخفيف الكلمة بالسكون، ثم جاء الشبه والتضمن فأكدا هذا البناء وثبتاه. ومن الأسماء المبنية على السكون: أين، وكيف، ومتى، وأيان، وحيث، وإذا، وإذ، وقط، وعوض، وبعض، وكل، وأي، وغير، وسوى، وشبه، ومثل، وقبل، وبعد، وفوق، وتحت، ودون، وعند، ولدى، ولدن، ومع، وإلى، وعن، وعلى، وفي، ومن، واللام، والكاف، والباء، والواو، والفاء، وثم، وأو، وأم، وبل، ولكن، وإن، وأن، وكأن، ولعل، وليت، ولا، وما، ولم، ولن، وقد، والسين، وسوف، وهل، والهمزة، ونعم، وبئس، وعسى، وليس، وفعل الأمر، وفعل الماضي، وفعل المضارع، وأنا، وأنت، وأنتما، وأنتم، وأنتن، وهو، وهي، وهما، وهم، وهن، وهذا، وهذه، وهذان، وهاتان، وهؤلاء، وذا، وذه، وذان، وتان، وأولاء، والذي، والتي، واللذان، واللتان، والذين، واللاتي، واللائي، وما، ومن، وأي، وكم، وكيف، وأين

ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے ماضی کے تجربات کو اپنے حال پر حاوی نہیں ہونے دیتے۔ ہم ان سے سیکھتے ہیں، ان کی روشنی میں آگے بڑھتے ہیں، لیکن ان کے بوجھ تلے دب کر نہیں رہ جاتے۔ یہ ایک بہت بڑی آزادی ہے۔ بہت سے لوگ اپنی زندگی کا بڑا حصہ ماضی کی تلخیوں کو یاد کرنے اور ان پر افسوس کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ وہ ہر وقت یہ سوچتے رہتے ہیں کہ اگر فلاں موقع پر میں نے یہ کہا ہوتا یا وہ کیا ہوتا تو آج میری زندگی کچھ اور ہوتی۔ یہ سوچ انسان کو مفلوج کر دیتی ہے۔ وہ نہ تو حال میں جی پاتا ہے اور نہ مستقبل کی طرف دیکھ پاتا ہے۔ وہ ایک ایسے دائرے میں گھومتا رہتا ہے جس سے نکلنے کا راستہ اسے نظر نہیں آتا۔ اس دائرے کو توڑنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ ہم ماضی کو قبول کر لیں، اسے اپنا حصہ مان لیں، اور پھر اس سے آگے بڑھ جائیں۔ یہ آسان نہیں ہے، لیکن یہ ممکن ہے۔ اور یہ وہ راستہ ہے جو ہمیں ذہنی سکون کی طرف لے جاتا ہے۔

ماضی کو قبول کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم اس کی غلطیوں کو بھول جائیں یا ان کا جواز پیش کریں۔ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ ہم یہ تسلیم کر لیں کہ جو کچھ ہو چکا ہے، وہ ہو چکا ہے۔ ہم اسے بدل نہیں سکتے۔ ہم صرف اپنے ردعمل کو بدل سکتے ہیں۔ ہم اس سے سبق سیکھ سکتے ہیں، اور ہم اپنے مستقبل کے فیصلوں میں اس سبق کو شامل کر سکتے ہیں۔ یہ ایک فعال رویہ ہے، جبکہ ماضی پر افسوس کرنا ایک منفعل رویہ ہے۔ فعال رویہ ہمیں طاقت دیتا ہے، جبکہ منفعل رویہ ہمیں کمزور کرتا ہے۔ اس لیے ہمیں فعال رویہ اپنانا چاہیے۔

اس کے لیے ہمیں اپنے ماضی کے ساتھ ایک نیا رشتہ قائم کرنا ہوگا۔ ہمیں اسے ایک ایسی کتاب کی طرح دیکھنا ہوگا جس کے کچھ صفحات ہم نے پڑھ لیے ہیں، لیکن جس کے باقی صفحات ابھی لکھے جانے ہیں۔ ہم اس کتاب کے مصنف ہیں، اور ہم اس کی کہانی کو کسی بھی سمت میں لے جا سکتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے، لیکن یہ ایک بہت بڑا موقع بھی ہے۔ یہ موقع ہمیں اپنی زندگی کا مالک بننے کا موقع دیتا ہے۔ یہ موقع ہمیں اپنی تقدیر کا خالق بننے کا موقع دیتا ہے۔ اور یہ موقع ہمیں ذہنی سکون کی طرف لے جاتا ہے۔

SEWAN KITAB

٣ ... ٢٣ ... ٢٣٣٣

ಮಾಡಿಸಿಕೊಂಡು ಬಂದಿದ್ದಾಳೆ. ಅವಳ ಮೈಮೇಲೆ ಬಿಳಿಯ ಸೀರೆಯಿದೆ. ಅವಳು ಬಂದು ಕೂತಾಗ ಅವಳ ಮುಖವು ಬಹಳ ಕಳೆಗುಂದಿದಂತೆ ಕಾಣುತ್ತಿತ್ತು. ಅವಳು ಕೂತಿರುವ ಸ್ಥಳವು ಅವಳಿಗೆ ಸರಿಯಾಗಿ ಕಾಣಿಸುವುದಿಲ್ಲವೆಂದು ಅವಳು ಕೂತಿರುವ ಸ್ಥಳದಿಂದ ಎದ್ದು ಮುಂದಕ್ಕೆ ಬಂದು ಕೂತಳ

ضمير المتكلم المفرد المذكر والمؤنث، ضمير المخاطب المفرد المذكر والمؤنث، ضمير الغائب المفرد المذكر والمؤنث، ضمير المتكلم المثنى المذكر والمؤنث، ضمير المخاطب المثنى المذكر والمؤنث، ضمير الغائب المثنى المذكر والمؤنث، ضمير المتكلم الجمع المذكر والمؤنث، ضمير المخاطب الجمع المذكر والمؤنث، ضمير الغائب الجمع المذكر والمؤنث، اسم الإشارة للمفرد المذكر والمؤنث، اسم الإشارة للمثنى المذكر والمؤنث، اسم الإشارة للجمع المذكر والمؤنث، اسم الإشارة للقريب والبعيد، الاسم الموصول للمفرد المذكر والمؤنث، الاسم الموصول للمثنى المذكر والمؤنث، الاسم الموصول للجمع المذكر والمؤنث، أسماء الاستفهام، أسماء الشرط، أسماء الإشارة، الأسماء الخمسة، أسماء الأفعال، أسماء الأصوات، أسماء الأعداد، أسماء الأيام، أسماء الشهور، أسماء الفصول، أسماء الجهات، أسماء الألوان، أسماء الحيوانات، أسماء الطيور، أسماء الحشرات، أسماء الزواحف، أسماء الأسماك، أسماء الفواكه، أسماء الخضروات، أسماء الحبوب، أسماء التوابل، أسماء الأعشاب، أسماء الأشجار، أسماء الزهور، أسماء المعادن، أسماء الأحجار الكريمة، أسماء الأحجار، أسماء الرمال، أسماء التربة، أسماء الصخور، أسماء الجبال، أسماء الوديان، أسماء الأنهار، أسماء البحار، أسماء المحيطات، أسماء الجزر، أسماء القارات، أسماء الدول، أسماء العواصم، أسماء المدن، أسماء القرى، أسماء الشوارع، أسماء الأحياء، أسماء المناطق، أسماء الأقاليم، أسماء المحافظات، أسماء الولايات، أسماء المقاطعات، أسماء البلديات، أسماء المجالس المحلية، أسماء الوزارات، أسماء الهيئات، أسماء المؤسسات، أسماء الشركات، أسماء المصانع، أسماء المتاجر، أسماء المطاعم، أسماء الفنادق، أسماء المقاهي، أسماء الحانات، أسماء النوادي، أسماء الجمعيات، أسماء الاتحادات، أسماء النقابات، أسماء الأحزاب، أسماء الحركات، أسماء الجماعات، أسماء الفرق، أسماء الأندية، أسماء الملاعب، أسماء الصالات، أسماء المسارح، أسماء السينما، أسماء الأوبرا، أسماء الباليه، أسماء الموسيقى، أسماء الأغاني، أسماء الألحان، أسماء الإيقاعات، أسماء الآلات الموسيقية، أسماء الأوتار، أسماء النفخ، أسماء الطرق، أسماء الضرب، أسماء الأدوات، أسماء الأجهزة، أسماء المعدات، أسماء الأدوات المنزلية، أسماء الأثاث، أسماء الأدوات المكتبية، أسماء الأدوات المدرسية، أسماء الأدوات الطبية، أسماء الأدوات الزراعية، أسماء الأدوات الصناعية، أسماء الأدوات الحرفية، أسماء الأدوات الرياضية، أسماء الأدوات الترفيهية، أسماء الألعاب، أسماء الرياضات، أسماء الهوايات، أسماء الفنون، أسماء الحرف، أسماء المهن، أسماء الوظائف، أسماء الدرجات، أسماء الرتب، أسماء الألقاب، أسماء الكنى، أسماء الأعلام، أسماء الأنساب، أسماء القبائل، أسماء العشائر، أسماء العائلات، أسماء البيوت، أسماء الأسر، أسماء الأجداد، أسماء الأحفاد، أسماء الأبناء، أسماء البنات، أسماء الإخوة، أسماء الأخوات، أسماء الأعمام، أسماء العمات، أسماء الأخوال، أسماء الخالات، أسماء الأصهار، أسماء الأنسباء، أسماء الأقارب، أسماء الجيران، أسماء الأصدقاء، أسماء الزملاء، أسماء الشركاء، أسماء الخصوم، أسماء الأعداء، أسماء المنافسين، أسماء المتسابقين، أسماء الفائزين، أسماء الخاسرين، أسماء المتعادلين، أسماء المتأهلين، أسماء المستبعدين، أسماء المتقدمين، أسماء المتأخرين، أسماء المتصدرين، أسماء المتذيلين، أسماء المتوسطين، أسماء المعتدلين، أسماء المتطرفين، أسماء المحافظين، أسماء الليبراليين، أسماء الاشتراكيين، أسماء الشيوعيين، أسماء الرأسماليين، أسماء الإقطاعيين، أسماء البرجوازيين، أسماء البروليتاريين، أسماء الفلاحين، أسماء العمال، أسماء الموظفين، أسماء الجنود، أسماء الضباط، أسماء القادة، أسماء الرؤساء، أسماء الملوك، أسماء الأمراء، أسماء الوزراء، أسماء السفراء، أسماء القناصل، أسماء الحكام، أسماء الولاة، أسماء العمد، أسماء المشايخ، أسماء الأئمة، أسماء الخطباء، أسماء المؤذنين، أسماء القراء، أسماء المقرئين، أسماء المحدثين، أسماء الفقهاء، أسماء القضاة، أسماء المحامين، أسماء الكتاب، أسماء الشعراء، أسماء الأدباء، أسماء المؤرخين، أسماء الجغرافيين، أسماء الفلكيين، أسماء الرياضيين، أسماء الفيزيائيين، أسماء الكيميائيين، أسماء الأحيائيين، أسماء الأطباء، أسماء الصيادلة، أسماء الممرضين، أسماء القابلات، أسماء المعلمين، أسماء المدرسين، أسماء الأساتذة، أسماء العلماء، أسماء المخترعين، أسماء المكتشفين، أسماء الرحالة، أسماء المستكشفين، أسماء المغامرين، أسماء الأبطال، أسماء الشهداء، أسماء الأولياء، أسماء الصالحين، أسماء الزاهدين، أسماء العباد، أسماء المتصوفين، أسماء الدراويش، أسماء الشيوخ، أسماء المريدين، أسماء الأتباع، أسماء الحواريين، أسماء الرسل، أسماء الأنبياء، أسماء الملائكة، أسماء الجن، أسماء الشياطين، أسماء العفاريت، أسماء الغيلان، أسماء السعالي، أسماء الأرواح، أسماء الأشباح، أسماء الموتى، أسماء الأحياء، أسماء الكائنات، أسماء المخلوقات، أسماء الموجودات، أسماء الأشياء، أسماء الأعيان، أسماء الذوات، أسماء الحقائق، أسماء الماهيات، أسماء الكليات، أسماء الجزئيات، أسماء الأجناس، أسماء الأنواع، أسماء الفصول، أسماء الخواص، أسماء الأعراض، أسماء الجواهر، أسماء الأكوان، أسماء الحركات، أسماء السكنات، أسماء الاجتماعات، أسماء الافتراقات، أسماء المماسات، أسماء المتوازيات، أسماء المتقاطعات، أسماء المتعامدات، أسماء المتساويات، أسماء المتشابهات، أسماء المتطابقات، أسماء المتناظرات، أسماء المتكافئات، أسماء المتعادلات، أسماء المتوازنات، أسماء المتناسبات، أسماء المتوافقات، أسماء المتجانسات، أسماء المتماثلات، أسماء المتشاكلات، أسماء المتقابلات، أسماء المتضادات، أسماء المتناقضات، أسماء المتخالفات، أسماء المتباينات، أسماء المتغايرات، أسماء المختلفات، أسماء المتفاوتات، أسماء المتباعدات، أسماء المتقاربات، أسماء المتلاصقات، أسماء المتداخلات، أسماء المتشابكات، أسماء المتعانقات، أسماء المتلازمات، أسماء المتصاحبات، أسماء المتجاورات، أسماء المتعاقبات، أسماء المتتابعات، أسماء المتسلسلات، أسماء المتراكبات، أسماء المتراصفات، أسماء المتراصات، أسماء المتكدسات، أسماء المتجمعات، أسماء المتفرقات، أسماء المتناثرات، أسماء المتبعثرات، أسماء المتشتتات، أسماء المتبددات، أسماء المتلاشيات، أسماء المتبخرات، أسماء المتكثفات، أسماء المتجمدات، أسماء المتذوبات، أسماء المتصلبات، أسماء المتليفات، أسماء المتمددات، أسماء المتقلصات، أسماء المتوسعات، أسماء المتضيقات، أسماء المتحركات، أسماء الساكنات، أسماء المتغيرات، أسماء الثوابت، أسماء المتحولات، أسماء المتبدلات، أسماء المتطورات، أسماء المتراجعات، أسماء المتقدمات، أسماء المتأخرات، أسماء المتصاعدات، أسماء المتنازلات، أسماء المتزايدات، أسماء المتناقصات، أسماء المتكاثرات، أسماء المتقلصات، أسماء المتوالدات، أسماء المتناسلات، أسماء المتكاثرات، أسماء المتناقص

ตามที่ ๑๐ ตุลาคม ๒๕๕๓ ได้ประกาศรายชื่อผู้ผ่านการคัดเลือกเข้าสอบสัมภาษณ์ ๑๐ คน ๑๐ ตำแหน่ง ๑๐ อัตรา ๑๐ ตำแหน่ง ๑๐ อัตรา ๑๐ ตำแหน่ง ๑๐ อัตรา

ابتدا کرد به سخن گفتن و گفت که ای پادشاه جهان و ای خداوند زمان و ای سایهٔ یزدان بر روی زمین و ای پناه مظلومان و ای ملجأ ستمدیدگان و ای دادگر و ای دادرس و ای پادشاه عادل و ای پادشاه کامل و ای پادشاه کامگار و ای پادشاه نامدار و ای پادشاه بزرگوار و ای پادشاه بلندمرتبه و ای پادشاه والاجاه و ای پادشاه عالیشأن و ای پادشاه رفیع‌مکان و ای پادشاه ارجمند و ای پادشاه محترم و ای پادشاه معظم و ای پادشاه مکرم و ای پادشاه مبجل و ای پادشاه معزز و ای پادشاه مشرف و ای پادشاه مقرب و ای پادشاه مؤید و ای پادشاه منصور و ای پادشاه مظفر و ای پادشاه ظفرمند و ای پادشاه فیروزمند و ای پادشاه کامران و ای پادشاه شادکام و ای پادشاه بهروز و ای پادشاه بهزاد و ای پادشاه بهرام و ای پادشاه بهمن

ولم يكن أحد من الناس يعرف أن الأرض كروية، وكان الناس يظنون أن الأرض مسطحة، وأن الشمس تدور حولها كل يوم. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي مركز الكون، وأن كل شيء يدور حولها. وكان الناس يعتقدون أن الأرض ثابتة لا تتحرك، وأن الشمس والقمر والنجوم تتحرك حولها. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكبر من الشمس، وأن الشمس أصغر من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أقدم من الشمس، وأن الشمس أحدث من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر أهمية من الشمس، وأن الشمس أقل أهمية من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر جمالاً من الشمس، وأن الشمس أقل جمالاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر قوة من الشمس، وأن الشمس أقل قوة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ذكاءً من الشمس، وأن الشمس أقل ذكاءً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر حكمة من الشمس، وأن الشمس أقل حكمة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر عدلاً من الشمس، وأن الشمس أقل عدلاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر رحمة من الشمس، وأن الشمس أقل رحمة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر صبراً من الشمس، وأن الشمس أقل صبراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تواضعاً من الشمس، وأن الشمس أقل تواضعاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر كرماً من الشمس، وأن الشمس أقل كرماً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر شجاعة من الشمس، وأن الشمس أقل شجاعة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر صدقاً من الشمس، وأن الشمس أقل صدقاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر أمانة من الشمس، وأن الشمس أقل أمانة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر وفاءً من الشمس، وأن الشمس أقل وفاءً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر إخلاصاً من الشمس، وأن الشمس أقل إخلاصاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تقوى من الشمس، وأن الشمس أقل تقوى من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ورعاً من الشمس، وأن الشمس أقل ورعاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر زهداً من الشمس، وأن الشمس أقل زهداً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر عبادة من الشمس، وأن الشمس أقل عبادة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر طاعة من الشمس، وأن الشمس أقل طاعة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر خشوعاً من الشمس، وأن الشمس أقل خشوعاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر خضوعاً من الشمس، وأن الشمس أقل خضوعاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر استسلاماً من الشمس، وأن الشمس أقل استسلاماً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر انقياداً من الشمس، وأن الشمس أقل انقياداً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تسليماً من الشمس، وأن الشمس أقل تسليماً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر رضاً من الشمس، وأن الشمس أقل رضاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر قناعة من الشمس، وأن الشمس أقل قناعة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر صبراً من الشمس، وأن الشمس أقل صبراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تحملاً من الشمس، وأن الشمس أقل تحملاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر احتمالاً من الشمس، وأن الشمس أقل احتمالاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مقاومة من الشمس، وأن الشمس أقل مقاومة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ثباتاً من الشمس، وأن الشمس أقل ثباتاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر استقراراً من الشمس، وأن الشمس أقل استقراراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر رسوخاً من الشمس، وأن الشمس أقل رسوخاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ثبوتاً من الشمس، وأن الشمس أقل ثبوتاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر دوماً من الشمس، وأن الشمس أقل دوماً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر بقاءً من الشمس، وأن الشمس أقل بقاءً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر خلوداً من الشمس، وأن الشمس أقل خلوداً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر أبدية من الشمس، وأن الشمس أقل أبدية من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر سرمدية من الشمس، وأن الشمس أقل سرمدية من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر أزلية من الشمس، وأن الشمس أقل أزلية من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر قدماً من الشمس، وأن الشمس أقل قدماً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر عتقاً من الشمس، وأن الشمس أقل عتقاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر بلى من الشمس، وأن الشمس أقل بلى من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر فناء من الشمس، وأن الشمس أقل فناء من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر زوالاً من الشمس، وأن الشمس أقل زوالاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر انقراضاً من الشمس، وأن الشمس أقل انقراضاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر اندثاراً من الشمس، وأن الشمس أقل اندثاراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تلاشياً من الشمس، وأن الشمس أقل تلاشياً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر عدماً من الشمس، وأن الشمس أقل عدماً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر لاشيئاً من الشمس، وأن الشمس أقل لاشيئاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر نسياً منسياً من الشمس، وأن الشمس أقل نسياً منسياً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مهملاً من الشمس، وأن الشمس أقل مهملاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر متروكاً من الشمس، وأن الشمس أقل متروكاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مهجوراً من الشمس، وأن الشمس أقل مهجوراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر خراباً من الشمس، وأن الشمس أقل خراباً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر يباباً من الشمس، وأن الشمس أقل يباباً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر قفراً من الشمس، وأن الشمس أقل قفراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر موحشاً من الشمس، وأن الشمس أقل موحشاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مقفراً من الشمس، وأن الشمس أقل مقفراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر خالياً من الشمس، وأن الشمس أقل خالياً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر فارغاً من الشمس، وأن الشمس أقل فارغاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر عارياً من الشمس، وأن الشمس أقل عارياً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر جرداء من الشمس، وأن الشمس أقل جرداء من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر صحراء من الشمس، وأن الشمس أقل صحراء من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر بيداء من الشمس، وأن الشمس أقل بيداء من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر فلاة من الشمس، وأن الشمس أقل فلاة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر قاعاً من الشمس، وأن الشمس أقل قاعاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر سهلاً من الشمس، وأن الشمس أقل سهلاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر وعراً من الشمس، وأن الشمس أقل وعراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر جبلاً من الشمس، وأن الشمس أقل جبلاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تلاً من الشمس، وأن الشمس أقل تلاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر رابية من الشمس، وأن الشمس أقل رابية من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر أكمة من الشمس، وأن الشمس أقل أكمة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ربوة من الشمس، وأن الشمس أقل ربوة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر نشزاً من الشمس، وأن الشمس أقل نشزاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر هضبة من الشمس، وأن الشمس أقل هضبة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ظهراً من الشمس، وأن الشمس أقل ظهراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر سفحاً من الشمس، وأن الشمس أقل سفحاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر حضيضاً من الشمس، وأن الشمس أقل حضيضاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر قراراً من الشمس، وأن الشمس أقل قراراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مطمئناً من الشمس، وأن الشمس أقل مطمئناً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مستقراً من الشمس، وأن الشمس أقل مستقراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مستوطناً من الشمس، وأن الشمس أقل مستوطناً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مأهولاً من الشمس، وأن الشمس أقل مأهولاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر عامراً من الشمس، وأن الشمس أقل عامراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر معموراً من الشمس، وأن الشمس أقل معموراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر آهلاً من الشمس، وأن الشمس أقل آهلاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ساكناً من الشمس، وأن الشمس أقل ساكناً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر قاطناً من الشمس، وأن الشمس أقل قاطناً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مقيماً من الشمس، وأن الشمس أقل مقيماً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر نازلاً من الشمس، وأن الشمس أقل نازلاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر حالاً من الشمس، وأن الشمس أقل حالاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مقراً من الشمس، وأن الشمس أقل مقراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مثوى من الشمس، وأن الشمس أقل مثوى من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مأوى من الشمس، وأن الشمس أقل مأوى من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ملجأ من الشمس، وأن الشمس أقل ملجأ من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ملاذاً من الشمس، وأن الشمس أقل ملاذاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر معقلاً من الشمس، وأن الشمس أقل معقلاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر حصناً من الشمس، وأن الشمس أقل حصناً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر قلعة من الشمس، وأن الشمس أقل قلعة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر برجاً من الشمس، وأن الشمس أقل برجاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر حصناً من الشمس، وأن الشمس أقل حصناً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر سوراً من الشمس، وأن الشمس أقل سوراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر جداراً من الشمس، وأن الشمس أقل جداراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر حائطاً من الشمس، وأن الشمس أقل حائطاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ستراً من الشمس، وأن الشمس أقل ستراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر حجاباً من الشمس، وأن الشمس أقل حجاباً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر غطاءً من الشمس، وأن الشمس أقل غطاءً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر لحافاً من الشمس، وأن الشمس أقل لحافاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر فراشاً من الشمس، وأن الشمس أقل فراشاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر وسادة من الشمس، وأن الشمس أقل وسادة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مخدة من الشمس، وأن الشمس أقل مخدة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مرفقاً من الشمس، وأن الشمس أقل مرفقاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر متكأً من الشمس، وأن الشمس أقل متكأً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مسنداً من الشمس، وأن الشمس أقل مسنداً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ظهيراً من الشمس، وأن الشمس أقل ظهيراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر عضداً من الشمس، وأن الشمس أقل عضداً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ساعداً من الشمس، وأن الشمس أقل ساعداً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ذراعاً من الشمس، وأن الشمس أقل ذراعاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر يداً من الشمس، وأن الشمس أقل يداً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر كفاً من الشمس، وأن الشمس أقل كفاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر أصابعاً من الشمس، وأن الشمس أقل أصابعاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر أنملاً من الشمس، وأن الشمس أقل أنملاً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ظفراً من الشمس، وأن الشمس أقل ظفراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مخلباً من الشمس، وأن الشمس أقل مخلباً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر براثناً من الشمس، وأن الشمس أقل براثناً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مخالباً من الشمس، وأن الشمس أقل مخالباً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر أظفاراً من الشمس، وأن الشمس أقل أظفاراً من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر أنيابا من الشمس، وأن الشمس أقل أنيابا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر نابا من الشمس، وأن الشمس أقل نابا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ضرسا من الشمس، وأن الشمس أقل ضرسا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر طاحنا من الشمس، وأن الشمس أقل طاحنا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر مضغا من الشمس، وأن الشمس أقل مضغا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر بلعا من الشمس، وأن الشمس أقل بلعا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر هضما من الشمس، وأن الشمس أقل هضما من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر امتصاصا من الشمس، وأن الشمس أقل امتصاصا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تمثيلا من الشمس، وأن الشمس أقل تمثيلا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر إخراجا من الشمس، وأن الشمس أقل إخراجا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر طردا من الشمس، وأن الشمس أقل طردا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر دفعا من الشمس، وأن الشمس أقل دفعا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر قذفا من الشمس، وأن الشمس أقل قذفا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر رميا من الشمس، وأن الشمس أقل رميا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر إلقاء من الشمس، وأن الشمس أقل إلقاء من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر طرحا من الشمس، وأن الشمس أقل طرحا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر وضعا من الشمس، وأن الشمس أقل وضعا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تركا من الشمس، وأن الشمس أقل تركا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر هجرا من الشمس، وأن الشمس أقل هجرا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر نبذا من الشمس، وأن الشمس أقل نبذا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر رفضا من الشمس، وأن الشمس أقل رفضا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر إبعادا من الشمس، وأن الشمس أقل إبعادا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تنحية من الشمس، وأن الشمس أقل تنحية من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر إزاحة من الشمس، وأن الشمس أقل إزاحة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تحويلا من الشمس، وأن الشمس أقل تحويلا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تغييرا من الشمس، وأن الشمس أقل تغييرا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تبديلا من الشمس، وأن الشمس أقل تبديلا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر استبدالا من الشمس، وأن الشمس أقل استبدالا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر إحلالا من الشمس، وأن الشمس أقل إحلالا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تعويضا من الشمس، وأن الشمس أقل تعويضا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر إنابة من الشمس، وأن الشمس أقل إنابة من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر توكيلا من الشمس، وأن الشمس أقل توكيلا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تفويضا من الشمس، وأن الشمس أقل تفويضا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر إسنادا من الشمس، وأن الشمس أقل إسنادا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر إلحاقا من الشمس، وأن الشمس أقل إلحاقا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر ضما من الشمس، وأن الشمس أقل ضما من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر جمعا من الشمس، وأن الشمس أقل جمعا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تكديسا من الشمس، وأن الشمس أقل تكديسا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تراكما من الشمس، وأن الشمس أقل تراكما من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تجميعا من الشمس، وأن الشمس أقل تجميعا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تكتيلا من الشمس، وأن الشمس أقل تكتيلا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تكويما من الشمس، وأن الشمس أقل تكويما من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تلييما من الشمس، وأن الشمس أقل تلييما من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تدويرا من الشمس، وأن الشمس أقل تدويرا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تكويرا من الشمس، وأن الشمس أقل تكويرا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تقويسا من الشمس، وأن الشمس أقل تقويسا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تحديبا من الشمس، وأن الشمس أقل تحديبا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تكعيبا من الشمس، وأن الشمس أقل تكعيبا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تسطيحا من الشمس، وأن الشمس أقل تسطيحا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تفريشا من الشمس، وأن الشمس أقل تفريشا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تمهيدا من الشمس، وأن الشمس أقل تمهيدا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تسويرا من الشمس، وأن الشمس أقل تسويرا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تحويطا من الشمس، وأن الشمس أقل تحويطا من الأرض. وكان الناس يعتقدون أن الأرض هي أكثر تحويشا من الشمس، وأن الشمس أقل تحويش

ကြောင်းကို ဆရာတော်ကြီးက ဟောကြားတော်မူသည်။ ဤသို့ ဟောကြားတော်မူသော
တရားတော်ကို ကြားနာရသော ဘုရားရှင်၏ ဒုတိယမြောက် ဆွေတော်မြတ်ဖြစ်သော
ဘုရားရှင်၏ ဒုတိယမြောက် ဆွေတော်မြတ်ဖြစ်သော ဘုရားရှင်၏ ဒုတိယမြောက်
ဆွေတော်မြတ်ဖြစ်သ

ومن هذه الأمثلة نرى أن الأسماء المختومة بالتاء المربوطة تجمع جمع مؤنث سالم، وأن الأسماء المختومة بالتاء المفتوحة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالألف المقصورة تجمع جمع مؤنث سالم، وأن الأسماء المختومة بالألف الممدودة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالياء المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالواو المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالنون المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالميم المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالهاء المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالحاء المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالخاء المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالغين المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالفاء المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالقاف المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالكاف المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة باللام المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالميم المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالنون المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالهاء المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالواو المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالياء المشددة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالألف الممدودة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالألف المقصورة تجمع جمع مؤنث سالم، وأن الأسماء المختومة بالتاء المفتوحة تجمع جمع مذكر سالم، وأن الأسماء المختومة بالتاء المربوطة تجمع جمع مؤنث سالم.

ڈیرہ اسماعیل خان کے ایک مشہور عالم دین مولانا عبدالحق نے ۱۹۸۸ء میں ایک مدرسہ قائم کیا۔ اس کا نام دارالعلوم حقانیہ رکھا گیا۔ اس مدرسے کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ دینی تعلیم کو عام کیا جائے اور ایسے علماء تیار کیے جائیں جو اسلام کی صحیح تعلیمات کو لوگوں تک پہنچا سکیں۔ مدرسے کے پہلے سال میں صرف ۴۰ طلباء داخل ہوئے تھے۔ ان کے لیے ایک چھوٹی سی عمارت میں انتظام کیا گیا تھا۔ مولانا عبدالحق خود ان طلباء کو پڑھاتے تھے۔ وہ ان کے لیے کھانا بھی اپنے گھر سے بھیجتے تھے۔ یہ مدرسہ بہت جلد مشہور ہو گیا۔ دور دور سے طلباء یہاں آنے لگے۔ ۱۹۹۰ء تک طلباء کی تعداد ۲۰۰ ہو گئی تھی۔ مدرسے کی عمارت بھی بڑی ہو گئی تھی۔ اس میں ایک مسجد، ایک لائبریری اور طلباء کے رہنے کے کمرے بنائے گئے تھے۔ مولانا عبدالحق کے بعد ان کے بیٹے مولانا سمیع الحق نے مدرسے کی ذمہ داری سنبھالی۔ وہ بھی ایک بڑے عالم تھے۔ انہوں نے مدرسے کو اور ترقی دی۔ ۲۰۰۰ء تک طلباء کی تعداد ۱۰۰۰ ہو گئی تھی۔ مدرسے کے ساتھ ایک بڑا کتب خانہ بھی بنایا گیا تھا۔ اس میں ہزاروں کتابیں جمع کی گئی تھیں۔ مولانا سمیع الحق نے مدرسے کے لیے ایک بڑا میدان بھی خریدا تھا۔ وہاں طلباء کے لیے کھیل کا انتظام کیا گیا تھا۔ مدرسے کے فارغ التحصیل طلباء ملک کے مختلف حصوں میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ کچھ طلباء نے بیرون ملک بھی جا کر تعلیم دی ہے۔ مدرسے کی شہرت کی وجہ سے حکومت نے بھی اس کی مدد کی ہے۔ ۲۰۰۱ء میں حکومت نے مدرسے کو ۵ لاکھ روپے کا عطیہ دیا تھا۔ مدرسے کے اخراجات زیادہ تر عطیات سے پورے ہوتے ہیں۔ ہر سال رمضان میں مدرسے کے لیے چندہ جمع کیا جاتا ہے۔ مدرسے کے ۱۰ اساتذہ ہیں۔ ان میں سے ۳ اساتذہ کو حکومت تنخواہ دیتی ہے۔ باقی اساتذہ کی تنخواہ مدرسے کے فنڈ سے دی جاتی ہے۔ مدرسے کا ایک اپنا چھاپہ خانہ بھی ہے۔ وہاں مدرسے کی کتابیں چھاپی جاتی ہیں۔ مدرسے کے طلباء کو مفت کتابیں دی جاتی ہیں۔ مدرسے کے ۵ طلباء نے ۲۰۰۵ء میں میٹرک کے امتحان میں بورڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۲ طلباء نے ۲۰۰۷ء میں ایف اے کے امتحان میں بورڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۱۰ طلباء نے ۲۰۰۸ء میں بی اے کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۱۵ طلباء نے ۲۰۰۹ء میں ایم اے کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۲۰ طلباء نے ۲۰۱۰ء میں ایم فل کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۲۵ طلباء نے ۲۰۱۱ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۳۰ طلباء نے ۲۰۱۲ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۳۵ طلباء نے ۲۰۱۳ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۴۰ طلباء نے ۲۰۱۴ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۴۵ طلباء نے ۲۰۱۵ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۵۰ طلباء نے ۲۰۱۶ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۵۵ طلباء نے ۲۰۱۷ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۶۰ طلباء نے ۲۰۱۸ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۶۵ طلباء نے ۲۰۱۹ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۷۰ طلباء نے ۲۰۲۰ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۷۵ طلباء نے ۲۰۲۱ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۸۰ طلباء نے ۲۰۲۲ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۸۵ طلباء نے ۲۰۲۳ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۹۰ طلباء نے ۲۰۲۴ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۹۵ طلباء نے ۲۰۲۵ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ مدرسے کے ۱۰۰ طلباء نے ۲۰۲۶ء میں پی ایچ ڈی کے امتحان میں یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔

مصدر مصدر مصدر

ولما تم ، فيما ذكر ، بناء هذه المدينة ، وتمت عمارتها ، وكثر بها السكان ، وتوالدوا فيها ، وتناسلوا ، وتعالوا ، وتكاثروا ، وتناهوا ، وتفاخروا ، وتباهوا ، وتنافسوا ، وتحاسدوا ، وتباغضوا ، وتحاربوا ، وتقاتلوا ، وتسافكوا ، وتسافحوا ، وتظالموا ، وتغالبوا ، وتجاوروا ، وتجاوزوا ، وتجاوبوا ، وتجاوبوا ، وتجاوب

ចំណារ ។ ដែលមានន័យថា ការបែងចែកដីធ្លីដែលមានស្រាប់ ឬដីដែលត្រូវបានបែងចែកជាថ្មីឡើងវិញ ដោយមានការកំណត់ព្រំប្រទល់ច្បាស់លាស់ ។ ដីដែលត្រូវបានបែងចែកនេះ ត្រូវបានប្រើប្រាស់ជាលំនៅដ្ឋាន ដីសម្រាប់ធ្វើកសិកម្ម ដីសម្រាប់ធ្វើពាណិជ្ជកម្ម ដីសម្រាប់ធ្វើឧស្សាហកម្ម ដីសម្រាប់ធ្វើសេវាកម្ម ដីសម្រាប់ធ្វើទេសចរណ៍ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពវប្បធម៌ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពសង្គម ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពសាសនា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពអប់រំ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពវិទ្យាសាស្ត្រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពបច្ចេកវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពវិស្វកម្ម ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពគណិតវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពរូបវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពគីមីវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពជីវវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពផែនដីវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពតារាសាស្ត្រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពភូមិសាស្ត្រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពប្រវត្តិសាស្ត្រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពទស្សនវិជ្ជា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពច្បាប់ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពសេដ្ឋកិច្ច ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពនយោបាយ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពយោធា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពព័ត៌មានវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពកុំព្យូទ័រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពអ៊ីនធឺណិត ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពទូរគមនាគមន៍ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពប្រៃសណីយ៍ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពដឹកជញ្ជូន ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពផ្ទុកទំនិញ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពរក្សាទុកទំនិញ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពចែកចាយទំនិញ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពលក់រាយ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពលក់ដុំ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពនាំចេញ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពនាំចូល ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពឆ្លងកាត់ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពផ្ទេរប្រាក់ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពធនាគារ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពហិរញ្ញវត្ថុ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពធានារ៉ាប់រង ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពវិនិយោគ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពអចលនទ្រព្យ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពសំណង់ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពស្ថាបត្យកម្ម ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពរចនា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពសិល្បៈ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពតន្ត្រី ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពរបាំ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពល្ខោន ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពភាពយន្ត ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពទូរទស្សន៍ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពវិទ្យុ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពកាសែត ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពទស្សនាវដ្តី ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពសៀវភៅ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពបណ្ណាល័យ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពសារមន្ទីរ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពវិចិត្រសាល ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពសួនច្បារ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពឧទ្យាន ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពព្រៃឈើ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារបរិស្ថាន ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពអភិរក្សធនធានធម្មជាតិ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារជីវៈចម្រុះ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ធម្មជាតិ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ប្រវត្តិសាស្ត្រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់វប្បធម៌ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់សាសនា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់អប់រំ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់វិទ្យាសាស្ត្រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់បច្ចេកវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់វិស្វកម្ម ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់គណិតវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់រូបវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់គីមីវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ជីវវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ផែនដីវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់តារាសាស្ត្រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ភូមិសាស្ត្រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ប្រវត្តិសាស្ត្រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ទស្សនវិជ្ជា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ច្បាប់ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់សេដ្ឋកិច្ច ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់នយោបាយ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់យោធា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ព័ត៌មានវិទ្យា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់កុំព្យូទ័រ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់អ៊ីនធឺណិត ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ទូរគមនាគមន៍ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ប្រៃសណីយ៍ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ដឹកជញ្ជូន ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ផ្ទុកទំនិញ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់រក្សាទុកទំនិញ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ចែកចាយទំនិញ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់លក់រាយ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់លក់ដុំ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់នាំចេញ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់នាំចូល ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ឆ្លងកាត់ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ផ្ទេរប្រាក់ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ធនាគារ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ហិរញ្ញវត្ថុ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ធានារ៉ាប់រង ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់វិនិយោគ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់អចលនទ្រព្យ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់សំណង់ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ស្ថាបត្យកម្ម ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់រចនា ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់សិល្បៈ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់តន្ត្រី ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់របាំ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ល្ខោន ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ភាពយន្ត ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ទូរទស្សន៍ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់វិទ្យុ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់កាសែត ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ទស្សនាវដ្តី ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់សៀវភៅ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់បណ្ណាល័យ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់សារមន្ទីរ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់វិចិត្រសាល ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់សួនច្បារ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ឧទ្យាន ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ព្រៃឈើ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់បរិស្ថាន ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់ធនធានធម្មជាតិ ដីសម្រាប់ធ្វើសកម្មភាពការពារតំបន់

ومن الناس من يقول إن الله خلق الخلق ثم خلق الأرض بعد ذلك، وهذا قول لا يصح، لأن الله تعالى قال: ﴿خلق لكم ما في الأرض جميعا﴾، فدل على أن الأرض خلقت قبل الخلق، وقال: ﴿والأرض بعد ذلك دحاها﴾، فدل على أن الأرض خلقت قبل السماء، وقال: ﴿ثم استوى إلى السماء فسواهن سبع سماوات﴾، فدل على أن السماء خلقت بعد الأرض

[illegible]

SEWAN KITAB

„WIGNJOSOEROTO"
LEDOKRATMAKAN Gm 3/72
DJOKJAKARTA

ولكن ، على الرغم من هذه الصعوبات ، فإن الحكومة الإندونيسية تعتقد أن الوقت قد حان لتحقيق تقدم في مجال التعليم . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق التنمية الاقتصادية والاجتماعية . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الوحدة الوطنية . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق السلام العالمي . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الحرية . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق العدالة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق المساواة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الديمقراطية . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الحضارة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الثقافة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق العلم . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق المعرفة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الحكمة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الفضيلة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الخير . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الجمال . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الحق . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الله . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الإنسان . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الكون . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الوجود . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق العدم . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الزمان . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق المكان . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الحركة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق السكون . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الصمت . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الكلام . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الفكر . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الشعور . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الإرادة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الحب . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الكراهية . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الخوف . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الأمل . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق اليأس . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الفرح . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الحزن . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الغضب . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الهدوء . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الاضطراب . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الاستقرار . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق التغيير . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الثبات . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الحركة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق السكون . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الصمت . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الكلام . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الفكر . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الشعور . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الإرادة . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الحب . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الكراهية . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الخوف . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الأمل . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق اليأس . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الفرح . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الحزن . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الغضب . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الهدوء . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الاضطراب . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الاستقرار . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق التغيير . وهي تعتقد أن التعليم هو الوسيلة الوحيدة لتحقيق الثبات .

ابو عبد الله محمد بن اسماعيل بن ابراهيم بن المغيرة بن بردزبه البخاري الجعفي ، ولد سنة ١٩٤ هـ ، وتوفي سنة ٢٥٦ هـ ، وهو صاحب الجامع الصحيح المسند المختصر من امور رسول الله صلى الله عليه وسلم وسننه وايامه ، المعروف بصحيح البخاري ، وهو اول كتاب صنف في الاسلام في الصحيح ، وقد تلقته الامة بالقبول ، وهو اصح الكتب بعد القرآن الكريم ، وقد اعتنى به العلماء شرحا وتهذيبا واختصارا ، وله كتب اخرى منها الادب المفرد ، والتاريخ الكبير ، والتاريخ الاوسط ، والتاريخ الصغير ، وخلق افعال العباد ، وكتاب الضعفاء ، وكتاب الكنى ، وكتاب الوحدان ، وكتاب المبسوط ، وكتاب الهبة ، وكتاب الوصايا ، وكتاب التفسير ، وكتاب الجامع الكبير ، وكتاب الجامع الصغير ، وكتاب الجامع الاوسط ، وكتاب الجامع الصحيح ، وكتاب الجامع المسند ، وكتاب الجامع المختصر ، وكتاب الجامع المبسوط ، وكتاب الجامع الهبة ، وكتاب الجامع الوصايا ، وكتاب الجامع

ثم يقول: اللهم إني أسألك بكل اسم هو لك سميت به نفسك، أو علمته أحدا من خلقك، أو أنزلته في كتابك، أو استأثرت به في علم الغيب عندك، أن تجعل القرآن العظيم ربيع قلبي، ونور صدري، وجلاء حزني، وذهاب همي وغمي، وأن تجعل لي مع كل حرف حسنة، ومع كل آية درجة، ومع كل سورة كرامة، ومع كل ختمة مغفرة، ومع كل دعوة إجابة، ومع كل سجدة قربة، ومع كل ركعة رحمة، ومع كل قيام عتقا من النار، ومع كل قعود نجاة من العذاب، ومع كل ركوع بركة، ومع كل قراءة رفعة، ومع كل تسبيح زلفى، ومع كل تحميد مغفرة، ومع كل تكبير رزقا، ومع كل تهليل عتقا من النار، ومع كل تمجيد شكرا، ومع كل تحريم أمانا، ومع كل تحليل فوزا، ومع كل تعظيم نورا، ومع كل تقديس عزا، ومع كل تسليم سلاما، ومع كل تشهد رضوانا، ومع كل تحية سلاما، ومع كل تحنن رحمة، ومع كل تضرع مغفرة، ومع كل تخشع أمانا، ومع كل تبتل قبولا، ومع كل تذلل رحمة، ومع كل تواضع رفعة، ومع كل تخض

ولا تجعل الله عرضة لأيمانكم أن تبروا وتتقوا وتصلحوا بين الناس والله سميع عليم لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم ولكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم والله غفور حليم للذين يؤلون من نسائهم تربص أربعة أشهر فإن فاءوا فإن الله غفور رحيم وإن عزموا الطلاق فإن الله سميع عليم والمطلقات يتربصن بأنفسهن ثلاثة قروء ولا يحل لهن أن يكتمن ما خلق الله في أرحامهن إن كن يؤمن بالله واليوم الآخر وبعولتهن أحق بردهن في ذلك إن أرادوا إصلاحا ولهن مثل الذي عليهن بالمعروف وللرجال عليهن درجة والله عزيز حكيم الطلاق مرتان فإمساك بمعروف أو تسريح بإحسان ولا يحل لكم أن تأخذوا مما آتيتموهن شيئا إلا أن يخافا ألا يقيما حدود الله فإن خفتم ألا يقيما حدود الله فلا جناح عليهما فيما افتدت به تلك حدود الله فلا تعتدوها ومن يتعد حدود الله فأولئك هم الظالمون فإن طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجا غيره فإن طلقها فلا جناح عليهما أن يتراجعا إن ظنا أن يقيما حدود الله وتلك حدود الله يبينها لقوم يعلمون وإذا طلقتم النساء فبلغن أجلهن فأمسكوهن بمعروف أو سرحوهن بمعروف ولا تمسكوهن ضرارا لتعتدوا ومن يفعل ذلك فقد ظلم نفسه ولا تتخذوا آيات الله هزوا واذكروا نعمت الله عليكم وما أنزل عليكم من الكتاب والحكمة يعظكم به واتقوا الله واعلموا أن الله بكل شيء عليم وإذا طلقتم النساء فبلغن أجلهن فلا تعضلوهن أن ينكحن أزواجهن إذا تراضوا بينهم بالمعروف ذلك يوعظ به من كان منكم يؤمن بالله واليوم الآخر ذلكم أزكى لكم وأطهر والله يعلم وأنتم لا تعلمون والوالدات يرضعن أولادهن حولين كاملين لمن أراد أن يتم الرضاعة وعلى المولود له رزقهن وكسوتهن بالمعروف لا تكلف نفس إلا وسعها لا تضار والدة بولدها ولا مولود له بولده وعلى الوارث مثل ذلك فإن أرادا فصالا عن تراض منهما وتشاور فلا جناح عليهما وإن أردتم أن تسترضعوا أولادكم فلا جناح عليكم إذا سلمتم ما آتيتم بالمعروف واتقوا الله واعلموا أن الله بما تعملون بصير والذين يتوفون منكم ويذرون أزواجا يتربصن بأنفسهن أربعة أشهر وعشرا فإذا بلغن أجلهن فلا جناح عليكم فيما فعلن في أنفسهن بالمعروف والله بما تعملون خبير ولا جناح عليكم فيما عرضتم به من خطبة النساء أو أكننتم في أنفسكم علم الله أنكم ستذكرونهن ولكن لا تواعدوهن سرا إلا أن تقولوا قولا معروفا ولا تعزموا عقدة النكاح حتى يبلغ الكتاب أجله واعلموا أن الله يعلم ما في أنفسكم فاحذروه واعلموا أن الله غفور حليم لا جناح عليكم إن طلقتم النساء ما لم تمسوهن أو تفرضوا لهن فريضة ومتعوهن على الموسع قدره وعلى المقتر قدره متاعا بالمعروف حقا على المحسنين وإن طلقتموهن من قبل أن تمسوهن وقد فرضتم لهن فريضة فنصف ما فرضتم إلا أن يعفون أو يعفو الذي بيده عقدة النكاح وأن تعفوا أقرب للتقوى ولا تنسوا الفضل بينكم إن الله بما تعملون بصير حافظوا على الصلوات والصلاة الوسطى وقوموا لله قانتين فإن خفتم فرجالا أو ركبانا فإذا أمنتم فاذكروا الله كما علمكم ما لم تكونوا تعلمون والذين يتوفون منكم ويذرون أزواجا وصية لأزواجهم متاعا إلى الحول غير إخراج فإن خرجن فلا جناح عليكم في ما فعلن في أنفسهن من معروف والله عزيز حكيم وللمطلقات متاع بالمعروف حقا على المتقين كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون ألم تر إلى الذين خرجوا من ديارهم وهم ألوف حذر الموت فقال لهم الله موتوا ثم أحياهم إن الله لذو فضل على الناس ولكن أكثر الناس لا يشكرون وقاتلوا في سبيل الله واعلموا أن الله سميع عليم من ذا الذي يقرض الله قرضا حسنا فيضاعفه له أضعافا كثيرة والله يقبض ويبسط وإليه ترجعون ألم تر إلى الملإ من بني إسرائيل من بعد موسى إذ قالوا لنبي لهم ابعث لنا ملكا نقاتل في سبيل الله قال هل عسيتم إن كتب عليكم القتال ألا تقاتلوا قالوا وما لنا ألا نقاتل في سبيل الله وقد أخرجنا من ديارنا وأبنائنا فلما كتب عليهم القتال تولوا إلا قليلا منهم والله عليم بالظالمين وقال لهم نبيهم إن الله قد بعث لكم طالوت ملكا قالوا أنى يكون له الملك علينا ونحن أحق بالملك منه ولم يؤت سعة من المال قال إن الله اصطفاه عليكم وزاده بسطة في العلم والجسم والله يؤتي ملكه من يشاء والله واسع عليم وقال لهم نبيهم إن آية ملكه أن يأتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم وبقية مما ترك آل موسى وآل هارون تحمله الملائكة إن في ذلك لآية لكم إن كنتم مؤمنين فلما فصل طالوت بالجنود قال إن الله مبتليكم بنهر فمن شرب منه فليس مني ومن لم يطعمه فإنه مني إلا من اغترف غرفة بيده فشربوا منه إلا قليلا منهم فلما جاوزه هو والذين آمنوا معه قالوا لا طاقة لنا اليوم بجالوت وجنوده قال الذين يظنون أنهم ملاقوا الله كم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة بإذن الله والله مع الصابرين ولما برزوا لجالوت وجنوده قالوا ربنا أفرغ علينا صبرا وثبت أقدامنا وانصرنا على القوم الكافرين فهزموهم بإذن الله وقتل داود جالوت وآتاه الله الملك والحكمة وعلمه مما يشاء ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الأرض ولكن الله ذو فضل على العالمين تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق وإنك لمن المرسلين تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض منهم من كلم الله ورفع بعضهم درجات وآتينا عيسى ابن مريم البينات وأيدناه بروح القدس ولو شاء الله ما اقتتل الذين من بعدهم من بعد ما جاءتهم البينات ولكن اختلفوا فمنهم من آمن ومنهم من كفر ولو شاء الله ما اقتتلوا ولكن الله يفعل ما يريد يا أيها الذين آمنوا أنفقوا مما رزقناكم من قبل أن يأتي يوم لا بيع فيه ولا خلة ولا شفاعة والكافرون هم الظالمون الله لا إله إلا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم له ما في السماوات وما في الأرض من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه إلا بما شاء وسع كرسيه السماوات والأرض ولا يئوده حفظهما وهو العلي العظيم لا إكراه في الدين قد تبين الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم الله ولي الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات إلى النور والذين كفروا أولياؤهم الطاغوت يخرجونهم من النور إلى الظلمات أولئك أصحاب النار هم فيها خالدون ألم تر إلى الذي حاج إبراهيم في ربه أن آتاه الله الملك إذ قال إبراهيم ربي الذي يحيي ويميت قال أنا أحيي وأميت قال إبراهيم فإن الله يأتي بالشمس من المشرق فأت بها من المغرب فبهت الذي كفر والله لا يهدي القوم الظالمين أو كالذي مر على قرية وهي خاوية على عروشها قال أنى يحيي هذه الله بعد موتها فأماته الله مائة عام ثم بعثه قال كم لبثت قال لبثت يوما أو بعض يوم قال بل لبثت مائة عام فانظر إلى طعامك وشرابك لم يتسنه وانظر إلى حمارك ولنجعلك آية للناس وانظر إلى العظام كيف ننشزها ثم نكسوها لحما فلما تبين له قال أعلم أن الله على كل شيء قدير وإذ قال إبراهيم رب أرني كيف تحيي الموتى قال أولم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي قال فخذ أربعة من الطير فصرهن إليك ثم اجعل على كل جبل منهن جزءا ثم ادعهن يأتينك سعيا واعلم أن الله عزيز حكيم مثل الذين ينفقون أموالهم في سبيل الله كمثل حبة أنبتت سبع سنابل في كل سنبلة مائة حبة والله يضاعف لمن يشاء والله واسع عليم الذين ينفقون أموالهم في سبيل الله ثم لا يتبعون ما أنفقوا منا ولا أذى لهم أجرهم عند ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون قول معروف ومغفرة خير من صدقة يتبعها أذى والله غني حليم يا أيها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والأذى كالذي ينفق ماله رئاء الناس ولا يؤمن بالله واليوم الآخر فمثله كمثل صفوان عليه تراب فأصابه وابل فتركه صلدا لا يقدرون على شيء مما كسبوا والله لا يهدي القوم الكافرين ومثل الذين ينفقون أموالهم ابتغاء مرضات الله وتثبيتا من أنفسهم كمثل جنة بربوة أصابها وابل فآتت أكلها ضعفين فإن لم يصبها وابل فطل والله بما تعملون بصير أيود أحدكم أن تكون له جنة من نخيل وأعناب تجري من تحتها الأنهار له فيها من كل الثمرات وأصابه الكبر وله ذرية ضعفاء فأصابها إعصار فيه نار فاحترقت كذلك يبين الله لكم الآيات لعلكم تتفكرون يا أيها الذين آمنوا أنفقوا من طيبات ما كسبتم ومما أخرجنا لكم من الأرض ولا تيمموا الخبيث منه تنفقون ولستم بآخذيه إلا أن تغمضوا فيه واعلموا أن الله غني حميد الشيطان يعدكم الفقر ويأمركم بالفحشاء والله يعدكم مغفرة منه وفضلا والله واسع عليم يؤتي الحكمة من يشاء ومن يؤت الحكمة فقد أوتي خيرا كثيرا وما يذكر إلا أولوا الألباب وما أنفقتم من نفقة أو نذرتم من نذر فإن الله يعلمه وما للظالمين من أنصار إن تبدوا الصدقات فنعما هي وإن تخفوها وتؤتوها الفقراء فهو خير لكم ويكفر عنكم من سيئاتكم والله بما تعملون خبير ليس عليك هداهم ولكن الله يهدي من يشاء وما تنفقوا من خير فلأنفسكم وما تنفقون إلا ابتغاء وجه الله وما تنفقوا من خير يوف إليكم وأنتم لا تظلمون للفقراء الذين أحصروا في سبيل الله لا يستطيعون ضربا في الأرض يحسبهم الجاهل أغنياء من التعفف تعرفهم بسيماهم لا يسألون الناس إلحافا وما تنفقوا من خير فإن الله به عليم الذين ينفقون أموالهم بالليل والنهار سرا وعلانية فلهم أجرهم عند ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون الذين يأكلون الربا لا يقومون إلا كما يقوم الذي يتخبطه الشيطان من المس ذلك بأنهم قالوا إنما البيع مثل الربا وأحل الله البيع وحرم الربا فمن جاءه موعظة من ربه فانتهى فله ما سلف وأمره إلى الله ومن عاد فأولئك أصحاب النار هم فيها خالدون يمحق الله الربا ويربي الصدقات والله لا يحب كل كفار أثيم إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات وأقاموا الصلاة وآتوا الزكاة لهم أجرهم عند ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وذروا ما بقي من الربا إن كنتم مؤمنين فإن لم تفعلوا فأذنوا بحرب من الله ورسوله وإن تبتم فلكم رؤوس أموالكم لا تظلمون ولا تظلمون وإن كان ذو عسرة فنظرة إلى ميسرة وأن تصدقوا خير لكم إن كنتم تعلمون واتقوا يوما ترجعون فيه إلى الله ثم توفى كل نفس ما كسبت وهم لا يظلمون يا أيها الذين آمنوا إذا تداينتم بدين إلى أجل مسمى فاكتبوه وليكتب بينكم كاتب بالعدل ولا يأب كاتب أن يكتب كما علمه الله فليكتب وليملل الذي عليه الحق وليتق الله ربه ولا يبخس منه شيئا فإن كان الذي عليه الحق سفيها أو ضعيفا أو لا يستطيع أن يمل هو فليملل وليه بالعدل واستشهدوا شهيدين من رجالكم فإن لم يكونا رجلين فرجل وامرأتان ممن ترضون من الشهداء أن تضل إحداهما فتذكر إحداهما الأخرى ولا يأب الشهداء إذا ما دعوا ولا تسأموا أن تكتبوه صغيرا أو كبيرا إلى أجله ذلكم أقسط عند الله وأقوم للشهادة وأدنى ألا ترتابوا إلا أن تكون تجارة حاضرة تديرونها بينكم فليس عليكم جناح ألا تكتبوها وأشهدوا إذا تبايعتم ولا يضار كاتب ولا شهيد وإن تفعلوا فإنه فسوق بكم واتقوا الله ويعلمكم الله والله بكل شيء عليم وإن كنتم على سفر ولم تجدوا كاتبا فرهان مقبوضة فإن أمن بعضكم بعضا فليؤد الذي اؤتمن أمانته وليتق الله ربه ولا تكتموا الشهادة ومن يكتمها فإنه آثم قلبه والله بما تعملون عليم لله ما في السماوات وما في الأرض وإن تبدوا ما في أنفسكم أو تخفوه يحاسبكم به الله فيغفر لمن يشاء ويعذب من يشاء والله على كل شيء قدير آمن الرسول بما أنزل إليه من ربه والمؤمنون كل آمن بالله وملائكته وكتبه ورسله لا نفرق بين أحد من رسله وقالوا سمعنا وأطعنا غفرانك ربنا وإليك المصير لا يكلف الله نفسا إلا وسعها لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت ربنا لا تؤاخذنا إن نسينا أو أخطأنا ربنا ولا تحمل علينا إصرا كما حملته على الذين من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا وارحمنا أنت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين

مممممم

ตัวอย่างหนังสือรับรองการเป็นผู้ประกอบการ

ที่ ๑๐๐๐/๒๕๖๗

วันที่ ๑๕ มีนาคม ๒๕๖๗

เรื่อง รับรองการเป็นผู้ประกอบการ

เรียน ผู้จัดการสาขาธนาคารกรุงเทพ สาขาถนนสุขุมวิท

ตามที่ นายวิชัย ศรีสุวรรณ ได้ยื่นคำขอเปิดบัญชีเงินฝากกระแสรายวันในนามของ ร้านวิชัยการค้า ซึ่งเป็นกิจการที่ตนเป็นเจ้าของ นั้น

ข้าพเจ้า นายสมชาย ใจดี ตำแหน่ง ปลัดอำเภอ ประจำอำเภอเมืองนนทบุรี ขอรับรองว่า นายวิชัย ศรีสุวรรณ เป็นผู้ประกอบการจริง ตั้งอยู่ที่ ๑๒๓ หมู่ ๔ ตำบลบางกร่าง อำเภอเมืองนนทบุรี จังหวัดนนทบุรี ๑๑๐๐๐ ประกอบกิจการค้าขายอาหารและเครื่องดื่ม

จึงเรียนมาเพื่อโปรดพิจารณาดำเนินการตามสมควร

(นายสมชาย ใจดี)
ปลัดอำเภอ ประจำอำเภอเมืองนนทบุรี

ابن عبد الحكم، فتوح مصر وأخبارها، ص ٢٠٠؛ ابن تغري بردي، النجوم الزاهرة في ملوك مصر والقاهرة، ج ١، ص ٢٠٠؛ ابن إياس، بدائع الزهور في وقائع الدهور، ج ١، ص ٢٠٠؛ ابن الجوزي، المنتظم في تاريخ الملوك والأمم، ج ١، ص ٢٠٠؛ ابن الأثير، الكامل في التاريخ، ج ١، ص ٢٠٠؛ ابن كثير، البداية والنهاية، ج ١، ص ٢٠٠؛ ابن خلدون، العبر وديوان المبتدأ والخبر في أيام العرب والعجم والبربر ومن عاصرهم من ذوي السلطان الأكبر، ج ١، ص ٢٠٠؛ ابن عذاري المراكشي، البيان المغرب في أخبار الأندلس والمغرب، ج ١، ص ٢٠٠؛ ابن الخطيب، الإحاطة في أخبار غرناطة، ج ١، ص ٢٠٠؛ ابن بطوطة، تحفة النظار في غرائب الأمصار وعجائب الأسفار، ج ١، ص ٢٠٠؛ ابن جبير، رحلة ابن جبير

ประกาศสำนักนายกรัฐมนตรี เรื่อง การจัดตั้งสำนักงานคณะกรรมการพัฒนาการเศรษฐกิจและสังคมแห่งชาติ

ด้วยคณะรัฐมนตรีมีมติเมื่อวันที่ ๒๔ มีนาคม ๒๕๐๑ ให้จัดตั้งสำนักงานคณะกรรมการพัฒนาการเศรษฐกิจและสังคมแห่งชาติขึ้น เพื่อทำหน้าที่เป็นฝ่ายเลขานุการของคณะกรรมการพัฒนาการเศรษฐกิจและสังคมแห่งชาติ และเพื่อปฏิบัติงานตามที่คณะกรรมการดังกล่าวมอบหมาย

สำนักงานคณะกรรมการพัฒนาการเศรษฐกิจและสังคมแห่งชาติมีหน้าที่ความรับผิดชอบเกี่ยวกับการจัดทำแผนพัฒนาเศรษฐกิจและสังคมแห่งชาติ การประสานแผนพัฒนาของกระทรวง ทบวง กรม และรัฐวิสาหกิจ การติดตามและประเมินผลการพัฒนาเศรษฐกิจและสังคม ตลอดจนการศึกษาวิเคราะห์ข้อมูลทางเศรษฐกิจและสังคมที่จำเป็นต่อการวางแผน

ให้สำนักงานคณะกรรมการพัฒนาการเศรษฐกิจและสังคมแห่งชาติมีอำนาจหน้าที่ตามที่กำหนดในกฎกระทรวงที่ออกตามความในพระราชบัญญัติระเบียบบริหารราชการแผ่นดิน พ.ศ. ๒๕๐๒ และให้มีอำนาจเรียกข้อมูลและเอกสารจากส่วนราชการและรัฐวิสาหกิจที่เกี่ยวข้องได้ตามสมควร

ประกาศ ณ วันที่ ๒๕ มีนาคม ๒๕๐๑

ص

٠٣٠٣٠٣

ماتم

ماتم کی رات ہے، سناٹا ہے، اندھیرا ہے، ہر طرف ماتم ہے۔

SEWAN KITAB

ومن ، وهي الصلاة التي يصليها المسلم في اليوم والليلة خمس مرات

الحمد لله الذي جعل لكل شيء سببا، وجعل لكل سبب مسببا، وجعل لكل مسبب أجلا، وجعل لكل أجل كتابا، وجعل لكل كتاب محوا وإثباتا، وجعل لكل محو وإثبات علما، وجعل لكل علم حدا، وجعل لكل حد مطلعا، وجعل لكل مطلع مقدارا، وجعل لكل مقدار وقتا، وجعل لكل وقت عملا، وجعل لكل عمل جزاء، وجعل لكل جزاء وصفا، وجعل لكل وصف حسابا، وجعل لكل حساب ميزانا، وجعل لكل ميزان وزنا، وجعل لكل وزن ثوابا وعقابا، وجعل لكل ثواب وعقاب دارا، وجعل لكل دار سكانا، وجعل لكل سكان نعيما وعذابا، وجعل لكل نعيم وعذاب خلودا، وجعل لكل خلود أبدا، وجعل لكل أبد ما لا يعلمه إلا هو، وما لا يعلمه إلا هو لا يعلمه إلا هو، وما لا يعلمه إلا هو لا يعلمه إلا هو، وما لا يعلمه إلا هو

الفصل ٤٦

الفصل ٤٦

الفصل ٤٦

ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد ،

ساتھ ۔ ساتھ ۔ ساتھ ۔

ولا يجوز أن يكون الأمر بالشيء نهيًا عن ضده، ولا النهي عن الشيء أمرًا بضده، ولا يجوز أن يكون الأمر بالشيء أمرًا بما لا يتم إلا به، ولا النهي عن الشيء نهيًا عما لا يتم إلا به، ولا يجوز أن يكون الأمر بالشيء نهيًا عما لا يتم إلا به، ولا النهي عن الشيء أمرًا بما لا يتم إلا به

ومن يقول ، ولكن ما الذي يجعل الشعر شعرا ؟ ليس الوزن وحده ، ولا القافية وحدها ، ولا الخيال وحده ، ولا العاطفة وحدها ، ولا الموسيقى وحدها ، ولا الصورة وحدها ، ولا الفكرة وحدها ، ولا الأسلوب وحده ، ولا الجمال وحده ، ولا الحقيقة وحدها ، ولا الخير وحده ، ولا الحب وحده ، ولا الكراهية وحدها ، ولا الألم وحده ، ولا اللذة وحدها ، ولا الحياة وحدها ، ولا الموت وحده ، ولا الله وحده ، ولا الشيطان وحده ، ولا الجنة وحدها ، ولا النار وحدها ، ولا الدنيا وحدها ، ولا الآخرة وحدها ، ولا الماضي وحده ، ولا الحاضر وحده ، ولا المستقبل وحده ، ولا الأبد وحده ، ولا الأزل وحده ، ولا الزمان وحده ، ولا المكان وحده ، ولا الوجود وحده ، ولا العدم وحده ، ولا الكل وحده ، ولا الجزء وحده ، ولا الواحد وحده ، ولا الكثير وحده ، ولا الوحدة وحدها ، ولا الكثرة وحدها ، ولا الاتحاد وحده ، ولا الانفصال وحده ، ولا الجمع وحده ، ولا التفريق وحده ، ولا التركيب وحده ، ولا التحليل وحده ، ولا التأليف وحده ، ولا الهدم وحده ، ولا البناء وحده ، ولا الخلق وحده ، ولا الإبداع وحده ، ولا التقليد وحده ، ولا الابتكار وحده ، ولا الاتباع وحده ، ولا الاختراع وحده ، ولا الكشف وحده ، ولا الستر وحده ، ولا الظهور وحده ، ولا الخفاء وحده ، ولا النور وحده ، ولا الظلمة وحدها ، ولا الضوء وحده ، ولا اللون وحده ، ولا الشكل وحده ، ولا الحجم وحده ، ولا الوزن وحده ، ولا الكم وحده ، ولا الكيف وحده ، ولا الجوهر وحده ، ولا العرض وحده ، ولا المادة وحدها ، ولا الصورة وحدها ، ولا الهيولى وحدها ، ولا الفاعل وحده ، ولا القابل وحده ، ولا العلة وحدها ، ولا المعلول وحده ، ولا السبب وحده ، ولا النتيجة وحدها ، ولا المقدمة وحدها ، ولا النتيجة وحدها ، ولا القياس وحده ، ولا البرهان وحده ، ولا الدليل وحده ، ولا الحجة وحدها ، ولا الشبهة وحدها ، ولا المغالطة وحدها ، ولا السفسطة وحدها ، ولا الجدل وحده ، ولا الخطابة وحدها ، ولا الشعر وحده ، ولا البرهان وحده ، ولا الحكمة وحدها ، ولا الفلسفة وحدها ، ولا العلم وحده ، ولا الجهل وحده ، ولا المعرفة وحدها ، ولا الإدراك وحده ، ولا الحس وحده ، ولا العقل وحده ، ولا الوهم وحده ، ولا الخيال وحده ، ولا الذاكرة وحدها ، ولا النسيان وحده ، ولا الإرادة وحدها ، ولا الاختيار وحده ، ولا الجبر وحده ، ولا القدر وحده ، ولا الحرية وحدها ، ولا العبودية وحدها ، ولا الطاعة وحدها ، ولا المعصية وحدها ، ولا التوبة وحدها ، ولا المغفرة وحدها ، ولا العقاب وحده ، ولا الثواب وحده ، ولا الجزاء وحده ، ولا الحساب وحده ، ولا الميزان وحده ، ولا الصراط

ولما كان الأمر كذلك، وكان الأمر في الواقع كذلك، فإن الأمر يقتضي أن نعيد النظر في كثير من الأحكام التي أصدرناها، وأن نعيد النظر في كثير من الأحكام التي أصدرناها، وأن نعيد النظر في كثير من الأحكام التي أصدرناها، وأ

„WIGNJOSOERO
LEDOKRATMAKAN Gm 3/72
DJOKJAKARTA

SEWAN KITAB

ساساساسا ساساساسا ساساساسا

ଏହାପରେ ଦୁଇ ଜଣ ଲୋକ ଆସି ତାହାଙ୍କ ବିରୁଦ୍ଧରେ ସାକ୍ଷ୍ୟ ଦେଲେ, ଏହି ଲୋକ ଈଶ୍ୱରଙ୍କ ବିରୁଦ୍ଧରେ ଓ ରାଜାଙ୍କ ବିରୁଦ୍ଧରେ ନିନ୍ଦା କଲା ବୋଲି ସେମାନେ କହିଲେ। ତେଣୁ ସେମାନେ ତାହାଙ୍କୁ ନଗର ବାହାରକୁ ନେଇ ପଥରରେ ମାରି ପକାଇଲେ। ସାକ୍ଷୀମାନେ ଯୁବକର ବସ୍ତ୍ର ଶାଉଲ ନାମକ ଜଣେ ଯୁବକଙ୍କ ପାଦତଳେ ରଖିଲେ। ଏହାପରେ ସେମାନେ ଷ୍ଟିଫାନଙ୍କୁ ପଥରରେ ମାରିବା ଆରମ୍ଭ କଲେ। ଷ୍ଟିଫାନ ପ୍ରାର୍ଥନା କରି କହିଲେ, "ହେ ପ୍ରଭୁ ଯୀଶୁ, ମୋର ଆତ୍ମାକୁ ଗ୍ରହଣ କର।" ଏହାପରେ ସେ ଆଣ୍ଠୁଳି ପଡ଼ି ଉଚ୍ଚସ୍ୱରରେ କହିଲେ, "ହେ ପ୍ରଭୁ, ଏମାନଙ୍କ ବିରୁଦ୍ଧରେ ଏହି ପାପ ଗଣନା କର ନାହିଁ।" ଏହା କହି ସେ ନିଦ୍ରାଗତ ହେଲେ।

ଶାଉଲ ଷ୍ଟିଫାନଙ୍କ ହତ୍ୟାକୁ ସମର୍ଥନ କରିଥିଲେ। ସେହି ଦିନ ଯିରୂଶାଲମ ମଣ୍ଡଳୀ ବିରୁଦ୍ଧରେ ଏକ ମହା ଉତ୍ପୀଡ଼ନ ଆରମ୍ଭ ହେଲା। ପ୍ରେରିତମାନଙ୍କ ବ୍ୟତୀତ ସମସ୍ତ ବିଶ୍ୱାସୀ ଯିହୂଦା ଓ ଶମିରୋଣର ବିଭିନ୍ନ ସ୍ଥାନକୁ ଛିନ୍ନଭିନ୍ନ ହୋଇ ଗଲେ। ଶାଉଲ ମଣ୍ଡଳୀକୁ ବିନାଶ କରିବାକୁ ଚେଷ୍ଟା କଲେ। ସେ ଘରକୁ ଘର ବୁଲି ବିଶ୍ୱାସୀମାନଙ୍କୁ ଟାଣି ଆଣି କାରାଗାରରେ ପକାଇଲେ। ଯେଉଁମାନେ ଛିନ୍ନଭିନ୍ନ ହୋଇ ଗଲେ, ସେମାନେ ସ୍ଥାନେ ସ୍ଥାନେ ଯାଇ ସୁସମାଚାର ପ୍ରଚାର କଲେ।

ଫିଲିପ୍ପ ଶମିରୋଣର ଏକ ନଗରକୁ ଯାଇ ଖ୍ରୀଷ୍ଟଙ୍କ ବିଷୟରେ ପ୍ରଚାର କଲେ। ଲୋକମାନେ ଫିଲିପ୍ପଙ୍କ କଥାକୁ ଶୁଣିଲେ ଓ ତାହାଙ୍କ ଦ୍ୱାରା କରାଯାଇଥିବା ଆଶ୍ଚର୍ଯ୍ୟ କାର୍ଯ୍ୟ ଦେଖିଲେ। ଅନେକ ଲୋକଙ୍କଠାରୁ ଅଶୁଚି ଆତ୍ମା ବାହାରି ଆସିଲା। ଅନେକ ପକ୍ଷାଘାତ ଓ ଖଞ୍ଜ ଲୋକ ସୁସ୍ଥ ହେଲେ। ଏଣୁ ସେହି ନଗରରେ ମହା ଆନନ୍ଦ ହେଲା। ଶିମୋନ ନାମକ ଜଣେ ଲୋକ ସେହି ନଗରରେ ଯାଦୁ କରୁଥିଲା। ସେ ଲୋକମାନଙ୍କୁ ଚମତ୍କୃତ କରୁଥିଲା। ସେ ନିଜକୁ ଜଣେ ମହାନ ବ୍ୟକ୍ତି ବୋଲି କହୁଥିଲା। ଲୋକମାନେ ତାହାକୁ ଈଶ୍ୱରଙ୍କ ମହାନ ଶକ୍ତି ବୋଲି କହୁଥିଲେ। ଫିଲିପ୍ପଙ୍କ ପ୍ରଚାର ଶୁଣି ଲୋକମାନେ ବିଶ୍ୱାସ କଲେ। ଶିମୋନ ମଧ୍ୟ ବିଶ୍ୱାସ କଲା। ସେ ବାପ୍ତିସ୍ମ ନେଲା। ଫିଲିପ୍ପଙ୍କ ସହିତ ସେ ରହିଲା। ଫିଲିପ୍ପ ଯେଉଁ ଆଶ୍ଚର୍ଯ୍ୟ କାର୍ଯ୍ୟ ଓ ମହତ୍ କାର୍ଯ୍ୟ କରୁଥିଲେ, ତାହା ଦେଖି ସେ ଚମତ୍କୃତ ହେଲା।

ଯିରୂଶାଲମସ୍ଥ ପ୍ରେରିତମାନେ ଶମିରୋଣ ଲୋକମାନେ ଈଶ୍ୱରଙ୍କ ବାକ୍ୟ ଗ୍ରହଣ କରିଛନ୍ତି ବୋଲି ଶୁଣିଲେ। ତେଣୁ ସେମାନେ ପିତର ଓ ଯୋହନଙ୍କୁ ସେଠାକୁ ପଠାଇଲେ। ପିତର ଓ ଯୋହନ ଶମିରୋଣ ଲୋକମାନଙ୍କ ପାଇଁ ପ୍ରାର୍ଥନା କଲେ। ସେମାନେ ପବିତ୍ର ଆତ୍ମା ପାଇବା ପାଇଁ ପ୍ରାର୍ଥନା କଲେ। ପିତର ଓ ଯୋହନ ସେମାନଙ୍କ ଉପରେ ହସ୍ତାର୍ପଣ କଲେ। ଏହାପରେ ସେମାନେ ପବିତ୍ର ଆତ୍ମା ପାଇଲେ। ଶିମୋନ ଏହା ଦେଖି ପ୍ରେରିତମାନଙ୍କୁ ଟଙ୍କା ଦେଇ କହିଲା, "ମୋତେ ମଧ୍ୟ ଏହି କ୍ଷମତା ଦିଅନ୍ତୁ।" ପିତର ତାହାକୁ କହିଲେ, "ତୁମ ଟଙ୍କା ତୁମ ସହିତ ବିନଷ୍ଟ ହେଉ। ତୁମେ ଈଶ୍ୱରଙ୍କ ଦାନକୁ ଟଙ୍କାରେ କିଣିବାକୁ ଚାହିଁଛ। ତୁମେ ଈଶ୍ୱରଙ୍କ ଦୃଷ୍ଟିରେ ଠିକ୍ ନୁହଁ। ତୁମେ ଅନୁତାପ କର ଓ ପ୍ରଭୁଙ୍କ ନିକଟରେ ପ୍ରାର୍ଥନା କର।" ଶିମୋନ ପ୍ରାର୍ଥନା କଲା। ସେ ପ୍ରଭୁଙ୍କ ନିକଟରେ କ୍ଷମା ମାଗିଲା।

ଫିଲିପ୍ପଙ୍କୁ ଜଣେ ଦୂତ କହିଲେ, "ଦକ୍ଷିଣ ଦିଗକୁ ଯାଅ। ଯିରୂଶାଲମରୁ ଗାଜା ଯାଉଥିବା ରାସ୍ତାକୁ ଯାଅ।" ଫିଲିପ୍ପ ଯାତ୍ରା କଲେ। ସେ ଜଣେ ଇଥିଓପିୟ ଲୋକଙ୍କୁ ଦେଖିଲେ। ସେ ଜଣେ ନପୁଂସକ ଥିଲା। ସେ ଇଥିଓପିୟାର ରାଣୀ କନ୍ଦାକୀଙ୍କ ଅଧିନସ୍ଥ ଉଚ୍ଚପଦସ୍ଥ କର୍ମଚାରୀ ଥିଲା। ସେ ଯିରୂଶାଲମକୁ ଉପାସନା କରିବାକୁ ଯାଇଥିଲା। ସେ ଫେରି ଆସୁଥିଲା। ସେ ରଥରେ ବସି ଯିଶାଇୟ ଭବିଷ୍ୟଦ୍ବକ୍ତାଙ୍କ ପୁସ୍ତକ ପଢ଼ୁଥିଲା। ଫିଲିପ୍ପ ତାହାକୁ ପଚାରିଲେ, "ତୁମେ ଯାହା ପଢ଼ୁଛ, ତାହା ବୁଝୁଛ କି?" ସେ ଉତ୍ତର ଦେଲା, "ଜଣେ ମୋତେ ବୁଝାଇ ନ ଦେଲେ କିପରି ବୁଝିବି?" ଏହାପରେ ସେ ଫିଲିପ୍ପଙ୍କୁ ରଥରେ ବସିବାକୁ ଆମନ୍ତ୍ରଣ କଲା।

ଫିଲିପ୍ପ ଯିଶାଇୟଙ୍କ ପୁସ୍ତକର ଯେଉଁ ଅଂଶ ପଢ଼ୁଥିଲା, ତାହା ଏହି ଥିଲା: "ସେ ଜଣେ ମେଷଶାବକ ପରି ଥିଲେ, ଯିଏ ହତ୍ୟା ପାଇଁ ନିଆଯାଏ। ଯେପରି ମେଷଶାବକ ଲୋମ କାଟିବା ସମୟରେ ନୀରବ ରହେ, ସେପରି ସେ ନୀରବ ରହିଲେ। ସେ ଅପମାନିତ ହେଲେ, କିନ୍ତୁ ସେ ନ୍ୟାୟ ପାଇଲେ ନାହିଁ। ତାଙ୍କ ବଂଶ ବିଷୟରେ କିଏ କହିପାରିବ? କାରଣ ତାଙ୍କ ଜୀବନ ପୃଥିବୀରୁ ଉଠାଇ ନିଆଯାଇଛି।" ଫିଲିପ୍ପ ଏହି ଅଂଶ ବିଷୟରେ ନପୁଂସକକୁ ବୁଝାଇଲେ। ସେ ଯୀଶୁଙ୍କ ବିଷୟରେ ପ୍ରଚାର କଲେ। ନପୁଂସକ ବିଶ୍ୱାସ କଲା। ସେ ବାପ୍ତିସ୍ମ ନେଲା। ଏହାପରେ ଫିଲିପ୍ପ ଅନ୍ୟ ସ୍ଥାନକୁ ଚାଲିଗଲେ।

الأحاديث النبوية ٢٠٣
الآثار ٢٠٩
الأعلام ٢١٣
الأماكن والبلدان ٢٢٣
الأمم والقبائل ٢٢٧
الأنساب ٢٢٩
الأيام والوقائع ٢٣٣
الشعر ٢٣٥
الغريب ٢٤٣
الكتب ٢٤٧
المحتويات ٢٥٣

الموضوع ..... الصفحة

مقدمة الطبعة الثانية ٣

مقدمة الطبعة الأولى ٥

الفصل الأول: في الأحكام العامة للعقود ٧

المبحث الأول: في أركان العقد ٧

المطلب الأول: في الرضا ٧

المطلب الثاني: في المحل ١٢

المطلب الثالث: في السبب ١٨

المبحث الثاني: في آثار العقد ٢٤

المطلب الأول: في القوة الملزمة للعقد ٢٤

المطلب الثاني: في تفسير العقد ٣٠

المبحث الثالث: في انقضاء العقد ٣٦

المطلب الأول: في الفسخ ٣٦

المطلب الثاني: في الإقالة ٤٢

الفصل الثاني: في عقود البيع ٤٨

المبحث الأول: في بيع العقار ٤٨

المطلب الأول: في الوعد بالبيع ٤٨

المطلب الثاني: في العربون ٥٤

المبحث الثاني: في بيع المنقول ٦٠

المطلب الأول: في التسليم ٦٠

المطلب الثاني: في الضمان ٦٦

الفصل الثالث: في عقود الإيجار ٧٢

المبحث الأول: في إيجار العقار ٧٢

المطلب الأول: في مدة الإيجار ٧٢

المطلب الثاني: في تجديد الإيجار ٧٨

المبحث الثاني: في إيجار المنقول ٨٤

المطلب الأول: في الأجرة ٨٤

المطلب الثاني: في الصيانة ٩٠

الفصل الرابع: في عقود الخدمات ٩٦

المبحث الأول: في المقاولة ٩٦

المطلب الأول: في التعديل ٩٦

المطلب الثاني: في الفسخ ١٠٢

المبحث الثاني: في الوكالة ١٠٨

المطلب الأول: في الأجر ١٠٨

المطلب الثاني: في العزل ١١٤

الفصل الخامس: في عقود الأمانة ١٢٠

المبحث الأول: في الوديعة ١٢٠

المطلب الأول: في الحفظ ١٢٠

المطلب الثاني: في الرد ١٢٦

المبحث الثاني: في العارية ١٣٢

المطلب الأول: في الانتفاع ١٣٢

المطلب الثاني: في الضمان ١٣٨

الفصل السادس: في عقود الضمان ١٤٤

المبحث الأول: في الكفالة ١٤٤

المطلب الأول: في التبرع ١٤٤

المطلب الثاني: في الرجوع ١٥٠

المبحث الثاني: في الرهن ١٥٦

المطلب الأول: في الحيازة ١٥٦

المطلب الثاني: في التنفيذ ١٦٢

الفصل السابع: في عقود الغرر ١٦٨

المبحث الأول: في المقامرة ١٦٨

المطلب الأول: في الرهان ١٦٨

المطلب الثاني: في اليانصيب ١٧٤

المبحث الثاني: في المرتب مدى الحياة ١٨٠

المطلب الأول: في الأحكام العامة ١٨٠

المطلب الثاني: في الاستثناءات ١٨٦

الفصل الثامن: في عقود الإذعان ١٩٢

المبحث الأول: في التعريف ١٩٢

المطلب الأول: في الشروط التعسفية ١٩٢

المطلب الثاني: في التفسير ١٩٨

المبحث الثاني: في الرقابة ٢٠٤

المطلب الأول: في التعديل ٢٠٤

المطلب الثاني: في الإلغاء ٢١٠

الفصل التاسع: في عقود المزايدة ٢١٦

المبحث الأول: في المناقصة ٢١٦

المطلب الأول: في الإعلان ٢١٦

المطلب الثاني: في الترسية ٢٢٢

المبحث الثاني: في المزاد العلني ٢٢٨

المطلب الأول: في الشروط ٢٢٨

المطلب الثاني: في البطلان ٢٣٤

الفصل العاشر: في عقود الصلح ٢٤٠

المبحث الأول: في التسوية ٢٤٠

المطلب الأول: في التنازل ٢٤٠

المطلب الثاني: في الإبراء ٢٤٦

المبحث الثاني: في التحكيم ٢٥٢

المطلب الأول: في الشرط ٢٥٢

المطلب الثاني: في القرار ٢٥٨

الخاتمة ٢٦٤

ثبت المراجع ٢٧٠

فهرس الأعلام ٢٧٦

فهرس الموضوعات ٢٨٢

الفصل الثاني عشر: الأسرة والمجتمع

الأسرة هي الخلية الأولى التي يتكون منها المجتمع، وهي المدرسة الأولى التي يتعلم فيها الإنسان القيم والعادات والتقاليد. وقد اهتمت الشريعة الإسلامية بالأسرة اهتماماً بالغاً، فوضعت لها من الأحكام ما يكفل قيامها على أساس متين من المودة والرحمة والتعاون. ومن أهم هذه الأحكام ما يتعلق بالزواج، فقد حثت الشريعة عليه ورغبت فيه، وجعلته سنة من سنن المرسلين، وبينت حقوق الزوجين وواجباتهما على وجه يحقق السعادة والاستقرار.

ومن حقوق الزوجة على زوجها أن ينفق عليها بالمعروف، وأن يعاشرها بالحسنى، وأن يحفظ عرضها وماله، وأن يعدل بينها وبين ضرائرها إن كان له أكثر من زوجة. ومن حقوق الزوج على زوجته أن تطيعه في غير معصية، وأن تحفظ بيته وولده، وأن تكون له سكناً ومودة. وإذا قام كل من الزوجين بما عليه من واجبات، عاشا في بيت مطمئن يسوده الحب والوئام.

وقد أولت الشريعة الإسلامية الطفولة عناية خاصة، فحرمت قتل الأولاد خشية الفقر، وأمرت بالإحسان إليهم وتربيتهم تربية صالحة. ومن ذلك أن يختار الوالدان لولدهما اسماً حسناً، وأن يعقا عنه يوم سابعه، وأن يختنه في الوقت المناسب، وأن يعلماه القرآن والأدب والعلم النافع. وقد جعلت الشريعة للأم حضانة ولدها في سنواته الأولى، لما لها من رقة وشفقة لا تكون لغيرها.

وللجار في الإسلام حق عظيم، حتى قال النبي ﷺ: «ما زال جبريل يوصيني بالجار حتى ظننت أنه سيورثه». فيجب على المسلم أن يحسن إلى جاره، وأن يكف أذاه عنه، وأن يعوده في مرضه، ويشاركه في أفراحه وأتراحه. وبهذا يتحقق التكافل الاجتماعي الذي هو من أسس المجتمع الإسلامي.

ابن ماجه

ساتھی، دوست، رفیق، یار، ہمدم، ہمراہی، ہمسفر، ہمنشین، ہمراز، ہمجولی، ہمجولیاں، ہمجولیوں، ہمجولیوں کے، ہمجولیوں کی، ہمجولیوں کو، ہمجولیوں سے، ہمجولیوں میں، ہمجولیوں پر، ہمجولیوں تک، ہمجولیوں تک کے، ہمجولیوں تک کی، ہمجولیوں تک کو، ہمجولیوں تک سے، ہمجولیوں تک میں، ہمجولیوں تک پر، ہمجولیوں تک تک، ہمجولیوں تک تک کے، ہمجولیوں تک تک کی، ہمجولیوں تک تک کو، ہمجولیوں تک تک سے، ہمجولیوں تک تک میں، ہمجولیوں تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کی، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک کو، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک سے، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک میں، ہمجولیوں تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک تک پر، ہمجولیوں تک، ہمجولیوں تک کے، ہمجولیوں تک کی، ہمجولیوں تک کو، ہمجولیوں تک سے، ہمجولیوں تک میں، ہمجولیوں تک پر، ہمجولیوں تک، ہمجولیوں تک کے، ہمجولیوں تک کی، ہمجولیوں تک کو، ہمجولیوں تک سے، ہمجولیوں تک میں، ہمجولیوں تک پر، ہمجولیوں تک، ہمجولیوں تک کے، ہمجولیوں تک کی، ہمجولیوں تک کو، ہمجولیوں تک سے، ہمجولیوں تک میں، ہمجولیوں تک پر، ہمجولیوں تک، ہمجولیوں تک کے، ہمجولیوں تک کی، ہمجولیوں تک کو، ہمجولیوں تک سے، ہمجولیوں تک میں، ہمجولیوں تک پر، ہمجولیوں تک، ہمجولیوں تک

ساختمان ۱۵ ساختمان ۱۵ ساختمان ۱۵

ہوتا ہے۔ اس لئے ہر ایک کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرے اور اپنی روزی کمائے۔ اور اپنے ہاتھ سے کام کرنا بہت اچھا ہ

ہم نے پچھلے سبق میں جانا کہ ہر جملے میں کم از کم دو الفاظ ہوتے ہیں۔ ایک اسم اور دوسرا فعل۔ اسم کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہوتا ہے، جبکہ فعل کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سبق میں ہم فعل کی ایک خاص قسم سیکھیں گے جسے فعلِ امر کہتے ہیں۔ فعلِ امر وہ فعل ہے جو کسی کو کوئی کام کرنے کا حکم دینے، درخواست کرنے یا نصیحت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اردو میں اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں عموماً "ا" یا "و" کی آواز ہوتی ہے، جیسے "آؤ"، "جاؤ"، "کرو"، "سنو"، "بولو"، "لکھو"، "پڑھو"، "دیکھو"، "چلو"، "رکو"، "بیٹھو"، "اٹھو"، "دو"، "لو"، "کھاؤ"، "پیو"، "سوؤ"، "جاگو"، "ہنسو"، "روؤ"، "گاؤ"، "ناچو"، "لڑو"، "مانو"، "سمجھو"، "یاد کرو"، "بھولو"، "معاف کرو"، "شکریہ ادا کرو"، "مدد کرو"، "انتظار کرو"، "صبر کرو"، "محنت کرو"، "آرام کرو"، "کھیلو"، "ہارو"، "جیتو"، "بھاگو"، "گرو"، "سنبھلو"، "اٹھاؤ"، "رکھو"، "پھینکو"، "پکڑو"، "چھوڑو"، "کھولو"، "بند کرو"، "بھیجو"، "منگواؤ"، "خریدو"، "بیچو"، "گنو"، "ناپو"، "تولو"، "بانٹو"، "جمع کرو"، "الگ کرو"، "ملاؤ"، "توڑو"، "جوڑو"، "کاٹو"، "چھیلو"، "پکاؤ"، "بھونو"، "تلو"، "ابالو"، "دھوؤ"، "سکھاؤ"، "استری کرو"، "سیو"، "بُنو"، "کاڑھو"، "رنگو"، "لپیٹو"، "باندھو"، "کھولو"، "لٹکاؤ"، "اتارو"، "پہنو"، "اوڑھو"، "بچھاؤ"، "سمیٹو"، "جھاڑو"، "پونچھو"، "صاف کرو"، "گندا کرو"، "بھرو"، "خالی کرو"، "ڈالو"، "نکالو"، "ملو"، "بچھڑو"، "ڈھونڈو"، "کھوؤ"، "پاؤ"، "چھپاؤ"، "ظاہر کرو"، "سوچو"، "فیصلہ کرو"، "ارادہ کرو"، "وعدہ کرو"، "توڑو"، "نبھاؤ"، "معافی مانگو"، "دعا کرو"، "شکر ادا کرو"، "شکایت کرو"، "تعریف کرو"، "حوصلہ دو"، "تسلی دو"، "رحم کرو"، "انصاف کرو"، "ظلم روکو"، "آواز اٹھاؤ"، "خاموش رہو"، "بولو"، "پوچھو"، "جواب دو"، "سوال کرو"، "بحث کرو"، "قائل کرو"، "مان جاؤ"، "ضد کرو"، "روٹھو"، "مناؤ"، "ہنساؤ"، "رلاؤ"، "ڈراؤ"، "خوش ہو"، "غصہ کرو"، "برداشت کرو"، "معاف کرو"، "بھول جاؤ"، "یاد رکھو"، "سیکھو"، "سکھاؤ"، "پڑھو"، "لکھو"، "سمجھو"، "سمجھاؤ"، "مثال دو"، "مشق کرو"، "امتحان دو"، "پاس ہو"، "فیل ہو"، "محنت کرو"، "کوشش کرو"، "ہمت کرو"، "ہار مانو"، "جیتو"، "آگے بڑھو"، "رکو"، "پیچھے ہٹو"، "دیکھو"، "سنو"، "محسوس کرو"، "چکھو"، "سونگھو"، "چھوؤ"، "پہچانو"، "فرق کرو"، "ملاؤ"، "الگ کرو"، "جوڑو"، "توڑو"، "بناؤ"، "بگاڑو"، "سنوارو"، "سجاؤ"، "چھپاؤ"، "ظاہر کرو"، "کھولو"، "بند کرو"، "ڈھانپو"، "ننگا کرو"، "پہنو"، "اتارو"، "بدلو"، "دھوؤ"، "سکھاؤ"، "استری کرو"، "تہ کرو"، "لٹکاؤ"، "رکھو"، "اٹھاؤ"، "پھینکو"، "پکڑو"، "چھوڑو"، "گرو"، "سنبھلو"، "کھڑے ہو"، "بیٹھو"، "لیٹو"، "اٹھو"، "چلو"، "رکو"، "بھاگو"، "آہستہ چلو"، "تیز چلو"، "دوڑو"، "ٹھہرو"، "انتظار کرو"، "جلدی کرو"، "صبر کرو"، "آرام کرو"، "محنت کرو"، "کام کرو"، "کھیلو"، "ہارو"، "جیت

وَلَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا يَمْلِكُ لِغَيْرِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝ وَلَا يَمْلِكُ لِغَيْرِهِ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝

ساتھ، جیسے کہ ہم نے اوپر بیان کیا ہے، ہمارے ساتھ ہیں۔ ہم ان کے ساتھ ہیں۔ ہم ان کے ساتھ ہیں۔ ہم ان ک

ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد موجودا ومعدوما، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد أسود وأبيض، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد حلوا ومرا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد حارا وباردا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد رطبا ويابسا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد ثقيلا وخفيفا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد طويلا وقصيرا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا ورقيقا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وضيقا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وطويلا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وقصيرا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وعميقا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وضحلا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وخفيفا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وطويلا وقصيرا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وعميقا وضحلا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا، ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد في الوقت الواحد في المكان الواحد على الوجه الواحد عريضا وثقيلا وخفيفا وطويلا وقصيرا وعميقا وضحلا وأسود وأبيض وحلوا ومرا وحارا وباردا ورطبا ويابسا وموجودا ومعدوما وقديما ومحدثا وأزليا وأبديا ومخلوقا وغير مخلوق وخالقا وغير خالق ورازقا وغير رازق ومحييا ومميتا وقادرا وعاجزا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكلما وأبكم وآمرا وناهيا ومريدا وكارها وراضيا وساخطا ومؤمنا وكافرا وفاسقا وعدلا وجائرا ومطيعا وعاصيا وسعيدا وشقيا وهاديا وضالا ومهتديا وغاويا ومحسنا ومسيئا ومثابا ومعاقبا ومرحوما ومعذبا وشاكرا وكفورا وذاكرا وناسيا وعالما وجاهلا وحيا وميتا وسميعا وأصم وبصيرا وأعمى ومتكل

ہے۔ اس کے بعد ہی ہم نے اس کی تعریف کی

ہے۔ اس لیے اس کی ہر بات کو ماننا ضروری ہے۔ اس کی ہر بات کو ماننا ضروری ہے۔ اس کی ہر بات کو ماننا ضروری ہے۔

ಕಾಲಿಟ್ಟ ಕೂಡಲೆ ಅಲ್ಲಿಯ ಸಮಸ್ತ ಜನರು ಅವರನ್ನು ಸ್ವಾಗತಿಸಿ ಅವರಿಗೆ ಸಕಲ ಮರ್ಯಾದೆಗಳನ್ನು ಸಲ್ಲಿಸಿದರು. ಅವರು ಅಲ್ಲಿಯ ಪ್ರಮುಖ ಸ್ಥಳಗಳಿಗೆ ಭೇಟಿ ನೀಡಿದರು. ಅಲ್ಲಿಯ ಪ್ರಮುಖ ಸಂಸ್ಥೆ

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ۝ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ۝ مگر اپنی بیویوں اور لونڈیوں سے کہ ان پر کچھ الزام نہیں ۝ پھر جو اس کے سوا اور کا خواستگار ہو تو ایسے لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہیں ۝ اور جو امانتوں اور اقرار کو ملحوظ رکھنے والے ہیں ۝ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں ۝ اور جو اپنی نماز کی محافظت کرتے ہیں ۝ یہی لوگ باغہائے بہشت میں عزت کئے جائیں گے ۝ تو کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں ۝ داہنے اور بائیں جتھے بنائے ۝ کیا ان میں سے ہر شخص یہ خواہش رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے ۝ ہرگز نہیں ہم نے ان کو جس چیز سے پیدا کیا ہے وہ بھی انہیں معلوم ہے ۝ میں مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم اس پر قادر ہیں ۝ کہ ان کے بدلے اور لوگ پیدا کر دیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ۝ تو ان کو بیہودہ باتوں میں پڑا رہنے دو اور کھیلنے دو یہاں تک کہ اپنے اس دن کا سامنا کریں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ۝ جس دن قبروں سے جلدی جلدی نکلیں گے گویا دوڑے جا رہے ہیں ۝ ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی ہوگی یہ وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا ۝

ہوتا ہے ۔ اس کے بعد ہر ایک کو اپنی اپنی جگہ پر بیٹھنا

فففففف

مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی اپنے بیٹے کو اپنا جانشین مقرر کر دیا تھا۔ اس کا نام محمد اسحاق تھا۔ وہ بھی اپنے باپ کی طرح بہت نیک اور پرہیزگار تھا۔ اس کی عمر اس وقت تیس سال کی تھی۔ اس کے دو بیٹے تھے۔ بڑے کا نام محمد یوسف اور چھوٹے کا نام محمد یعقوب تھا۔ دونوں بچے ابھی کم سن تھے۔ محمد اسحاق نے اپنے بیٹوں کو بھی دینی تعلیم دلوائی۔ وہ بھی اپنے دادا اور باپ کی طرح علم کے شوقین تھے۔ محمد اسحاق کے دور میں بھی مدرسہ کی شہرت دور دور تک پھیلی ہوئی تھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ اس زمانے میں مدرسہ کے پاس کافی زمین تھی۔ اس کی آمدنی سے مدرسہ کا خرچ آسانی سے چلتا رہا۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۱۹۳۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۶۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بڑے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۱۹۶۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۱۹۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۲۰۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۲۰۴۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۲۰۶۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۲۰۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۲۱۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۲۱۴۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۲۱۶۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۲۱۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۲۲۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۲۲۴۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۲۲۶۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۲۲۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۲۳۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۲۳۴۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۲۳۶۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۲۳۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۲۴۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۲۴۴۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۲۴۶۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۲۴۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۲۵۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۲۵۴۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۲۵۶۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۲۵۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۲۶۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۲۶۴۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۲۶۶۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۲۶۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۲۷۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۲۷۴۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۲۷۶۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۲۷۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۲۸۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۲۸۴۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۲۸۶۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۲۸۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۲۹۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اسحاق کا انتقال ۲۹۴۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یوسف مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یوسف نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یوسف نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یوسفیہ ہے۔ محمد یوسف کا انتقال ۲۹۶۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد یعقوب مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد یعقوب نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد یعقوب نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد یعقوبیہ ہے۔ محمد یعقوب کا انتقال ۲۹۹۰ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۷۵ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد ابراہیم مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد ابراہیم نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد ابراہیم نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد ابراہیمیہ ہے۔ محمد ابراہیم کا انتقال ۳۰۱۵ء میں ہوا۔ ان کی عمر اس وقت ۸۰ سال تھی۔ ان کے بعد ان کے بیٹے محمد اسحاق مدرسہ کے مہتمم بنے۔ محمد اسحاق نے بھی اپنے والد اور دادا کی طرح مدرسہ کی خدمت کی۔ وہ بھی بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ ان کے دور میں مدرسہ کی شہرت اور بھی بڑھی۔ طلبہ کی تعداد ہر سال بڑھتی رہی۔ محمد اسحاق نے مدرسہ کی عمارت میں بھی کچھ اضافے کیے۔ انہوں نے ایک نئی مسجد بھی بنوائی۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے۔ اس کا نام مسجد اسحاقیہ ہے۔ محمد اس

ကမ္ဘာ့ကြီးကျယ်ပြန့်ပွားသော ဗုဒ္ဓဘာသာတရားတော်ကြီးသည် အစအဦးတွင် ဘုရားရှင်၏ ဟောကြားတော်မူခြင်းကို ခံယူကြသော ပုဂ္ဂိုလ်တို့ကြောင့် ဖြစ်ပေါ်ခဲ့ရသည်။ ဘုရားရှင်၏ ဟောကြားတော်မူခြင်းကို ခံယူကြသော ပုဂ္ဂိုလ်တို့သည

ومن يقل ، ومن يعمل ، ومن يعلم ، ومن يعلن ، ومن يعلو ، ومن يعمر

صفحہ ۶۶، دار العلوم دیوبند کے مہتمم اور شیخ الہند کے شاگرد، مفتی کفایت اللہ کا فتویٰ۔ ۱۹۱۹ء میں ترکی کے خلیفہ کی طرف سے ہندوستان کے مسلمانوں کو ترکی کی مدد کے لیے جہاد کی دعوت دی گئی۔ مفتی کفایت اللہ نے اس کے جواب میں فتویٰ دیا کہ ہندوستان دار الحرب نہیں ہے، اس لیے جہاد فرض نہیں ہے۔ یہ فتویٰ اس وقت کے مسلمانوں کے لیے بڑا سہارا بنا۔ ۱۹۲۰ء میں مفتی کفایت اللہ نے جمعیت علماء ہند کی بنیاد رکھی۔ ۱۹۲۱ء میں وہ جمعیت کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۲۲ء میں انہوں نے ترک موالات کی تحریک کی حمایت کی۔ ۱۹۲۳ء میں انہوں نے شدھی تحریک کے خلاف مہم چلائی۔ ۱۹۲۴ء میں انہوں نے ہندو مسلم اتحاد کی کوشش کی۔ ۱۹۲۵ء میں انہوں نے کانگریس کی حمایت کی۔ ۱۹۲۶ء میں انہوں نے سوراج پارٹی کی حمایت کی۔ ۱۹۲۷ء میں انہوں نے سائمن کمیشن کا بائیکاٹ کیا۔ ۱۹۲۸ء میں انہوں نے نہرو رپورٹ کی حمایت کی۔ ۱۹۲۹ء میں انہوں نے پورن سوراج کی قرارداد کی حمایت کی۔ ۱۹۳۰ء میں انہوں نے سول نافرمانی تحریک کی حمایت کی۔ ۱۹۳۱ء میں انہوں نے گاندھی ارون معاہدہ کی حمایت کی۔ ۱۹۳۲ء میں انہوں نے دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔ ۱۹۳۳ء میں انہوں نے کمیونل ایوارڈ کی حمایت کی۔ ۱۹۳۴ء میں انہوں نے پارلیمانی بورڈ کی تشکیل کی۔ ۱۹۳۵ء میں انہوں نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی حمایت کی۔ ۱۹۳۶ء میں انہوں نے لکھنؤ کانگریس میں شرکت کی۔ ۱۹۳۷ء میں انہوں نے صوبائی انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۸ء میں انہوں نے وردھا سکیم کی حمایت کی۔ ۱۹۳۹ء میں انہوں نے دوسری جنگ عظیم میں برطانیہ کی حمایت کی۔ ۱۹۴۰ء میں انہوں نے پاکستان کی قرارداد کی مخالفت کی۔ ۱۹۴۱ء میں انہوں نے کرپس مشن کی حمایت کی۔ ۱۹۴۲ء میں انہوں نے ہندوستان چھوڑو تحریک کی حمایت کی۔ ۱۹۴۳ء میں انہوں نے بنگال کے قحط میں امداد کی۔ ۱۹۴۴ء میں انہوں نے گاندھی جناح مذاکرات کی حمایت کی۔ ۱۹۴۵ء میں انہوں نے شملہ کانفرنس میں شرکت کی۔ ۱۹۴۶ء میں انہوں نے کابینہ مشن کی حمایت کی۔ ۱۹۴۷ء میں انہوں نے تقسیم ہند کی مخالفت کی۔ ۱۹۴۸ء میں انہوں نے گاندھی کے قتل پر افسوس کا اظہار کیا۔ ۱۹۴۹ء میں انہوں نے آئین ساز اسمبلی میں شرکت کی۔ ۱۹۵۰ء میں انہوں نے ہندوستان کے آئین کی حمایت کی۔ ۱۹۵۱ء میں انہوں نے پہلے عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۵۲ء میں انہوں نے راجیہ سبھا کے رکن منتخب ہوئے۔ ۱۹۵۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۱۹۵۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۱۹۵۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۱۹۵۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۱۹۵۷ء میں انہوں نے دوسرے عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۵۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۱۹۵۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۱۹۶۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۱۹۶۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۱۹۶۲ء میں انہوں نے تیسرے عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۶۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۱۹۶۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۱۹۶۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۱۹۶۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۱۹۶۷ء میں انہوں نے چوتھے عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۶۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۱۹۶۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۱۹۷۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۱۹۷۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۱۹۷۲ء میں انہوں نے پانچویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۷۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۱۹۷۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۱۹۷۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۱۹۷۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۱۹۷۷ء میں انہوں نے چھٹے عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۷۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۱۹۷۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۱۹۸۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۱۹۸۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۱۹۸۲ء میں انہوں نے ساتویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۸۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۱۹۸۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۱۹۸۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۱۹۸۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۱۹۸۷ء میں انہوں نے آٹھویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۸۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۱۹۸۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۱۹۹۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۱۹۹۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۱۹۹۲ء میں انہوں نے نویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۹۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۱۹۹۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۱۹۹۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۱۹۹۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۱۹۹۷ء میں انہوں نے دسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۱۹۹۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۱۹۹۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۰۰۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۰۰۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۰۲ء میں انہوں نے گیارہویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۰۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۰۰۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۰۰۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۰۰۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۰۰۷ء میں انہوں نے بارہویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۰۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۰۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۰۱۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۰۱۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۱۲ء میں انہوں نے تیرہویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۱۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۰۱۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۰۱۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۰۱۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۰۱۷ء میں انہوں نے چودہویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۱۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۱۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۰۲۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۰۲۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۲۲ء میں انہوں نے پندرہویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۲۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۰۲۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۰۲۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۰۲۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۰۲۷ء میں انہوں نے سولہویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۲۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۲۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۰۳۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۰۳۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۳۲ء میں انہوں نے سترہویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۳۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۰۳۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۰۳۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۰۳۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۰۳۷ء میں انہوں نے اٹھارہویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۳۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۳۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۰۴۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۰۴۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۴۲ء میں انہوں نے انیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۴۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۰۴۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۰۴۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۰۴۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۰۴۷ء میں انہوں نے بیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۴۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۴۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۰۵۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۰۵۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۵۲ء میں انہوں نے اکیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۵۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۰۵۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۰۵۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۰۵۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۰۵۷ء میں انہوں نے بائیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۵۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۵۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۰۶۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۰۶۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۶۲ء میں انہوں نے تیئسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۶۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۰۶۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۰۶۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۰۶۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۰۶۷ء میں انہوں نے چوبیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۶۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۶۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۰۷۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۰۷۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۷۲ء میں انہوں نے پچیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۷۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۰۷۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۰۷۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۰۷۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۰۷۷ء میں انہوں نے چھبیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۷۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۷۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۰۸۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۰۸۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۸۲ء میں انہوں نے ستائیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۸۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۰۸۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۰۸۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۰۸۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۰۸۷ء میں انہوں نے اٹھائیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۸۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۸۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۰۹۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۰۹۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۹۲ء میں انہوں نے انتیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۹۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۰۹۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۰۹۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۰۹۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۰۹۷ء میں انہوں نے تیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۰۹۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۰۹۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۱۰۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۱۰۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۰۲ء میں انہوں نے اکتیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۰۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۱۰۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۱۰۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۱۰۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۱۰۷ء میں انہوں نے بتیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۰۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۰۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۱۱۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۱۱۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۱۲ء میں انہوں نے تینتیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۱۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۱۱۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۱۱۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۱۱۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۱۱۷ء میں انہوں نے چونتیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۱۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۱۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۱۲۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۱۲۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۲۲ء میں انہوں نے پینتیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۲۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۱۲۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۱۲۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۱۲۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۱۲۷ء میں انہوں نے چھتیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۲۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۲۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۱۳۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۱۳۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۳۲ء میں انہوں نے سینتیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۳۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۱۳۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۱۳۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۱۳۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۱۳۷ء میں انہوں نے اڑتیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۳۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۳۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۱۴۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۱۴۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۴۲ء میں انہوں نے انتالیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۴۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۱۴۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۱۴۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۱۴۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۱۴۷ء میں انہوں نے چالیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۴۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۴۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۱۵۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۱۵۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۵۲ء میں انہوں نے اکتالیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۵۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۱۵۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۱۵۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۱۵۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۱۵۷ء میں انہوں نے بیالیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۵۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۵۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۱۶۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۱۶۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۶۲ء میں انہوں نے تینتالیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۶۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۱۶۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۱۶۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۱۶۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۱۶۷ء میں انہوں نے چوالیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۶۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۶۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۱۷۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۱۷۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۷۲ء میں انہوں نے پینتالیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۷۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۱۷۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۱۷۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۱۷۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۱۷۷ء میں انہوں نے چھیالیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۷۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۷۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۱۸۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۱۸۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۸۲ء میں انہوں نے سینتالیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۸۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۱۸۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۱۸۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۱۸۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۱۸۷ء میں انہوں نے اڑتالیسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۸۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۸۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۱۹۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۱۹۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۹۲ء میں انہوں نے انچاسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۹۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۱۹۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۱۹۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۱۹۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۱۹۷ء میں انہوں نے پچاسویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۱۹۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۱۹۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۲۰۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۲۰۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۰۲ء میں انہوں نے اکاونویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۰۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۲۰۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۲۰۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۲۰۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۲۰۷ء میں انہوں نے باونویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۰۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۰۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۲۱۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۲۱۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۱۲ء میں انہوں نے تریپنویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۱۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۲۱۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۲۱۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۲۱۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۲۱۷ء میں انہوں نے چونپنویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۱۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۱۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۲۲۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۲۲۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۲۲ء میں انہوں نے پچپنویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۲۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۲۲۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۲۲۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۲۲۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۲۲۷ء میں انہوں نے چھپنویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۲۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۲۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۲۳۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۲۳۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۳۲ء میں انہوں نے ستاونویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۳۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۲۳۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۲۳۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۲۳۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۲۳۷ء میں انہوں نے اٹھاونویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۳۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۳۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۲۴۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۲۴۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۴۲ء میں انہوں نے انسٹھویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۴۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۲۴۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۲۴۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۲۴۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۲۴۷ء میں انہوں نے ساٹھویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۴۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۴۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۲۵۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۲۵۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۵۲ء میں انہوں نے اکسٹھویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۵۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۲۵۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۲۵۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۲۵۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۲۵۷ء میں انہوں نے باسٹھویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۵۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۵۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۲۶۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۲۶۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۶۲ء میں انہوں نے تریسٹھویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۶۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۲۶۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۲۶۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۲۶۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۲۶۷ء میں انہوں نے چونسٹھویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۶۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۶۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۲۷۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۲۷۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۷۲ء میں انہوں نے پینسٹھویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۷۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۲۷۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمایت کی۔ ۲۲۷۵ء میں انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی۔ ۲۲۷۶ء میں انہوں نے ریاستوں کی تنظیم نو کی حمایت کی۔ ۲۲۷۷ء میں انہوں نے چھیاسٹھویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۷۸ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۷۹ء میں انہوں نے تبت کے دلائی لامہ کو پناہ دینے کی حمایت کی۔ ۲۲۸۰ء میں انہوں نے چین کے ساتھ جنگ کی حمایت کی۔ ۲۲۸۱ء میں انہوں نے گوا کی آزادی کی حمایت کی۔ ۲۲۸۲ء میں انہوں نے ستاسٹھویں عام انتخابات میں حصہ لیا۔ ۲۲۸۳ء میں انہوں نے ہندی کی حمایت کی۔ ۲۲۸۴ء میں انہوں نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی حمای

ছাত্র। আমি দেখিতেছি আপনি ঈশ্বরের অস্তিত্ব প্রমাণ করিতে চেষ্টা করিতেছেন। ঈশ্বর আছেন, এ কথা কে না জানে? আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করি। আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করিতে ইচ্ছা করি। আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করিতে চেষ্টা করিতেছি। আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করিতে পারিতেছি না। আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করিতে পারিতেছি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে ইচ্ছা করি। আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করিতে পারিতেছি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে চেষ্টা করিতেছি। আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করিতে পারিতেছি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে ইচ্ছা করি না। আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করিতে পারিতেছি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে চেষ্টা করিতেছি না। আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করিতে পারিতেছি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে ইচ্ছা করি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে চেষ্টা করিতেছি না। আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করিতে পারিতেছি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে ইচ্ছা করি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে চেষ্টা করিতেছি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে পারিতেছি না। আমি ঈশ্বর আছেন, এ কথা বিশ্বাস করিতে পারিতেছি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে ইচ্ছা করি না, কিন্তু বিশ্বাস করিতে চেষ্টা করিতেছি না, কিন্তু

ص ٩ من ١٠ ؛ ٣٣٣ ؛ ٣٣٣ ؛ ٣٣٣

ตารางที่ ก-๑ ผลการวิเคราะห์ความสัมพันธ์ระหว่างปัจจัยส่วนบุคคลกับพฤติกรรมการใช้ยาปฏิชีวนะ

ปัจจัยส่วนบุคคล	จำนวน	ร้อยละ	ค่าสถิติ	ค่าความเชื่อมั่น
เพศ				
ชาย	๑๒๐	๔๐.๐	$\chi^2 = ๓.๘๔$	๐.๐๕
หญิง	๑๘๐	๖๐.๐		
อายุ				
๑๘–๒๕ ปี	๖๐	๒๐.๐	$F = ๔.๒๑$	๐.๐๑
๒๖–๓๕ ปี	๙๐	๓๐.๐		
๓๖–๔๕ ปี	๗๕	๒๕.๐		
๔๖–๕๕ ปี	๕๐	๑๖.๗		
๕๖ ปีขึ้นไป	๒๕	๘.๓		
ระดับการศึกษา				
ประถมศึกษา	๑๐๕	๓๕.๐	$\chi^2 = ๑๒.๐๓$	๐.๐๑
มัธยมศึกษา	๑๒๐	๔๐.๐		
ปริญญาตรีขึ้นไป	๗๕	๒๕.๐		
อาชีพ				
เกษตรกรรม	๑๕๐	๕๐.๐	$\chi^2 = ๑๘.๗๒$	๐.๐๑
รับจ้างทั่วไป	๙๐	๓๐.๐		
ข้าราชการ/พนักงานรัฐ	๓๐	๑๐.๐		
ค้าขาย	๓๐	๑๐.๐		
รายได้เฉลี่ยต่อเดือน				
ต่ำกว่า ๕,๐๐๐ บาท	๑๖๕	๕๕.๐	$F = ๖.๑๔$	๐.๐๑
๕,๐๐๑–๑๐,๐๐๐ บาท	๑๐๕	๓๕.๐		
๑๐,๐๐๑–๒๐,๐๐๐ บาท	๒๐	๖.๗		
มากกว่า ๒๐,๐๐๐ บาท	๑๐	๓.๓		
ประวัติการใช้ยาปฏิชีวนะในรอบ ๖ เดือน				
เคยใช้	๒๔๐	๘๐.๐	$\chi^2 = ๒๑.๕๖$	๐.๐๑
ไม่เคยใช้	๖๐	๒๐.๐		
ความรู้เรื่องการดื้อยาอยู่ในระดับดี	๑๕๐	๕๐.๐	$\chi^2 = ๑๐.๒๗$	๐.๐๑
ทัศนคติว่าการใช้ยาปฏิชีวนะเองไม่เป็นอันตราย	๑๘๐	๖๐.๐	$\chi^2 = ๑๔.๓๙$	๐.๐๑
ได้รับข้อมูลจากเจ้าหน้าที่สาธารณสุข	๑๒๐	๔๐.๐	$\chi^2 = ๗.๐๒$	๐.๐๕
ได้รับข้อมูลจากสื่อมวลชน	๒๑๐	๗๐.๐	$\chi^2 = ๓.๑๘$	๐.๐๗๕
ใช้ยาปฏิชีวนะตามคำแนะนำของเภสัชกร	๑๖๕	๕๕.๐	$\chi^2 = ๑๑.๘๔$	๐.๐๑
ใช้ยาปฏิชีวนะตามคำแนะนำของแพทย์	๒๑๐	๗๐.๐	$\chi^2 = ๔.๐๑$	๐.๐๕
ใช้ยาปฏิชีวนะตามคำแนะนำของเพื่อนบ้าน	๑๐๕	๓๕.๐	$\chi^2 = ๑๕.๖๐$	๐.๐๑
ใช้ยาปฏิชีวนะตามคำแนะนำของญาติ	๑๓๕	๔๕.๐	$\chi^2 = ๑๐.๐๓$	๐.๐๑
ใช้ยาปฏิชีวนะตามคำแนะนำของผู้ขายยา	๑๕๐	๕๐.๐	$\chi^2 = ๑๒.๗๕$	๐.๐๑
ใช้ยาปฏิชีวนะตามคำแนะนำของหมอพื้นบ้าน	๔๕	๑๕.๐	$\chi^2 = ๒๗.๑๙$	๐.๐๑
ใช้ยาปฏิชีวนะตามคำแนะนำของผู้ป่วยรายอื่น	๑๒๐	๔๐.๐	$\chi^2 = ๘.๕๖$	๐.๐๑
ใช้ยาปฏิชีวนะตามคำแนะนำของตนเอง	๒๑๐	๗๐.๐	$\chi^2 = ๔.๐๑$	๐.๐๕
ใช้ยาปฏิชีวนะตามคำแนะนำของผู้อื่น	๑๐๕	๓๕.๐	$\chi^2 = ๑๕.๖๐$	๐.๐๑
ใช้ยาปฏิชีวนะตามคำแนะนำของผู้ป่วยรายอื่น

ساتھ ۱۰۹ ساتھ ۱۰۹ ساتھ ۱۰۹

ابجدهوزحطيكلمنسعفصقرشتثخذضظغ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠ ٦٠ ٧٠ ٨٠ ٩٠ ١٠٠ ٢٠٠ ٣٠٠ ٤٠٠ ٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠

١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠ ٦٠ ٧٠ ٨٠ ٩٠ ١٠٠ ٢٠٠ ٣٠٠ ٤٠٠ ٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠

ابجدهوزحطيكلمنسعفصقرشتثخذضظغ

ساتھ ہی ہی ۔ اس کے ساتھ ہی ہی ۔ ساتھ ہی ہی ۔ ساتھ ہی ہی ۔

ก ข ค ง จ ฉ ช ซ ฌ ญ ฐ ฑ ฒ ณ ด ต ถ ท ธ น บ ป ผ ฝ พ ฟ ภ ม ย ร ล ว ศ ษ ส ห ฬ อ ฮ

ہے۔ اس کے بعد ۱۳۳ ہجری میں ابو العباس سفاح نے بنو امیہ کی حکومت کا خاتمہ کر کے بنو عباس کی حکومت کی بنیاد رکھی

SEWAN KITAB

ہوا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۴۷ء میں ہندوستان کی تقسیم ہوئی اور پاکستان وجود میں آیا۔ اس وقت ہندوستان کی آبادی ۳۵ کروڑ تھی جس میں ۹ کروڑ مسلمان تھے۔ ۱۹۴۷ء کے بعد ہندوستان کی آبادی میں ۱۰ کروڑ کا اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت ہندوستان کی آبادی ۴۵ کروڑ ہے۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد ۱۴ کروڑ ہے۔ ۱۹۴۷ء کے بعد مسلمانوں کی آبادی میں ۵ کروڑ کا اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت پاکستان کی آبادی ۱۰ کروڑ ہے۔ اس میں ہندوؤں کی تعداد ۱ کروڑ ہے۔ ۱۹۴۷ء کے بعد ہندوؤں کی آبادی میں ۱ کروڑ کا اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت پاکستان کی آبادی ۱۱ کروڑ ہے۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد ۱۰ کروڑ ہے۔ ۱۹۴۷ء کے بعد مسلمانوں کی آبادی میں ۵ کروڑ کا اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت ہندوستان کی آبادی ۴۵ کروڑ ہے۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد ۱۴ کروڑ ہ

ཁག་ཐེག་ཆ་ཚང་ཞིག་ཡོད་ན་ཡང་།

ما ، ما ، ما ،

ཁ་ཅིག་ཁ་ཏོག་ཁ་ཏོག་ཅིག་ཁ་ཏོག་ཅིག་ཁ་ཏོག་ཅི

ཁྱོད་ཀྱི་ཁྱིམ་ཚང་ཁྱོད་ཀྱི་ཁྱིམ་ཚང་ཁྱོད་ཀྱི་ཁྱིམ་ཚང་

ص ٢٠٧ س ١ ... ص ٢٠٨ س ٧

الأمر الذي يؤدي إلى تعقيد الأمور، وتأخير الحلول، وتراكم المشكلات. ولا أعتقد أن هناك أحدًا يرغب في ذلك. ولكن الواقع يشير إلى أن هذا هو ما يحدث بالفعل. فالمشكلات تتراكم، والحلول تتأخر، والأزمات تتفاقم. وكل ذلك بسبب غياب الرؤية الواضحة، وضعف الإرادة السياسية، وانعدام الثقة بين الأطراف المعنية. وهذه هي الأسباب الحقيقية وراء كل ما نعانيه اليوم.

ولا يمكن أن نتجاهل دور الإعلام في هذا السياق. فالإعلام يلعب دورًا كبيرًا في تشكيل الرأي العام، وتوجيه الأحداث، وصناعة الأزمات. وكثير من وسائل الإعلام تتعمد نشر الأخبار المثيرة، والتركيز على السلبيات، وتجاهل الإيجابيات. وهذا يؤدي إلى خلق صورة مشوهة عن الواقع، وإلى زيادة حدة التوتر والاحتقان. وهذا ما نراه بوضوح في كثير من القضايا التي تشغل الرأي العام.

وفي هذا الإطار، يجب أن نؤكد على أهمية الحوار، وأهمية التفاهم، وأهمية التعاون. فالحوار هو الطريق الوحيد لحل المشكلات، والتفاهم هو الأساس لبناء الثقة، والتعاون هو الوسيلة لتحقيق الأهداف المشتركة. وبدون هذه العناصر الثلاثة، لا يمكن أن نتوقع أي تقدم حقيقي. ولا يمكن أن نتوقع أي استقرار دائم. ولا يمكن أن نتوقع أي سلام عادل.

ولكن هذا لا يعني أن الأمور ميئوس منها. فهناك دائمًا أمل، وهناك دائمًا فرصة، وهناك دائمًا طريق. ولكن هذا الطريق يتطلب منا جميعًا أن نتحلى بالصبر، وأن نتحلى بالحكمة، وأن نتحلى بالشجاعة. وأن نكون على استعداد لتقديم التنازلات، وأن نكون على استعداد لتحمل المسؤولية، وأن نكون على استعداد لبذل الجهد. وهذه هي الشروط الأساسية لأي تغيير حقيقي.

وفي الختام، أود أن أؤكد على أن المستقبل ليس قدرًا محتومًا، وإنما هو نتيجة لما نفعله اليوم. فإذا أردنا مستقبلًا أفضل، فعلينا أن نعمل من أجله اليوم. وإذا أردنا سلامًا دائمًا، فعلينا أن نبنيه اليوم. وإذا أردنا عدالة حقيقية، فعلينا أن نطالب بها اليوم. وهذه هي مسؤوليتنا جميعًا، وهذا هو واجبنا جميعًا، وهذا هو تحدينا جميعًا.

ལས་ཀ། ལས་ཀ་ཡིན། ལས་ཀ་ཡིན་ཏེ། ལས་ཀ་ཡིན་ཏེ། ལས་ཀ་ཡིན་ཏེ

ಮಾಡಿದ ಅಂತಹ ಅಂಶಗಳು ಅಥವಾ ಅಂಶಗಳ ಸಂಯೋಜನೆಯು ಅಂತಹ ಸಂಯೋಜನೆಯ ಅಂಶಗಳಾಗಿ ಅಥವಾ

ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی تعریف کی ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی تعریف کی ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی تعریف کی

ہیں اور ان کی ہر ایک حرکت سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو ایک بڑا آدمی سمجھتے ہیں۔ ان کی ہر ایک بات سے ان کا تکبر ٹپکتا ہے۔

٣٠٣٠٣٠

ومن الناس من يقول: إن الله خلق الخلق ثم خلق العقل بعد ذلك، وهذا قول ضعيف، والصحيح أن العقل مخلوق مع الخلق، وأن الله خلق الخلق وخلق معهم العقل، وأن العقل غريزة في الإنسان يميز بها بين الخير والشر، وبين النافع والضار، وبين الحق والباطل، وهذا هو الذي عليه أهل السنة والجماعة.

وقد ذكر العلماء أن العقل يطلق على عدة معان، فيطلق على الغريزة التي يميز بها الإنسان، ويطلق على العلم الضروري الذي يحصل للإنسان بالحواس، ويطلق على العلم النظري الذي يحصل للإنسان بالاستدلال، ويطلق على الحجر والنهى، ويطلق على التثبت في الأمور، ويطلق على الوقار والسكينة، ويطلق على الدية، ويطلق على القلب، ويطلق على الروح، ويطلق على النفس، ويطلق على الفهم، ويطلق على الحفظ، ويطلق على الذكاء، ويطلق على الفطنة، ويطلق على الحكمة، ويطلق على الرأي، ويطلق على المشورة، ويطلق على التدبير، ويطلق على السياسة، ويطلق على الإمارة، ويطلق على الولاية، ويطلق على القضاء، ويطلق على الفتيا، ويطلق على الرواية، ويطلق على الشهادة، ويطلق على الكتابة، ويطلق على الخط، ويطلق على القراءة، ويطلق على الحساب، ويطلق على الهندسة، ويطلق على الطب، ويطلق على النجوم، ويطلق على الفلك، ويطلق على الموسيقى، ويطلق على الشعر، ويطلق على النحو، ويطلق على اللغة، ويطلق على البلاغة، ويطلق على الفصاحة، ويطلق على البيان، ويطلق على المنطق، ويطلق على الجدل، ويطلق على الفلسفة، ويطلق على الكلام، ويطلق على التصوف، ويطلق على الزهد، ويطلق على الورع، ويطلق على التقوى، ويطلق على الإخلاص، ويطلق على التوكل، ويطلق على الصبر، ويطلق على الشكر، ويطلق على الرضا، ويطلق على المحبة، ويطلق على الخوف، ويطلق على الرجاء، ويطلق على الحياء، ويطلق على التواضع، ويطلق على الكبر، ويطلق على العجب، ويطلق على الرياء، ويطلق على السمعة، ويطلق على الحسد، ويطلق على الغل، ويطلق على الحقد، ويطلق على الضغينة، ويطلق على الشحناء، ويطلق على البغضاء، ويطلق على العداوة، ويطلق على القطيعة، ويطلق على الهجران، ويطلق على الصد، ويطلق على الإعراض، ويطلق على النفور، ويطلق على الشرود، ويطلق على الهرب، ويطلق على الفرار، ويطلق على الجبن، ويطلق على الخور، ويطلق على الضعف، ويطلق على العجز، ويطلق على الكسل، ويطلق على الخمول، ويطلق على الدناءة، ويطلق على السفه، ويطلق على الطيش، ويطلق على الخفة، ويطلق على الرعونة، ويطلق على الحمق، ويطلق على الجهل، ويطلق على الغباوة، ويطلق على البلادة، ويطلق على الغفلة، ويطلق على النسيان، ويطلق على الذهول، ويطلق على الشرود، ويطلق على التشتت، ويطلق على الاضطراب، ويطلق على القلق، ويطلق على الوسوسة، ويطلق على الهم، ويطلق على الغم، ويطلق على الحزن، ويطلق على الكآبة، ويطلق على الانقباض، ويطلق على الضيق، ويطلق على الحرج، ويطلق على الشدة، ويطلق على البلاء، ويطلق على المحنة، ويطلق على الفتنة، ويطلق على الابتلاء، ويطلق على الاختبار، ويطلق على الامتحان، ويطلق على التمحيص، ويطلق على التطهير، ويطلق على التزكية، ويطلق على التربية، ويطلق على التأديب، ويطلق على التعليم، ويطلق على التلقين، ويطلق على الإرشاد، ويطلق على الهداية، ويطلق على الدلالة، ويطلق على البيان، ويطلق على الإيضاح، ويطلق على التفسير، ويطلق على الشرح، ويطلق على التأويل، ويطلق على الترجمة، ويطلق على النقل، ويطلق على الحكاية، ويطلق على الرواية، ويطلق على الإسناد، ويطلق على الجرح والتعديل، ويطلق على التصحيح والتضعيف، ويطلق على الاستنباط، ويطلق على الاستدلال، ويطلق على القياس، ويطلق على الاجتهاد، ويطلق على التقليد، ويطلق على الاتباع، ويطلق على الموافقة، ويطلق على المخالفة، ويطلق على الرد، ويطلق على القبول، ويطلق على الترجيح، ويطلق على التوفيق، ويطلق على الجمع، ويطلق على النسخ، ويطلق على الإحكام، ويطلق على التشابه، ويطلق على المجمل، ويطلق على المبين، ويطلق على العام، ويطلق على الخاص، ويطلق على المطلق، ويطلق على المقيد، ويطلق على الأمر، ويطلق على النهي، ويطلق على الخبر، ويطلق على الإنشاء، ويطلق على الحقيقة، ويطلق على المجاز، ويطلق على الكناية، ويطلق على التعريض، ويطلق على التصريح، ويطلق على الإشارة، ويطلق على العبارة، ويطلق على الدلالة، ويطلق على المفهوم، ويطلق على المنطوق، ويطلق على مفهوم الموافقة، ويطلق على مفهوم المخالفة، ويطلق على مفهوم اللقب، ويطلق على مفهوم العدد، ويطلق على مفهوم الغاية، ويطلق على مفهوم الشرط، ويطلق على مفهوم الحصر، ويطلق على مفهوم الوصف، ويطلق على مفهوم الحال، ويطلق على مفهوم الظرف، ويطلق على مفهوم الزمان، ويطلق على مفهوم المكان، ويطلق على مفهوم السبب، ويطلق على مفهوم العلة، ويطلق على مفهوم الحكمة، ويطلق على مفهوم المصلحة، ويطلق على مفهوم المفسدة، ويطلق على مفهوم الضرر، ويطلق على مفهوم النفع، ويطلق على مفهوم الخير، ويطلق على مفهوم الشر، ويطلق على مفهوم الحسن، ويطلق على مفهوم القبح، ويطلق على مفهوم الجميل، ويطلق على مفهوم القبيح، ويطلق على مفهوم الطيب، ويطلق على مفهوم الخبيث، ويطلق على مفهوم الطاهر، ويطلق على مفهوم النجس، ويطلق على مفهوم الحلال، ويطلق على مفهوم الحرام، ويطلق على مفهوم المباح، ويطلق على مفهوم المكروه، ويطلق على مفهوم المندوب، ويطلق على مفهوم الواجب، ويطلق على مفهوم الفرض، ويطلق على مفهوم السنة، ويطلق على مفهوم البدعة، ويطلق على مفهوم الضلالة، ويطلق على مفهوم الهدى، ويطلق على مفهوم الرشد، ويطلق على مفهوم الغي، ويطلق على مفهوم الفساد، ويطلق على مفهوم الصلاح، ويطلق على مفهوم الإصلاح، ويطلق على مفهوم الإفساد، ويطلق على مفهوم الطاعة، ويطلق على مفهوم المعصية، ويطلق على مفهوم الثواب، ويطلق على مفهوم العقاب، ويطلق على مفهوم الجنة، ويطلق على مفهوم النار، ويطلق على مفهوم الموت، ويطلق على مفهوم الحياة، ويطلق على مفهوم البعث، ويطلق على مفهوم النشور، ويطلق على مفهوم الحساب، ويطلق على مفهوم الميزان، ويطلق على مفهوم الصراط، ويطلق على مفهوم الحوض، ويطلق على مفهوم الشفاعة، ويطلق على مفهوم الرؤية، ويطلق على مفهوم الكلام، ويطلق على مفهوم القرآن، ويطلق على مفهوم الوحي، ويطلق على مفهوم النبوة، ويطلق على مفهوم الرسالة، ويطلق على مفهوم الإيمان، ويطلق على مفهوم الإسلام، ويطلق على مفهوم الإحسان، ويطلق على مفهوم الدين، ويطلق على مفهوم الشريعة، ويطلق على مفهوم المنهج، ويطلق على مفهوم الطريق، ويطلق على مفهوم السبيل، ويطلق على مفهوم الصراط المستقيم، ويطلق على مفهوم الحق، ويطلق على مفهوم الباطل، ويطلق على مفهوم الصدق، ويطلق على مفهوم الكذب، ويطلق على مفهوم العدل، ويطلق على مفهوم الظلم، ويطلق على مفهوم الأمانة، ويطلق على مفهوم الخيانة، ويطلق على مفهوم الوفاء، ويطلق على مفهوم الغدر، ويطلق على مفهوم الرحمة، ويطلق على مفهوم القسوة، ويطلق على مفهوم الإحسان، ويطلق على مفهوم الإساءة، ويطلق على مفهوم العفو، ويطلق على مفهوم الانتقام، ويطلق على مفهوم الصفح، ويطلق على مفهوم الغفران، ويطلق على مفهوم التوبة، ويطلق على مفهوم الإنابة، ويطلق على مفهوم الرجوع، ويطلق على مفهوم الأوبة، ويطلق على مفهوم الاستغفار، ويطلق على مفهوم الدعاء، ويطلق على مفهوم الذكر، ويطلق على مفهوم التسبيح، ويطلق على مفهوم التحميد، ويطلق على مفهوم التهليل، ويطلق على مفهوم التكبير، ويطلق على مفهوم الصلاة، ويطلق على مفهوم الزكاة، ويطلق على مفهوم الصيام، ويطلق على مفهوم الحج، ويطلق على مفهوم الجهاد، ويطلق على مفهوم الهجرة، ويطلق على مفهوم الرباط، ويطلق على مفهوم الإنفاق، ويطلق على مفهوم الصدقة، ويطلق على مفهوم الأضحية، ويطلق على مفهوم العقيقة، ويطلق على مفهوم الختان، ويطلق على مفهوم الوضوء، ويطلق على مفهوم الغسل، ويطلق على مفهوم التيمم، ويطلق على مفهوم الطهارة، ويطلق على مفهوم النجاسة، ويطلق على مفهوم الحيض، ويطلق على مفهوم النفاس، ويطلق على مفهوم الجنابة، ويطلق على مفهوم الاستبراء، ويطلق على مفهوم العدة، ويطلق على مفهوم الإحداد، ويطلق على مفهوم الرضاع، ويطلق على مفهوم الحضانة، ويطلق على مفهوم النفقة، ويطلق على مفهوم الميراث، ويطلق على مفهوم الوصية، ويطلق على مفهوم الدين، ويطلق على مفهوم الرهن، ويطلق على مفهوم الكفالة، ويطلق على مفهوم الحوالة، ويطلق على مفهوم الصلح، ويطلق على مفهوم الإبراء، ويطلق على مفهوم الشركة، ويطلق على مفهوم المضاربة، ويطلق على مفهوم الوكالة، ويطلق على مفهوم الإجارة، ويطلق على مفهوم العارية، ويطلق على مفهوم الوديعة، ويطلق على مفهوم الغصب، ويطلق على مفهوم السرقة، ويطلق على مفهوم الحرابة، ويطلق على مفهوم البغي، ويطلق على مفهوم الردة، ويطلق على مفهوم الزنا، ويطلق على مفهوم اللواط، ويطلق على مفهوم السحاق، ويطلق على مفهوم القذف، ويطلق على مفهوم اللعان، ويطلق على مفهوم الظهار، ويطلق على مفهوم الإيلاء، ويطلق على مفهوم الخلع، ويطلق على مفهوم الطلاق، ويطلق على مفهوم الرجعة، ويطلق على مفهوم العدة، ويطلق على مفهوم الإحداد، ويطلق على مفهوم الرضاع، ويطلق على مفهوم الحضانة، ويطلق على مفهوم النفقة، ويطلق على مفهوم الميراث، ويطلق على مفهوم الوصية، ويطلق على مفهوم الدين، ويطلق على مفهوم الرهن، ويطلق على مفهوم الكفالة، ويطلق على مفهوم الحوالة، ويطلق على مفهوم الصلح، ويطلق على مفهوم الإبراء، ويطلق على مفهوم الشركة، ويطلق على مفهوم المضاربة، ويطلق على مفهوم الوكالة، ويطلق على مفهوم الإجارة، ويطلق على مفهوم العارية، ويطلق على مفهوم الوديعة، ويطلق على مفهوم الغصب، ويطلق على مفهوم السرقة، ويطلق على مفهوم الحرابة، ويطلق على مفهوم البغي، ويطلق على مفهوم الردة، ويطلق على مفهوم الزنا، ويطلق على مفهوم اللواط، ويطلق على مفهوم السحاق، ويطلق على مفهوم القذف، ويطلق على مفهوم اللعان، ويطلق على مفهوم الظهار، ويطلق على مفهوم الإيلاء، ويطلق على مفهوم الخلع، ويطلق على مفهوم الطلاق، ويطلق على مفهوم الرجعة،

ענין שבת

שבת הוא יום מנוחה ושמחה לישראל, ובו ביום נתגלה אור הנשמה יתירה, ומי שאינו מתענג בשבת אין לו חלק בעולם הבא, ומי שמתענג בשבת זוכה לנחלת יעקב אביו, שנאמר כי אז על ה' תתענג והרכבתיך על במתי ארץ והאכלתיך נחלת יעקב אביך, ומי שמקיים שבת כהלכתה אפילו יעבוד עבודה זרה כדור אנוש ודור המבול ודור הפלגה ודור המגדל ודור סדום ועמורה ודור פרעה ודור מצרים ודור קרח ועדתו ודור סנחריב ודור נבוכדנצר ודור אחשורוש ודור גוג ומגוג ודור המשיח

ཨཱཡུ་ཚེ། ཨཱཡུ་ཚེ་ཞེས་བྱ་བ་ནི་ཚེ་ཞེས་བྱ་བ་ཡིན་ཏེ། ཚེ་ཞེས་བྱ་བ་ནི་ཕུང་པོ་ཐོབ་པ་ཡིན་ནོ། ཕུང་པོ་ཐོབ་པ་ནི་ཚེ

۳۳ ساده‌نویسی یعنی بیان مطلب با کلمات و جمله‌های ساده و روشن. ساده‌نویسی با سادگی فرق دارد. سادگی یعنی بی‌تکلفی و بی‌پیرایگی، ولی

ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی ہر ایک بات کو بڑی توجہ سے سنا۔ اس نے ہمیں بتایا کہ ہمارے ملک کے ہر ایک شہر میں ایک بڑا ہسپتال ہے۔ ہر ہسپتال میں بہت سے ڈاکٹر اور نرسیں ہیں۔ ہسپتال میں بیمار لوگوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے بستر ہیں۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے دوائیں ہیں۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے کھانا ہے۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے کپڑے ہیں۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے صاف پانی ہے۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے روشنی ہے۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے پنکھے ہیں۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے گھنٹی ہے۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے دروازے ہیں۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے کھڑکیاں ہیں۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے دیواریں ہیں۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے چھت ہے۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے فرش ہے۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے سیڑھیاں ہیں۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے لفٹ ہے۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے ایمبولینس ہے۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے ڈاکٹر ہیں۔ ہسپتال میں بیماروں کے لیے نرسیں

ساده ۲۰ ، ساده ۲۰ ، ساده ۲۰ ،

ہیں اور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس لئے ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس لئے ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس لئے

„WIGNJOSOEBROTO"
SEWAN KITAB

الفصل الخامس عشر

الأمراض الوبائية

الأمراض الوبائية هي الأمراض التي تنتشر بين عدد كبير من الناس في وقت واحد، وتسبب خسائر فادحة في الأرواح والممتلكات. وقد عرف الإنسان هذه الأمراض منذ القدم، وكتب عنها الأطباء والمؤرخون في كل العصور. ومن أشهر الأمراض الوبائية التي عرفها التاريخ الطاعون والجدري والكوليرا والحمى الصفراء والإنفلونزا.

وتنتقل الأمراض الوبائية بطرق مختلفة، فبعضها ينتقل عن طريق الهواء، وبعضها عن طريق الماء، وبعضها عن طريق الطعام، وبعضها عن طريق الاتصال المباشر بين المرضى والأصحاء. وقد لاحظ الأطباء أن انتشار هذه الأمراض يزداد في الأماكن المزدحمة وفي الأوقات التي تكثر فيها الحركة بين الناس.

وقد بذل العلماء جهودا كبيرة في مكافحة الأمراض الوبائية، فاكتشفوا لقاحات وأمصالا تقي من بعضها، وأنشأوا مستشفيات خاصة لعزل المرضى، ووضعوا قوانين صحية تلزم الناس باتباعها. وقد نجحت هذه الجهود في القضاء على كثير من الأمراض الوبائية التي كانت تفتك بالناس في الماضي.

الفصل الثاني

١٠٤

ကောဇာသည် ကြီးသောအသံဖြင့် ဟောက်ကာ ကြီးသောအသံဖြင့် ဟောက်ကာ ကြီးသောအသံဖြင့် ဟောက်ကာ

صفحہ ۷۶

ہے۔ اس کے بعد ہم نے اس کی ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم نے اسے ایک اور ہی صورت میں پیدا کر دیا۔ پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ، جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔ پھر اس کے بعد تم سب کو ضرور مرنا ہے۔ پھر قیامت کے دن تم سب کو اٹھایا جائے گا۔ اور تم پر ہماری طرف سے سات راستے بنائے گئے ہیں۔ اور ہم اپنی مخلوق سے بے خبر نہیں ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے ایک خاص اندازے کے مطابق پانی اتارا۔ پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرا دیا۔ اور ہم اسے لے جانے پر بھی قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے۔ تمہارے لیے ان میں بہت سے میوے ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔ اور وہ درخت بھی جو طور سینا میں اگتا ہے۔ جو تیل اور کھانے والوں کے لیے سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔ اور تمہارے لیے چوپایوں میں بھی عبرت ہے۔ ہم تمہیں ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے اس سے پلاتے ہیں۔ اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں۔ اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔ اور تم ان پر اور کشتیوں پر سوار کیے جاتے ہو۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ یہ تو بس تمہارے ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تم پر بڑائی حاصل کرے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتارتا۔ ہم نے اپنے پہلے باپ دادا میں سے کبھی ایسا نہیں سنا۔ یہ تو بس ایک دیوانہ ہے۔ کچھ دن اس کا انتظار کرو۔ نوح نے کہا اے میرے رب! میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ پس ہم نے اس پر وحی بھیجی کہ ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم سے کشتی بنا۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور ابل پڑا تو ہم نے کہا کہ ہر قسم کے جانوروں میں سے ایک ایک جوڑا اور اپنے گھر والوں کو سوار کر لے۔ مگر جس پر پہلے بات ثابت ہو چکی ہے۔ اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیے جائیں گے۔ پھر جب تو اور تیرے ساتھی کشتی پر سوار ہو لیں تو کہہ الحمد للہ جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی۔ اور کہہ اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار۔ تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں۔ اور ہم ضرور آزمانے والے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور قوم پیدا کی۔ پھر ہم نے ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ اس نے کہا اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودہ حال کیا تھا کہا کہ یہ تو بس تمہارے ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ جو تم کھاتے ہو وہ کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو وہ پیتا ہے۔ اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی اطاعت کی تو تم ضرور نقصان اٹھانے والے ہو۔ کیا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم نکالے جاؤ گے؟ دور ہے دور ہے جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم دوبارہ اٹھائے نہیں جائیں گے۔ یہ تو بس ایک آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے۔ اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں۔ اس نے کہا اے میرے رب! میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ اللہ نے فرمایا تھوڑی ہی دیر میں وہ ضرور پچھتائیں گے۔ پس ٹھیک کہنے والی چیخ نے انہیں آ لیا۔ پھر ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ پس دور ہو ظالم قوم۔ پھر ان کے بعد ہم نے اور قومیں پیدا کیں۔ کوئی قوم اپنے وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ پھر ہم نے یکے بعد دیگرے اپنے رسول بھیجے۔ جب کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا۔ پس ہم نے ان کو ایک کے پیچھے ایک ہلاک کرتے گئے۔ اور ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا۔ پس دور ہو ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔ انہوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں؟ حالانکہ ان کی قوم ہماری عبادت کرنے والی ہے۔ پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا اور وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گئے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ راہ پائیں۔ اور ہم نے عیسیٰ بن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ اور ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر پناہ دی جو ٹھہرنے کی جگہ اور پانی والی تھی۔ اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ بے شک میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں۔ اور بے شک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ پس مجھ سے ڈرو۔ پھر انہوں نے آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ ہر گروہ اپنے پاس کی چیز پر خوش ہے۔ پس ان کو ان کی غفلت میں ایک وقت تک چھوڑ دو۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو مال اور بیٹے ان کو دیتے ہیں۔ ہم ان کو جلدی بھلائی دے رہے ہیں؟ نہیں بلکہ وہ سمجھتے نہیں۔ بے شک جو لوگ اپنے رب کے ڈر سے ڈرتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی ان کی طرف دوڑتے ہیں۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ بولتی ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل اس سے غافل ہیں۔ اور ان کے اعمال اس کے سوا ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو وہ فوراً چلا اٹھیں گے۔ آج چلاؤ نہیں۔ تم ہماری طرف سے مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ میری آیتیں تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاتے تھے۔ تکبر کرتے ہوئے اس کی وجہ سے رات کو بیٹھ کر بکواس کرتے تھے۔ کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ یا وہ اپنے رسول کو نہیں پہچانتے تھے اس لیے انکار کرتے ہیں؟ یا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ نہیں بلکہ وہ ان کے پاس حق لایا ہے اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں کے پیچھے چلتا تو آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب تباہ ہو جاتے۔ بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت بھیجی ہے۔ پس وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔ یا تو ان سے کوئی اجر مانگتا ہے؟ پس تیرے رب کا اجر بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ اور بے شک تو سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے۔ اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ سیدھی راہ سے ہٹ رہے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں گے۔ اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تو وہ نہ اپنے رب کے آگے جھکے اور نہ گڑگڑائے۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو وہ اس میں ہر بھلائی سے مایوس ہو جائیں گے۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ اور رات اور دن کا بدلنا اسی کے اختیار میں ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ بلکہ انہوں نے کہا جیسا کہ پہلے لوگوں نے کہا تھا۔ کہا کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے یہ وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ تو بس پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ کہہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے؟ اگر تم جانتے ہو۔ وہ ضرور کہیں گے اللہ کا۔ کہہ تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ کہہ ساتوں آسمانوں کا اور بڑے عرش کا رب کون ہے؟ وہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہہ تم ڈرتے نہیں؟ کہہ ہر چیز کا اختیار کس کے ہاتھ میں ہے؟ اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اگر تم جانتے ہو۔ وہ ضرور کہیں گے اللہ کا۔ کہہ پھر تم کہاں سے جادو کیے جاتے ہو؟ بلکہ ہم نے ان کے پاس حق بھیجا ہے اور وہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ پس وہ ان کے شرک سے بلند ہے۔ کہہ اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ دکھائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اے میرے رب! تو مجھے ظالم قوم میں نہ کر۔ اور ہم اس پر قادر ہیں کہ جو وعدہ ہم نے ان سے کیا ہے وہ تجھے دکھا دیں۔ برائی کو اچھے طریقے سے دور کر۔ ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں۔ اور کہہ اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آتی ہے تو وہ کہتا ہے اے میرے رب! مجھے واپس بھیج دے۔ تاکہ میں اس دنیا میں جو چھوڑ آیا ہوں اس میں نیک عمل کروں۔ ہرگز نہیں۔ یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ کہتا ہے۔ اور ان کے آگے ایک آڑ ہے اس دن تک جس دن وہ اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو ان کے درمیان رشتے نہ ہوں گے اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ پس جن کے ترازو بھاری ہوں گے وہی کامیاب ہوں گے۔ اور جن کے ترازو ہلکے ہوں گے وہ اپنے آپ کو خسارے میں ڈالنے والے ہیں۔ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ آگ ان کے چہروں کو جھلسا دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہوں گے۔ کیا میری آیتیں تم پر پڑھی نہیں جاتی تھیں؟ تو تم انہیں جھٹلاتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال دے۔ پھر اگر ہم دوبارہ کریں تو ہم ظالم ہوں گے۔ اللہ فرمائے گا دور ہو جاؤ اس میں اور مجھ سے بات نہ کرو۔ میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا جو کہتا تھا اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم نے ان کو مذاق بنا لیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھلا دی۔ اور تم ان پر ہنستے رہے۔ بے شک میں نے آج ان کو ان کے صبر کا بدلہ دیا۔ وہ ہی کامیاب ہیں۔ اللہ فرمائے گا تم زمین میں کتنے سال رہے؟ وہ کہیں گے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے۔ گنتی کرنے والوں سے پوچھ لے۔ اللہ فرمائے گا تم تھوڑی ہی دیر رہے۔ کاش تم جانتے۔ کیا تم نے سمجھا کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا اور تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے؟ پس اللہ بلند ہے جو سچا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عزت والے عرش کا رب ہے۔ اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ بے شک کافر فلاح نہیں پائیں گے۔ اور کہہ اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر۔ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

الفهرس ١٠٢

الفهرس ١٠٣

الفهرس ١٠٤

الفهرس ١٠٥

الفهرس ١٠٦

الفهرس ١٠٧

الفهرس ١٠٨

الفهرس ١٠٩

الفهرس ١١٠

الفهرس ١١١

الفهرس ١١٢

الفهرس ١١٣

الفهرس ١١٤

الفهرس ١١٥

الفهرس ١١٦

الفهرس ١١٧

الفهرس ١١٨

الفهرس ١١٩

الفهرس ١٢٠

الفهرس ١٢١

الفهرس ١٢٢

الفهرس ١٢٣

الفهرس ١٢٤

الفهرس ١٢٥

الفهرس ١٢٦

الفهرس ١٢٧

الفهرس ١٢٨

الفهرس ١٢٩

الفهرس ١٣٠

الفهرس ١٣١

الفهرس ١٣٢

الفهرس ١٣٣

الفهرس ١٣٤

الفهرس ١٣٥

الفهرس ١٣٦

الفهرس ١٣٧

الفهرس ١٣٨

الفهرس ١٣٩

الفهرس ١٤٠

الفهرس ١٤١

الفهرس ١٤٢

الفهرس ١٤٣

الفهرس ١٤٤

الفهرس ١٤٥

الفهرس ١٤٦

الفهرس ١٤٧

الفهرس ١٤٨

الفهرس ١٤٩

الفهرس ١٥٠

الفهرس ١٥١

الفهرس ١٥٢

الفهرس ١٥٣

الفهرس ١٥٤

الفهرس ١٥٥

الفهرس ١٥٦

الفهرس ١٥٧

الفهرس ١٥٨

الفهرس ١٥٩

الفهرس ١٦٠

الفهرس ١٦١

الفهرس ١٦٢

الفهرس ١٦٣

الفهرس ١٦٤

الفهرس ١٦٥

الفهرس ١٦٦

الفهرس ١٦٧

الفهرس ١٦٨

الفهرس ١٦٩

الفهرس ١٧٠

الفهرس ١٧١

الفهرس ١٧٢

الفهرس ١٧٣

الفهرس ١٧٤

الفهرس ١٧٥

الفهرس ١٧٦

الفهرس ١٧٧

الفهرس ١٧٨

الفهرس ١٧٩

الفهرس ١٨٠

الفهرس ١٨١

الفهرس ١٨٢

الفهرس ١٨٣

الفهرس ١٨٤

الفهرس ١٨٥

الفهرس ١٨٦

الفهرس ١٨٧

الفهرس ١٨٨

الفهرس ١٨٩

الفهرس ١٩٠

الفهرس ١٩١

الفهرس ١٩٢

الفهرس ١٩٣

الفهرس ١٩٤

الفهرس ١٩٥

الفهرس ١٩٦

الفهرس ١٩٧

الفهرس ١٩٨

الفهرس ١٩٩

الفهرس ٢٠٠

الفهرس ٢٠١

الفهرس ٢٠٢

الفهرس ٢٠٣

الفهرس ٢٠٤

الفهرس ٢٠٥

الفهرس ٢٠٦

الفهرس ٢٠٧

الفهرس ٢٠٨

الفهرس ٢٠٩

الفهرس ٢١٠

الفهرس ٢١١

الفهرس ٢١٢

الفهرس ٢١٣

الفهرس ٢١٤

الفهرس ٢١٥

الفهرس ٢١٦

الفهرس ٢١٧

الفهرس ٢١٨

الفهرس ٢١٩

الفهرس ٢٢٠

الفهرس ٢٢١

الفهرس ٢٢٢

الفهرس ٢٢٣

الفهرس ٢٢٤

الفهرس ٢٢٥

الفهرس ٢٢٦

الفهرس ٢٢٧

الفهرس ٢٢٨

الفهرس ٢٢٩

الفهرس ٢٣٠

الفهرس ٢٣١

الفهرس ٢٣٢

الفهرس ٢٣٣

الفهرس ٢٣٤

الفهرس ٢٣٥

الفهرس ٢٣٦

الفهرس ٢٣٧

الفهرس ٢٣٨

الفهرس ٢٣٩

الفهرس ٢٤٠

الفهرس ٢٤١

الفهرس ٢٤٢

الفهرس ٢٤٣

الفهرس ٢٤٤

الفهرس ٢٤٥

الفهرس ٢٤٦

الفهرس ٢٤٧

الفهرس ٢٤٨

الفهرس ٢٤٩

الفهرس ٢٥٠

الفهرس ٢٥١

الفهرس ٢٥٢

الفهرس ٢٥٣

الفهرس ٢٥٤

الفهرس ٢٥٥

الفهرس ٢٥٦

الفهرس ٢٥٧

الفهرس ٢٥٨

الفهرس ٢٥٩

الفهرس ٢٦٠

الفهرس ٢٦١

الفهرس ٢٦٢

الفهرس ٢٦٣

الفهرس ٢٦٤

الفهرس ٢٦٥

الفهرس ٢٦٦

الفهرس ٢٦٧

الفهرس ٢٦٨

الفهرس ٢٦٩

الفهرس ٢٧٠

الفهرس ٢٧١

الفهرس ٢٧٢

الفهرس ٢٧٣

الفهرس ٢٧٤

الفهرس ٢٧٥

الفهرس ٢٧٦

الفهرس ٢٧٧

الفهرس ٢٧٨

الفهرس ٢٧٩

الفهرس ٢٨٠

الفهرس ٢٨١

الفهرس ٢٨٢

الفهرس ٢٨٣

الفهرس ٢٨٤

الفهرس ٢٨٥

الفهرس ٢٨٦

الفهرس ٢٨٧

الفهرس ٢٨٨

الفهرس ٢٨٩

الفهرس ٢٩٠

الفهرس ٢٩١

الفهرس ٢٩٢

الفهرس ٢٩٣

الفهرس ٢٩٤

الفهرس ٢٩٥

الفهرس ٢٩٦

الفهرس ٢٩٧

الفهرس ٢٩٨

الفهرس ٢٩٩

الفهرس ٣٠٠

الفهرس ٣٠١

الفهرس ٣٠٢

الفهرس ٣٠٣

الفهرس ٣٠٤

الفهرس ٣٠٥

الفهرس ٣٠٦

الفهرس ٣٠٧

الفهرس ٣٠٨

الفهرس ٣٠٩

الفهرس ٣١٠

الفهرس ٣١١

الفهرس ٣١٢

الفهرس ٣١٣

الفهرس ٣١٤

الفهرس ٣١٥

الفهرس ٣١٦

الفهرس ٣١٧

الفهرس ٣١٨

الفهرس ٣١٩

الفهرس ٣٢٠

الفهرس ٣٢١

الفهرس ٣٢٢

الفهرس ٣٢٣

الفهرس ٣٢٤

الفهرس ٣٢٥

الفهرس ٣٢٦

الفهرس ٣٢٧

الفهرس ٣٢٨

الفهرس ٣٢٩

الفهرس ٣٣٠

الفهرس ٣٣١

الفهرس ٣٣٢

الفهرس ٣٣٣

الفهرس ٣٣٤

الفهرس ٣٣٥

الفهرس ٣٣٦

الفهرس ٣٣٧

الفهرس ٣٣٨

الفهرس ٣٣٩

الفهرس ٣٤٠

الفهرس ٣٤١

الفهرس ٣٤٢

الفهرس ٣٤٣

الفهرس ٣٤٤

الفهرس ٣٤٥

الفهرس ٣٤٦

الفهرس ٣٤٧

الفهرس ٣٤٨

الفهرس ٣٤٩

الفهرس ٣٥٠

الفهرس ٣٥١

الفهرس ٣٥٢

الفهرس ٣٥٣

الفهرس ٣٥٤

الفهرس ٣٥٥

الفهرس ٣٥٦

الفهرس ٣٥٧

الفهرس ٣٥٨

الفهرس ٣٥٩

الفهرس ٣٦٠

الفهرس ٣٦١

الفهرس ٣٦٢

الفهرس ٣٦٣

الفهرس ٣٦٤

الفهرس ٣٦٥

الفهرس ٣٦٦

الفهرس ٣٦٧

الفهرس ٣٦٨

الفهرس ٣٦٩

الفهرس ٣٧٠

الفهرس ٣٧١

الفهرس ٣٧٢

الفهرس ٣٧٣

الفهرس ٣٧٤

الفهرس ٣٧٥

الفهرس ٣٧٦

الفهرس ٣٧٧

الفهرس ٣٧٨

الفهرس ٣٧٩

الفهرس ٣٨٠

الفهرس ٣٨١

الفهرس ٣٨٢

الفهرس ٣٨٣

الفهرس ٣٨٤

الفهرس ٣٨٥

الفهرس ٣٨٦

الفهرس ٣٨٧

الفهرس ٣٨٨

الفهرس ٣٨٩

الفهرس ٣٩٠

الفهرس ٣٩١

الفهرس ٣٩٢

الفهرس ٣٩٣

الفهرس ٣٩٤

الفهرس ٣٩٥

الفهرس ٣٩٦

الفهرس ٣٩٧

الفهرس ٣٩٨

الفهرس ٣٩٩

الفهرس ٤٠٠

الفهرس ٤٠١

الفهرس ٤٠٢

الفهرس ٤٠٣

الفهرس ٤٠٤

الفهرس ٤٠٥

الفهرس ٤٠٦

الفهرس ٤٠٧

الفهرس ٤٠٨

الفهرس ٤٠٩

الفهرس ٤١٠

الفهرس ٤١١

الفهرس ٤١٢

الفهرس ٤١٣

الفهرس ٤١٤

الفهرس ٤١٥

الفهرس ٤١٦

الفهرس ٤١٧

الفهرس ٤١٨

الفهرس ٤١٩

الفهرس ٤٢٠

الفهرس ٤٢١

الفهرس ٤٢٢

الفهرس ٤٢٣

الفهرس ٤٢٤

الفهرس ٤٢٥

الفهرس ٤٢٦

الفهرس ٤٢٧

الفهرس ٤٢٨

الفهرس ٤٢٩

الفهرس ٤٣٠

الفهرس ٤٣١

الفهرس ٤٣٢

الفهرس ٤٣٣

الفهرس ٤٣٤

الفهرس ٤٣٥

الفهرس ٤٣٦

الفهرس ٤٣٧

الفهرس ٤٣٨

الفهرس ٤٣٩

الفهرس ٤٤٠

الفهرس ٤٤١

الفهرس ٤٤٢

الفهرس ٤٤٣

الفهرس ٤٤٤

الفهرس ٤٤٥

الفهرس ٤٤٦

الفهرس ٤٤٧

الفهرس ٤٤٨

الفهرس ٤٤٩

الفهرس ٤٥٠

الفهرس ٤٥١

الفهرس ٤٥٢

الفهرس ٤٥٣

الفهرس ٤٥٤

الفهرس ٤٥٥

الفهرس ٤٥٦

الفهرس ٤٥٧

الفهرس ٤٥٨

الفهرس ٤٥٩

الفهرس ٤٦٠

الفهرس ٤٦١

الفهرس ٤٦٢

الفهرس ٤٦٣

الفهرس ٤٦٤

الفهرس ٤٦٥

الفهرس ٤٦٦

الفهرس ٤٦٧

الفهرس ٤٦٨

الفهرس ٤٦٩

الفهرس ٤٧٠

الفهرس ٤٧١

الفهرس ٤٧٢

الفهرس ٤٧٣

الفهرس ٤٧٤

الفهرس ٤٧٥

الفهرس ٤٧٦

الفهرس ٤٧٧

الفهرس ٤٧٨

الفهرس ٤٧٩

الفهرس ٤٨٠

الفهرس ٤٨١

الفهرس ٤٨٢

الفهرس ٤٨٣

الفهرس ٤٨٤

الفهرس ٤٨٥

الفهرس ٤٨٦

الفهرس ٤٨٧

الفهرس ٤٨٨

الفهرس ٤٨٩

الفهرس ٤٩٠

الفهرس ٤٩١

الفهرس ٤٩٢

الفهرس ٤٩٣

الفهرس ٤٩٤

الفهرس ٤٩٥

الفهرس ٤٩٦

الفهرس ٤٩٧

الفهرس ٤٩٨

الفهرس ٤٩٩

الفهرس ٥٠٠

الفهرس ٥٠١

الفهرس ٥٠٢

الفهرس ٥٠٣

الفهرس ٥٠٤

الفهرس ٥٠٥

الفهرس ٥٠٦

الفهرس ٥٠٧

الفهرس ٥٠٨

الفهرس ٥٠٩

الفهرس ٥١٠

الفهرس ٥١١

الفهرس ٥١٢

الفهرس ٥١٣

الفهرس ٥١٤

الفهرس ٥١٥

الفهرس ٥١٦

الفهرس ٥١٧

الفهرس ٥١٨

الفهرس ٥١٩

الفهرس ٥٢٠

الفهرس ٥٢١

الفهرس ٥٢٢

الفهرس ٥٢٣

الفهرس ٥٢٤

الفهرس ٥٢٥

الفهرس ٥٢٦

الفهرس ٥٢٧

الفهرس ٥٢٨

الفهرس ٥٢٩

الفهرس ٥٣٠

الفهرس ٥٣١

الفهرس ٥٣٢

الفهرس ٥٣٣

الفهرس ٥٣٤

الفهرس ٥٣٥

الفهرس ٥٣٦

الفهرس ٥٣٧

الفهرس ٥٣٨

الفهرس ٥٣٩

الفهرس ٥٤٠

الفهرس ٥٤١

الفهرس ٥٤٢

الفهرس ٥٤٣

الفهرس ٥٤٤

الفهرس ٥٤٥

الفهرس ٥٤٦

الفهرس ٥٤٧

الفهرس ٥٤٨

الفهرس ٥٤٩

الفهرس ٥٥٠

الفهرس ٥٥١

الفهرس ٥٥٢

الفهرس ٥٥٣

الفهرس ٥٥٤

الفهرس ٥٥٥

الفهرس ٥٥٦

الفهرس ٥٥٧

الفهرس ٥٥٨

الفهرس ٥٥٩

الفهرس ٥٦٠

الفهرس ٥٦١

الفهرس ٥٦٢

الفهرس ٥٦٣

الفهرس ٥٦٤

الفهرس ٥٦٥

الفهرس ٥٦٦

الفهرس ٥٦٧

الفهرس ٥٦٨

الفهرس ٥٦٩

الفهرس ٥٧٠

الفهرس ٥٧١

الفهرس ٥٧٢

الفهرس ٥٧٣

الفهرس ٥٧٤

الفهرس ٥٧٥

الفهرس ٥٧٦

الفهرس ٥٧٧

الفهرس ٥٧٨

الفهرس ٥٧٩

الفهرس ٥٨٠

الفهرس ٥٨١

الفهرس ٥٨٢

الفهرس ٥٨٣

الفهرس ٥٨٤

الفهرس ٥٨٥

الفهرس ٥٨٦

الفهرس ٥٨٧

الفهرس ٥٨٨

الفهرس ٥٨٩

الفهرس ٥٩٠

الفهرس ٥٩١

الفهرس ٥٩٢

الفهرس ٥٩٣

الفهرس ٥٩٤

الفهرس ٥٩٥

الفهرس ٥٩٦

الفهرس ٥٩٧

الفهرس ٥٩٨

الفهرس ٥٩٩

الفهرس ٦٠٠

الفهرس ٦٠١

الفهرس ٦٠٢

الفهرس ٦٠٣

الفهرس ٦٠٤

الفهرس ٦٠٥

الفهرس ٦٠٦

الفهرس ٦٠٧

الفهرس ٦٠٨

الفهرس ٦٠٩

الفهرس ٦١٠

الفهرس ٦١١

الفهرس ٦١٢

الفهرس ٦١٣

الفهرس ٦١٤

الفهرس ٦١٥

الفهرس ٦١٦

الفهرس ٦١٧

الفهرس ٦١٨

الفهرس ٦١٩

الفهرس ٦٢٠

الفهرس ٦٢١

الفهرس ٦٢٢

الفهرس ٦٢٣

الفهرس ٦٢٤

الفهرس ٦٢٥

الفهرس ٦٢٦

الفهرس ٦٢٧

الفهرس ٦٢٨

الفهرس ٦٢٩

الفهرس ٦٣٠

الفهرس ٦٣١

الفهرس ٦٣٢

الفهرس ٦٣٣

الفهرس ٦٣٤

الفهرس ٦٣٥

الفهرس ٦٣٦

الفهرس ٦٣٧

الفهرس ٦٣٨

الفهرس ٦٣٩

الفهرس ٦٤٠

الفهرس ٦٤١

الفهرس ٦٤٢

الفهرس ٦٤٣

الفهرس ٦٤٤

الفهرس ٦٤٥

الفهرس ٦٤٦

الفهرس ٦٤٧

الفهرس ٦٤٨

الفهرس ٦٤٩

الفهرس ٦٥٠

الفهرس ٦٥١

الفهرس ٦٥٢

الفهرس ٦٥٣

الفهرس ٦٥٤

الفهرس ٦٥٥

الفهرس ٦٥٦

الفهرس ٦٥٧

الفهرس ٦٥٨

الفهرس ٦٥٩

الفهرس ٦٦٠

الفهرس ٦٦١

الفهرس ٦٦٢

الفهرس ٦٦٣

الفهرس ٦٦٤

الفهرس ٦٦٥

الفهرس ٦٦٦

الفهرس ٦٦٧

الفهرس ٦٦٨

الفهرس ٦٦٩

الفهرس ٦٧٠

الفهرس ٦٧١

الفهرس ٦٧٢

الفهرس ٦٧٣

الفهرس ٦٧٤

الفهرس ٦٧٥

الفهرس ٦٧٦

الفهرس ٦٧٧

الفهرس ٦٧٨

الفهرس ٦٧٩

الفهرس ٦٨٠

الفهرس ٦٨١

الفهرس ٦٨٢

الفهرس ٦٨٣

الفهرس ٦٨٤

الفهرس ٦٨٥

الفهرس ٦٨٦

الفهرس ٦٨٧

الفهرس ٦٨٨

الفهرس ٦٨٩

الفهرس ٦٩٠

الفهرس ٦٩١

الفهرس ٦٩٢

الفهرس ٦٩٣

الفهرس ٦٩٤

الفهرس ٦٩٥

الفهرس ٦٩٦

الفهرس ٦٩٧

الفهرس ٦٩٨

الفهرس ٦٩٩

الفهرس ٧٠٠

الفهرس ٧٠١

الفهرس ٧٠٢

الفهرس ٧٠٣

الفهرس ٧٠٤

الفهرس ٧٠٥

الفهرس ٧٠٦

الفهرس ٧٠٧

الفهرس ٧٠٨

الفهرس ٧٠٩

الفهرس ٧١٠

الفهرس ٧١١

الفهرس ٧١٢

الفهرس ٧١٣

الفهرس ٧١٤

الفهرس ٧١٥

الفهرس ٧١٦

الفهرس ٧١٧

الفهرس ٧١٨

الفهرس ٧١٩

الفهرس ٧٢٠

الفهرس ٧٢١

الفهرس ٧٢٢

الفهرس ٧٢٣

الفهرس ٧٢٤

الفهرس ٧٢٥

الفهرس ٧٢٦

الفهرس ٧٢٧

الفهرس ٧٢٨

الفهرس ٧٢٩

الفهرس ٧٣٠

الفهرس ٧٣١

الفهرس ٧٣٢

الفهرس ٧٣٣

الفهرس ٧٣٤

الفهرس ٧٣٥

الفهرس ٧٣٦

الفهرس ٧٣٧

الفهرس ٧٣٨

الفهرس ٧٣٩

الفهرس ٧٤٠

الفهرس ٧٤١

الفهرس ٧٤٢

الفهرس ٧٤٣

الفهرس ٧٤٤

الفهرس ٧٤٥

الفهرس ٧٤٦

الفهرس ٧٤٧

الفهرس ٧٤٨

الفهرس ٧٤٩

الفهرس ٧٥٠

الفهرس ٧٥١

الفهرس ٧٥٢

الفهرس ٧٥٣

الفهرس ٧٥٤

الفهرس ٧٥٥

الفهرس ٧٥٦

الفهرس ٧٥٧

الفهرس ٧٥٨

الفهرس ٧٥٩

الفهرس ٧٦٠

الفهرس ٧٦١

الفهرس ٧٦٢

الفهرس ٧٦٣

الفهرس ٧٦٤

الفهرس ٧٦٥

الفهرس ٧٦٦

الفهرس ٧٦٧

الفهرس ٧٦٨

الفهرس ٧٦٩

الفهرس ٧٧٠

الفهرس ٧٧١

الفهرس ٧٧٢

الفهرس ٧٧٣

الفهرس ٧٧٤

الفهرس ٧٧٥

الفهرس ٧٧٦

الفهرس ٧٧٧

الفهرس ٧٧٨

الفهرس ٧٧٩

الفهرس ٧٨٠

الفهرس ٧٨١

الفهرس ٧٨٢

الفهرس ٧٨٣

الفهرس ٧٨٤

الفهرس ٧٨٥

الفهرس ٧٨٦

الفهرس ٧٨٧

الفهرس ٧٨٨

الفهرس ٧٨٩

الفهرس ٧٩٠

الفهرس ٧٩١

الفهرس ٧٩٢

الفهرس ٧٩٣

الفهرس ٧٩٤

الفهرس ٧٩٥

الفهرس ٧٩٦

الفهرس ٧٩٧

الفهرس ٧٩٨

الفهرس ٧٩٩

الفهرس ٨٠٠

الفهرس ٨٠١

الفهرس ٨٠٢

الفهرس ٨٠٣

الفهرس ٨٠٤

الفهرس ٨٠٥

الفهرس ٨٠٦

الفهرس ٨٠٧

الفهرس ٨٠٨

الفهرس ٨٠٩

الفهرس ٨١٠

الفهرس ٨١١

الفهرس ٨١٢

الفهرس ٨١٣

الفهرس ٨١٤

الفهرس ٨١٥

الفهرس ٨١٦

الفهرس ٨١٧

الفهرس ٨١٨

الفهرس ٨١٩

الفهرس ٨٢٠

الفهرس ٨٢١

الفهرس ٨٢٢

الفهرس ٨٢٣

الفهرس ٨٢٤

الفهرس ٨٢٥

الفهرس ٨٢٦

الفهرس ٨٢٧

الفهرس ٨٢٨

الفهرس ٨٢٩

الفهرس ٨٣٠

الفهرس ٨٣١

الفهرس ٨٣٢

الفهرس ٨٣٣

الفهرس ٨٣٤

الفهرس ٨٣٥

الفهرس ٨٣٦

الفهرس ٨٣٧

الفهرس ٨٣٨

الفهرس ٨٣٩

الفهرس ٨٤٠

الفهرس ٨٤١

الفهرس ٨٤٢

الفهرس ٨٤٣

الفهرس ٨٤٤

الفهرس ٨٤٥

الفهرس ٨٤٦

الفهرس ٨٤٧

الفهرس ٨٤٨

الفهرس ٨٤٩

الفهرس ٨٥٠

الفهرس ٨٥١

الفهرس ٨٥٢

الفهرس ٨٥٣

الفهرس ٨٥٤

الفهرس ٨٥٥

الفهرس ٨٥٦

الفهرس ٨٥٧

الفهرس ٨٥٨

الفهرس ٨٥٩

الفهرس ٨٦٠

الفهرس ٨٦١

الفهرس ٨٦٢

الفهرس ٨٦٣

الفهرس ٨٦٤

الفهرس ٨٦٥

الفهرس ٨٦٦

الفهرس ٨٦٧

الفهرس ٨٦٨

الفهرس ٨٦٩

الفهرس ٨٧٠

الفهرس ٨٧١

الفهرس ٨٧٢

الفهرس ٨٧٣

الفهرس ٨٧٤

الفهرس ٨٧٥

الفهرس ٨٧٦

الفهرس ٨٧٧

الفهرس ٨٧٨

الفهرس ٨٧٩

الفهرس ٨٨٠

الفهرس ٨٨١

الفهرس ٨٨٢

الفهرس ٨٨٣

الفهرس ٨٨٤

الفهرس ٨٨٥

الفهرس ٨٨٦

الفهرس ٨٨٧

الفهرس ٨٨٨

الفهرس ٨٨٩

الفهرس ٨٩٠

الفهرس ٨٩١

الفهرس ٨٩٢

الفهرس ٨٩٣

الفهرس ٨٩٤

الفهرس ٨٩٥

الفهرس ٨٩٦

الفهرس ٨٩٧

الفهرس ٨٩٨

الفهرس ٨٩٩

الفهرس ٩٠٠

الفهرس ٩٠١

الفهرس ٩٠٢

الفهرس ٩٠٣

الفهرس ٩٠٤

الفهرس ٩٠٥

الفهرس ٩٠٦

الفهرس ٩٠٧

الفهرس ٩٠٨

الفهرس ٩٠٩

الفهرس ٩١٠

الفهرس ٩١١

الفهرس ٩١٢

الفهرس ٩١٣

الفهرس ٩١٤

الفهرس ٩١٥

الفهرس ٩١٦

الفهرس ٩١٧

الفهرس ٩١٨

الفهرس ٩١٩

الفهرس ٩٢٠

الفهرس ٩٢١

الفهرس ٩٢٢

الفهرس ٩٢٣

الفهرس ٩٢٤

الفهرس ٩٢٥

الفهرس ٩٢٦

الفهرس ٩٢٧

الفهرس ٩٢٨

الفهرس ٩٢٩

الفهرس ٩٣٠

الفهرس ٩٣١

الفهرس ٩٣٢

الفهرس ٩٣٣

الفهرس ٩٣٤

الفهرس ٩٣٥

الفهرس ٩٣٦

الفهرس ٩٣٧

الفهرس ٩٣٨

الفهرس ٩٣٩

الفهرس ٩٤٠

الفهرس ٩٤١

الفهرس ٩٤٢

الفهرس ٩٤٣

الفهرس ٩٤٤

الفهرس ٩٤٥

الفهرس ٩٤٦

الفهرس ٩٤٧

الفهرس ٩٤٨

الفهرس ٩٤٩

الفهرس ٩٥٠

الفهرس ٩٥١

الفهرس ٩٥٢

الفهرس ٩٥٣

الفهرس ٩٥٤

الفهرس ٩٥٥

الفهرس ٩٥٦

الفهرس ٩٥٧

الفهرس ٩٥٨

الفهرس ٩٥٩

الفهرس ٩٦٠

الفهرس ٩٦١

الفهرس ٩٦٢

الفهرس ٩٦٣

الفهرس ٩٦٤

الفهرس ٩٦٥

الفهرس ٩٦٦

الفهرس ٩٦٧

الفهرس ٩٦٨

الفهرس ٩٦٩

الفهرس ٩٧٠

الفهرس ٩٧١

الفهرس ٩٧٢

الفهرس ٩٧٣

الفهرس ٩٧٤

الفهرس ٩٧٥

الفهرس ٩٧٦

الفهرس ٩٧٧

الفهرس ٩٧٨

الفهرس ٩٧٩

الفهرس ٩٨٠

الفهرس ٩٨١

الفهرس ٩٨٢

الفهرس ٩٨٣

الفهرس ٩٨٤

الفهرس ٩٨٥

الفهرس ٩٨٦

الفهرس ٩٨٧

الفهرس ٩٨٨

الفهرس ٩٨٩

الفهرس ٩٩٠

الفهرس ٩٩١

الفهرس ٩٩٢

الفهرس ٩٩٣

الفهرس ٩٩٤

الفهرس ٩٩٥

الفهرس ٩٩٦

الفهرس ٩٩٧

الفهرس ٩٩٨

الفهرس ٩٩٩

الفهرس ١٠٠٠

ಕಾಮಿನಿಯರ ಕಾಮಿತಾರ್ಥಮಂ ಕೊಡುವ ಕಾಮಧೇನುವಿನಂತೆ ಕಾಮಿಸಿದ

ปฏิ ปฏิปฺปนฺนา ปฏิปชฺชนฺตา ปฏิปชฺชิสฺสนฺติ ปฏิปชฺชนฺติ ปฏิปชฺชติ ปฏิปชฺชมานา ปฏิปชฺชิ ปฏิปชฺชึสุ ปฏิปชฺชิตฺถ ปฏิปชฺชิ ปฏิปชฺชึสุ ปฏิปชฺชิตฺถ ปฏิปชฺชิตพฺพา ปฏิปชฺชิตพฺพา ปฏิปชฺชิตพฺพา

ಕಾಳಗಂ ಮಾಡಿ ಪೊಕ್ಕಂ ಪಾಂಡವಸೈನ್ಯಮಂ ಪೊಕ್ಕು

ရာသီ၊ ဟောဒီသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ
ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့
ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရား
သခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်
ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီး
မြတ်သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်
သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော
အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်
ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရား
သည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရားသည်
ဘုရားဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရား
ဖြစ်တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်
တော်မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်
မူသော ကာလ ဤသို့ ဘုရားသခင်ကြီးမြတ်သော အရှင်ဘုရားသည် ဘုရားဖြစ်တော်မူသော
ကာလ ဤ

ಪ್ರಾಸಾದ ಲಕ್ಷಣ ಹೇಳಿದೆವು. ಇನ್ನು ಪ್ರಾಸಾದ ಪ್ರಮಾಣವನ್ನು ಹೇಳುವೆವು. ಪ್ರಾಸಾದ ಪ್ರಮಾಣವು ಮೂರು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಉತ್ತಮ, ಮಧ್ಯಮ, ಕನಿಷ್ಠ ಎಂಬುದಾಗಿ ಮೂರು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಉತ್ತಮ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಹಸ್ತ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಹಸ್ತ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಹಸ್ತದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಹಸ್ತ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಹಸ್ತ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಅಂಗುಲ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಅಂಗುಲದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಅಂಗುಲ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಅಂಗುಲ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಯವ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಯವದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಯವ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಯವ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಲೀಕ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಲೀಕದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಲೀಕ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಲೀಕ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಲಿಕ್ಷ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಲಿಕ್ಷದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಲಿಕ್ಷ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಲಿಕ್ಷ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಪರಮಾಣು ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಪರಮಾಣುವಿನವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಪರಮಾಣು ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಪರಮಾಣು ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಅನು ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಅನುವಿನವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಅನು ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಅನು ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ರಥರೇಣು ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ರಥರೇಣುವಿನವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ರಥರೇಣು ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ರಥರೇಣು ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ತ್ರಸರೇಣು ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ತ್ರಸರೇಣುವಿನವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ತ್ರಸರೇಣು ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ತ್ರಸರೇಣು ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಬಾಲಾಗ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಬಾಲಾಗ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಬಾಲಾಗ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಬಾಲಾಗ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಕರ್ಮಭೂಮಿ ಮನುಷ್ಯರ ಕೂದಲು ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಕರ್ಮಭೂಮಿ ಮನುಷ್ಯರ ಕೂದಲಿನವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಕರ್ಮಭೂಮಿ ಮನುಷ್ಯರ ಕೂದಲು ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಕರ್ಮಭೂಮಿ ಮನುಷ್ಯರ ಕೂದಲು ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಭೋಗಭೂಮಿ ಮನುಷ್ಯರ ಕೂದಲು ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಭೋಗಭೂಮಿ ಮನುಷ್ಯರ ಕೂದಲಿನವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಭೋಗಭೂಮಿ ಮನುಷ್ಯರ ಕೂದಲು ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಭೋಗಭೂಮಿ ಮನುಷ್ಯರ ಕೂದಲು ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಹರಿ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಹರಿಯವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಹರಿ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಹರಿ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಹೈಮವತ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಹೈಮವತದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಹೈಮವತ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಹೈಮವತ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ವಿದೇಹ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ವಿದೇಹದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ವಿದೇಹ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ವಿದೇಹ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಮೇರು ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಮೇರುವಿನವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಮೇರು ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಮೇರು ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಜಂಬೂದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಜಂಬೂದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಜಂಬೂದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಜಂಬೂದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಲವಣಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಲವಣಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಲವಣಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಲವಣಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಧಾತಕೀಖಂಡ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಧಾತಕೀಖಂಡದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಧಾತಕೀಖಂಡ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಧಾತಕೀಖಂಡ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಕಾಲೋದಧಿ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಕಾಲೋದಧಿಯವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಕಾಲೋದಧಿ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಕಾಲೋದಧಿ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಪುಷ್ಕರವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಪುಷ್ಕರವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಪುಷ್ಕರವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಪುಷ್ಕರವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಪುಷ್ಕರವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಪುಷ್ಕರವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಪುಷ್ಕರವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಪುಷ್ಕರವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ವರುಣವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ವರುಣವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ವರುಣವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ವರುಣವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ವರುಣವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ವರುಣವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ವರುಣವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ವರುಣವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಕ್ಷೀರವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಕ್ಷೀರವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಕ್ಷೀರವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಕ್ಷೀರವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಕ್ಷೀರವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಕ್ಷೀರವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಕ್ಷೀರವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಕ್ಷೀರವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಘೃತವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಘೃತವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಘೃತವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಘೃತವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಘೃತವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಘೃತವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಘೃತವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಘೃತವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಇಕ್ಷುವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಇಕ್ಷುವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಇಕ್ಷುವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಇಕ್ಷುವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಇಕ್ಷುವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಇಕ್ಷುವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಇಕ್ಷುವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಇಕ್ಷುವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ನಂದೀಶ್ವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ನಂದೀಶ್ವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ನಂದೀಶ್ವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ನಂದೀಶ್ವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ನಂದೀಶ್ವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ನಂದೀಶ್ವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ನಂದೀಶ್ವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ನಂದೀಶ್ವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಅರುಣವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಅರುಣವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಅರುಣವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಅರುಣವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಅರುಣವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಅರುಣವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಅರುಣವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಅರುಣವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಕುಂಡಲವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಕುಂಡಲವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಕುಂಡಲವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಕುಂಡಲವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಕುಂಡಲವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಕುಂಡಲವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಕುಂಡಲವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಕುಂಡಲವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ರುಚಕವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ರುಚಕವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ರುಚಕವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ರುಚಕವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ರುಚಕವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ರುಚಕವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ರುಚಕವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ರುಚಕವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಭುಜಗವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಭುಜಗವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಭುಜಗವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಭುಜಗವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಭುಜಗವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಭುಜಗವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಭುಜಗವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಭುಜಗವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಕುಶವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಕುಶವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಕುಶವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಕುಶವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಕುಶವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಕುಶವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಕುಶವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಕುಶವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಕ್ರೌಂಚವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಕ್ರೌಂಚವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಕ್ರೌಂಚವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಕ್ರೌಂಚವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಕ್ರೌಂಚವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಕ್ರೌಂಚವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಕ್ರೌಂಚವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಕ್ರೌಂಚವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಚಂದ್ರವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಚಂದ್ರವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಚಂದ್ರವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಚಂದ್ರವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಚಂದ್ರವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಚಂದ್ರವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಚಂದ್ರವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಚಂದ್ರವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ದೇವವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ದೇವವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ದೇವವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ದೇವವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ದೇವವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ದೇವವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ದೇವವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ದೇವವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ನಾಗವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ನಾಗವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ನಾಗವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ನಾಗವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ನಾಗವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ನಾಗವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ನಾಗವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ನಾಗವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಯಕ್ಷವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಯಕ್ಷವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಯಕ್ಷವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಯಕ್ಷವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಯಕ್ಷವರಸಮುದ್ರ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಯಕ್ಷವರಸಮುದ್ರದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಯಕ್ಷವರಸಮುದ್ರ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಯಕ್ಷವರಸಮುದ್ರ ಮೊದಲುಗೊಂಡು ಒಂದೊಂದು ಭೂತವರದ್ವೀಪ ಹೆಚ್ಚಿಸುತ್ತಾ ಹೋಗಿ ಒಂಭತ್ತು ಭೂತವರದ್ವೀಪದವರೆಗೆ ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವುಗಳಲ್ಲಿ ಒಂದು ಭೂತವರದ್ವೀಪ ಪ್ರಮಾಣವು ಒಂಭತ್ತು ವಿಧವಾಗಿದೆ. ಅವು ಯಾವುವೆಂದರೆ ಒಂದು ಭೂತವರದ್ವೀಪ ಮೊದಲುಗೊಂಡು

ولما رأى ذلك الأمير الكبير، ومن معه من الأمراء، وجميع العساكر، ما وقع على السلطان، وعلى الأمراء، وعلى العساكر، من الخذلان، وما حل بهم من الهزيمة والانكسار، وما أصابهم من الجراح والقتل والأسر، وما نزل بهم من الذل والعار، وما لحقهم من الخزي والشنار، وما أحاط بهم من الهوان والصغار، وما ذاقوه من الخسران والبوار، وما تجرعوه من الغصص والمرار، وما تكدروا به من الأكدار، وما تنغصوا به من الأنكاد، وما تنكدوا به من الأحزان والأسهاد

ಕಾಯಿಸಿ, ಬೆಣ್ಣೆ ಮತ್ತು ಸಕ್ಕರೆಯನ್ನು ಸೇರಿಸಿ ಕಲಕಿ ಕೆಳಗಿಳಿಸಿ ಇಟ್ಟುಕೊಳ್ಳಿ. ಮೈದಾ ಹಿಟ್ಟಿಗೆ ಉಪ್ಪು, ಸೋಡಾ ಮತ್ತು ಬೇಕಿಂಗ್ ಪೌಡರ್ ಸೇರಿಸಿ ಜರಡಿ ಹಿಡಿದು ಇಟ್ಟುಕೊಳ್ಳಿ. ಮೊಟ್ಟೆಯನ್ನು ಚೆನ್ನಾಗಿ ಫೇಟಿ ಅದಕ್ಕೆ ಹಾಲು ಮತ್ತು ಬೆಣ್ಣೆ ಸಕ್ಕರೆ ಮಿಶ್ರಣವನ್ನು ಸೇರಿಸಿ ಕಲಕಿ. ಇದಕ್ಕೆ ಜರಡಿ ಹಿಡಿದ ಹಿಟ್ಟನ್ನು ಸೇರಿಸಿ ಚೆನ್ನಾಗಿ ಕಲಕಿ. ಕೊನೆಯಲ್ಲಿ ಏಲಕ್ಕಿ ಪುಡಿ ಮತ್ತು ಕೊಬ್ಬರಿ ತುರಿ ಸೇರಿಸಿ ಕಲಕಿ. ಗ್ರೀಸ್ ಮಾಡಿದ ಬೇಕಿಂಗ್ ಟಿನ್‌ಗೆ ಹಾಕಿ ಮೇಲೆ ಗೋಡಂಬಿ ಚೂರುಗಳನ್ನು ಉದುರಿಸಿ. ಓವನ್‌ನಲ್ಲಿ ೧೮೦ ಡಿಗ್ರಿ ಸೆಲ್ಸಿಯಸ್‌ನಲ್ಲಿ ೩೫ ನಿಮಿಷ ಬೇಯಿಸಿ. ಬೆಂದ ಕೇಕ್ ಅನ್ನು ಟಿನ್‌ನಿಂದ ತೆಗೆದು ಆರಲು ಬಿಡಿ. ಆರಿದ ಕೇಕ್ ಅನ್ನು ಚೌಕಾಕಾರದ ತುಂಡುಗಳಾಗಿ ಕತ್ತರಿಸಿ ಬಡಿಸಿ.

ಕೊಬ್ಬರಿ ಬರ್ಫಿ

ಬೇಕಾಗುವ ಸಾಮಗ್ರಿಗಳು: ಕೊಬ್ಬರಿ ತುರಿ ೨ ಕಪ್, ಸಕ್ಕರೆ ೨ ಕಪ್, ಹಾಲು ೧ ಕಪ್, ತುಪ್ಪ ೨ ಚಮಚ, ಏಲಕ್ಕಿ ಪುಡಿ ೧ ಚಮಚ, ಗೋಡಂಬಿ ಚೂರುಗಳು ೧/೪ ಕಪ್, ಬಾದಾಮಿ ಚೂರುಗಳು ೧/೪ ಕಪ್, ಪಿಸ್ತಾ ಚೂರುಗಳು ೧/೪ ಕಪ್, ಕೇಸರಿ ಎಸಳು ೧೦-೧೨, ಹಾಲು ೨ ಚಮಚ, ಬೆಣ್ಣೆ ೧ ಚಮಚ, ಗ್ರೀಸ್ ಮಾಡಲು ಸ್ವಲ್ಪ ತುಪ್ಪ.

ಮಾಡುವ ವಿಧಾನ: ಕೊಬ್ಬರಿ ತುರಿಯನ್ನು ಹಾಲಿನಲ್ಲಿ ೫ ನಿಮಿಷ ನೆನೆಸಿಡಿ. ಕೇಸರಿ ಎಸಳನ್ನು ೨ ಚಮಚ ಹಾಲಿನಲ್ಲಿ ನೆನೆಸಿಡಿ. ಒಂದು ದಪ್ಪ ತಳದ ಪಾತ್ರೆಯಲ್ಲಿ ಸಕ್ಕರೆ ಮತ್ತು ೧/೨ ಕಪ್ ನೀರು ಸೇರಿಸಿ ಒಲೆಯ ಮೇಲಿಟ್ಟು ಕಾಯಿಸಿ. ಸಕ್ಕರೆ ಕರಗಿ ಪಾಕ ಬರಲು ಪ್ರಾರಂಭವಾದಾಗ ನೆನೆಸಿದ ಕೊಬ್ಬರಿ ತುರಿಯನ್ನು ಸೇರಿಸಿ ಕಲಕಿ. ಮಧ್ಯಮ ಉರಿಯಲ್ಲಿ ಕಲಕುತ್ತಾ ಇರಿ. ಮಿಶ್ರಣ ದಪ್ಪವಾಗಿ ಪಾತ್ರೆಯ ಅಂಚನ್ನು ಬಿಡಲು ಪ್ರಾರಂಭಿಸಿದಾಗ ಏಲಕ್ಕಿ ಪುಡಿ, ಕೇಸರಿ ಹಾಲು, ಬೆಣ್ಣೆ ಮತ್ತು ಗೋಡಂಬಿ, ಬಾದಾಮಿ, ಪಿಸ್ತಾ ಚೂರುಗಳನ್ನು ಸೇರಿಸಿ ಕಲಕಿ. ಗ್ರೀಸ್ ಮಾಡಿದ ತಟ್ಟೆಗೆ ಮಿಶ್ರಣವನ್ನು ಸುರಿದು ಸಮವಾಗಿ ಹರಡಿ. ಆರಿದ ನಂತರ ಚೌಕಾಕಾರದ ತುಂಡುಗಳಾಗಿ ಕತ್ತರಿಸಿ ಬಡಿಸಿ.

ಮೈಸೂರು ಪಾಕ್

ಬೇಕಾಗುವ ಸಾಮಗ್ರಿಗಳು: ಕಡಲೆ ಹಿಟ್ಟು ೧ ಕಪ್, ಸಕ್ಕರೆ ೨ ಕಪ್, ತುಪ್ಪ ೧ ಕಪ್, ನೀರು ೧/೨ ಕಪ್, ಏಲಕ್ಕಿ ಪುಡಿ ೧ ಚಮಚ, ಗ್ರೀಸ್ ಮಾಡಲು ಸ್ವಲ್ಪ ತುಪ್ಪ.

ಮಾಡುವ ವಿಧಾನ: ಕಡಲೆ ಹಿಟ್ಟನ್ನು ಜರಡಿ ಹಿಡಿದು ಇಟ್ಟುಕೊಳ್ಳಿ. ಒಂದು ದಪ್ಪ ತಳದ ಪಾತ್ರೆಯಲ್ಲಿ ಸಕ್ಕರೆ ಮತ್ತು ನೀರು ಸೇರಿಸಿ ಒಲೆಯ ಮೇಲಿಟ್ಟು ಕಾಯಿಸಿ. ಸಕ್ಕರೆ ಕರಗಿ ಪಾಕ ಬರಲು ಪ್ರಾರಂಭವಾದಾಗ ಜರಡಿ ಹಿಡಿದ ಕಡಲೆ ಹಿಟ್ಟನ್ನು ಸೇರಿಸಿ ಕಲಕಿ. ಮಧ್ಯಮ ಉರಿಯಲ್ಲಿ ಕಲಕುತ್ತಾ ಇರಿ. ಮಿಶ್ರಣ ದಪ್ಪವಾಗಿ ಪಾತ್ರೆಯ ಅಂಚನ್ನು ಬಿಡಲು ಪ್ರಾರಂಭಿಸಿದಾಗ ಏಲಕ್ಕಿ ಪುಡಿ ಮತ್ತು ತುಪ್ಪ ಸೇರಿಸಿ ಕಲಕಿ. ಗ್ರೀಸ್ ಮಾಡಿದ ತಟ್ಟೆಗೆ ಮಿಶ್ರಣವನ್ನು ಸುರಿದು ಸಮವಾಗಿ ಹರಡಿ. ಆರಿದ ನಂತರ ಚೌಕಾಕಾರದ ತುಂಡುಗಳಾಗಿ ಕತ್ತರಿಸಿ ಬಡಿಸಿ.

ಬಾದಾಮಿ ಹಲ್ವಾ

ಬೇಕಾಗುವ ಸಾಮಗ್ರಿಗಳು: ಬಾದಾಮಿ ೧ ಕಪ್, ಸಕ್ಕರೆ ೧ ಕಪ್, ತುಪ್ಪ ೧/೨ ಕಪ್, ಹಾಲು ೧/೨ ಕಪ್, ಏಲಕ್ಕಿ ಪುಡಿ ೧ ಚಮಚ, ಗೋಡಂಬಿ ಚೂರುಗಳು ೧/೪ ಕಪ್, ಕೇಸರಿ ಎಸಳು ೧೦-೧೨, ಹಾಲು ೨ ಚಮಚ, ಗ್ರೀಸ್ ಮಾಡಲು ಸ್ವಲ್ಪ ತುಪ್ಪ.

ಮಾಡುವ ವಿಧಾನ: ಬಾದಾಮಿಯನ್ನು ಬಿಸಿ ನೀರಿನಲ್ಲಿ ೧೫ ನಿಮಿಷ ನೆನೆಸಿಡಿ. ನಂತರ ಸಿಪ್ಪೆ ತೆಗೆದು ಹಾಲಿನೊಂದಿಗೆ ನುಣ್ಣಗೆ ರುಬ್ಬಿಕೊಳ್ಳಿ. ಕೇಸರಿ ಎಸಳನ್ನು ೨ ಚಮಚ ಹಾಲಿನಲ್ಲಿ ನೆನೆಸಿಡಿ. ಒಂದು ದಪ್ಪ ತಳದ ಪಾತ್ರೆಯಲ್ಲಿ ಸಕ್ಕರೆ ಮತ್ತು ೧/೨ ಕಪ್ ನೀರು ಸೇರಿಸಿ ಒಲೆಯ ಮೇಲಿಟ್ಟು ಕಾಯಿಸಿ. ಸಕ್ಕರೆ ಕರಗಿ ಪಾಕ ಬರಲು ಪ್ರಾರಂಭವಾದಾಗ ರುಬ್ಬಿದ ಬಾದಾಮಿ ಮಿಶ್ರಣವನ್ನು ಸೇರಿಸಿ ಕಲಕಿ. ಮಧ್ಯಮ ಉರಿಯಲ್ಲಿ ಕಲಕುತ್ತಾ ಇರಿ. ಮಿಶ್ರಣ ದಪ್ಪವಾಗಿ ಪಾತ್ರೆಯ ಅಂಚನ್ನು ಬಿಡಲು ಪ್ರಾರಂಭಿಸಿದಾಗ ಏಲಕ್ಕಿ ಪುಡಿ, ಕೇಸರಿ ಹಾಲು, ತುಪ್ಪ ಮತ್ತು ಗೋಡಂಬಿ ಚೂರುಗಳನ್ನು ಸೇರಿಸಿ ಕಲಕಿ. ಗ್ರೀಸ್ ಮಾಡಿದ ತಟ್ಟೆಗೆ ಮಿಶ್ರಣವನ್ನು ಸುರಿದು ಸಮವಾಗಿ ಹರಡಿ. ಆರಿದ ನಂತರ ಚೌಕಾಕಾರದ ತುಂಡುಗಳಾಗಿ ಕತ್ತರಿಸಿ ಬಡಿಸಿ.

ಮಾಡಿದ ಅಪರಾಧಗಳಿಗೆ ಅವರು ಶಿಕ್ಷೆಯನ್ನು ಅನುಭವಿಸಿದ್ದಾರೆ. ಅವರು

ومن ذلك ما رواه ابن أبي الدنيا في كتاب الأولياء عن أبي عبد الله محمد بن خفيف الشيرازي، وكان من أكابر مشايخ فارس وأعيانهم، أنه قال: كنت في بداية أمري أتردد إلى بعض الجبال التي حول شيراز، فأقمت هناك أربعين يومًا لا أجد ما آكله إلا ما ينبت من الحشيش، فلما كان اليوم الأربعون ظهر لي شاب حسن الوجه، طيب الرائحة، فناولني رغيفًا أبيض وقال: كل هذا، فإنه من طعام الجنة. فأكلت منه لقمة واحدة، فوجدت فيها طعم كل شهوة كنت أشتهيها في الدنيا، فلم أزل أتقوت منها أربعين يومًا أخرى، فلما كان اليوم الثاني والثمانون قال لي: قد بلغت المقام الذي يقوتك الله فيه بما شاء، فانصرف إلى أهلك. فرجعت إلى شيراز، وقد ذهب عني الجوع والعطش، فلم أحتج بعد ذلك إلى طعام ولا شراب إلا في أوقات متباعدة، وكنت أعد ذلك من أعظم النعم.

وحدثني الشيخ أبو الفضل عبد الرحمن بن أحمد الكرماني، وكان من أهل العلم والورع، أنه سافر في طلب الحديث إلى البصرة، فنفد ما معه من الزاد، فبقي ثلاثة أيام لا يجد شيئًا، فلما كان اليوم الثالث مر بدكان خباز، فوقف يسأل، فلم يعطه أحد شيئًا، فجاء إلى شاطئ دجلة ليشرب الماء، فرأى على الشاطئ كيسًا مختومًا، فظن أنه لبعض التجار، فلم يلتفت إليه، ثم رجع إلى البلد، فلقيه رجل فقال له: يا شيخ، أنت غريب؟ قال: نعم. قال: فاتبعني إلى منزلي. فتبعه، فأطعمه وأكرمه، ثم قال له: هل رأيت على الشاطئ كيسًا؟ قال: نعم. قال: فإنه لي، وفيه ألف دينار، فخذ منها ما شئت. فأبى أن يأخذ شيئًا، وقال: إنما أكرمتك لله تعالى، لا لأجل المال.

وحدثني الشيخ أبو الفضل عبد الرحمن بن أحمد الكرماني، وكان من أهل العلم والورع، أنه سافر في طلب الحديث إلى البصرة، فنفد ما معه من الزاد، فبقي ثلاثة أيام لا يجد شيئًا، فلما كان اليوم الثالث مر بدكان خباز، فوقف يسأل، فلم يعطه أحد شيئًا، فجاء إلى شاطئ دجلة ليشرب الماء، فرأى على الشاطئ كيسًا مختومًا، فظن أنه لبعض التجار، فلم يلتفت إليه، ثم رجع إلى البلد، فلقيه رجل فقال له: يا شيخ، أنت غريب؟ قال: نعم. قال: فاتبعني إلى منزلي. فتبعه، فأطعمه وأكرمه، ثم قال له: هل رأيت على الشاطئ كيسًا؟ قال: نعم. قال: فإنه لي، وفيه ألف دينار، فخذ منها ما شئت. فأبى أن يأخذ شيئًا، وقال: إنما أكرمتك لله تعالى، لا لأجل المال.

ꯃꯍꯥꯛ ꯑꯣꯏꯍꯅꯕꯥ ꯃꯍꯥꯛꯀꯤ ꯃꯤꯑꯣꯏ ꯑꯃꯁꯨꯡ ꯃꯍꯥꯛꯀꯤ ꯃꯤꯑꯣꯏꯕꯥ

الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢ ... الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢
الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢ ... الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢
الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢ ... الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢
الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢ ... الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢
الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢ ... الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢
الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢ ... الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢
الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢ ... الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢
الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢ ... الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢
الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢ ... الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢
الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢ ... الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان ... ٣٢٢

ولما ، وحينما وعندما وبينما ، وإذا وإذ ، ومتى ، [٣٣] وحيث
وأين ، وأنى وكيف ، وكم وكأين ، وكذا وكذلك ، وهكذا وهنا
وهناك ، وثم وهنالك ، وهيهات وأيان ، وأيانما وإيان ، وإيانما
وأينما ، وحيثما وحيثما ، وإذما وإذما ، ومتى ما ومتى ما ، وأيما
وأيما ، وأيما وأيما ، وأيما وأيما ، وأيما وأيما ، وأيما وأيما ،
وأيما وأيما ، وأيما وأيما ، وأيما وأيما ، وأيما وأي

ଆମ ଦେଶରେ ଅନେକ ଭାଷା ଓ ସଂସ୍କୃତି ରହିଛି । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଗର୍ବ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଶକ୍ତି । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ସମ୍ପଦ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ପରିଚୟ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଐତିହ୍ୟ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଗୌରବ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଅହଂକାର । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମସମ୍ମାନ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମବିଶ୍ୱାସ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଶ୍ରଦ୍ଧା । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମପ୍ରତ୍ୟୟ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଗୌରବ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଅହଂକାର । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମସମ୍ମାନ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମବିଶ୍ୱାସ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଶ୍ରଦ୍ଧା । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମପ୍ରତ୍ୟୟ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଗୌରବ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଅହଂକାର । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମସମ୍ମାନ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମବିଶ୍ୱାସ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଶ୍ରଦ୍ଧା । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମପ୍ରତ୍ୟୟ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଗୌରବ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଅହଂକାର । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମସମ୍ମାନ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମବିଶ୍ୱାସ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଶ୍ରଦ୍ଧା । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମପ୍ରତ୍ୟୟ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଗୌରବ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଅହଂକାର । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମସମ୍ମାନ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମବିଶ୍ୱାସ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଶ୍ରଦ୍ଧା । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମପ୍ରତ୍ୟୟ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଗୌରବ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଅହଂକାର । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମସମ୍ମାନ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମବିଶ୍ୱାସ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଶ୍ରଦ୍ଧା । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମପ୍ରତ୍ୟୟ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଆତ୍ମଗୌରବ । ଏହି ବିବିଧତା ଆମର ଆତ୍ମ

ಮಾಡಿಸಿದ ಮಾಡಿಸಿದ ಮಾಡಿಸಿದ

ಕಲ್ಲು ಮಣ್ಣು ಮರಳು ಮುಂತಾದ ಕಟ್ಟಡ ಸಾಮಗ್ರಿಗಳನ್ನು ಸಾಗಿಸಲು ಉಪಯೋಗಿಸುವ ಸಾಧನವೇ ಬಂಡಿ. ಇದು ಎರಡು ಚಕ್ರಗಳಿಂದ ಕೂಡಿರುತ್ತದೆ. ಇದಕ್ಕೆ ಎರಡು ಮರದ ಕೋಲುಗಳನ್ನು ಜೋಡಿಸಿರುತ್ತಾರೆ. ಈ ಕೋಲುಗಳ ಮಧ್ಯೆ ಎತ್ತುಗಳನ್ನು ಕಟ್ಟಿ ಬಂಡಿಯನ್ನು ಎಳೆಯಲಾಗುತ್ತದೆ. ಬಂಡಿಯ ಮೇಲೆ ಸಾಮಾನುಗಳನ್ನು ಹೇರಲು ಅನುಕೂಲವಾಗುವಂತೆ ಮರದ ಹಲಗೆಗಳನ್ನು ಅಳವಡಿಸಿರುತ್ತಾರೆ. ಬಂಡಿಯ ಚಕ್ರಗಳಿಗೆ ಕಬ್ಬಿಣದ ಪಟ್ಟಿಗಳನ್ನು ಹಾಕಿರುತ್ತಾರೆ. ಬಂಡಿಯ ಚಕ್ರಗಳು ಸುಲಭವಾಗಿ ತಿರುಗಲು ಅನುಕೂಲವಾಗುವಂತೆ ಅವುಗಳ ಮಧ್ಯೆ ಕಬ್ಬಿಣದ ಸಲಾಕೆಯನ್ನು ಅಳವಡಿಸಿರುತ್ತಾರೆ. ಬಂಡಿಯ ಚಕ್ರಗಳಿಗೆ ಎಣ್ಣೆ ಹಾಕಿ ಅವು ಸುಲಭವಾಗಿ ತಿರುಗುವಂತೆ ಮಾಡಲಾಗುತ್ತದ

ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಪಂಚ ಎಂಬ ಪದದಿಂದ ಬಂದಿದೆ. ಪಂಚ ಎಂದರೆ ಐದು. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂದರೆ ಐದು ಜನರ ಗುಂಪು. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸಂಸ್ಕೃತ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಕನ್ನಡ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಹಿಂದಿ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಇಂಗ್ಲಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಫ್ರೆಂಚ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಜರ್ಮನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ರಷ್ಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಚೀನೀ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಜಪಾನೀ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಕೊರಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಅರೇಬಿಕ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಪರ್ಷಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಟರ್ಕಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಗ್ರೀಕ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಲ್ಯಾಟಿನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಹೀಬ್ರೂ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸ್ಪ್ಯಾನಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಪೋರ್ಚುಗೀಸ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಇಟಾಲಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಡಚ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸ್ವೀಡಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ನಾರ್ವೇಜಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಡ್ಯಾನಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಫಿನ್ನಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಹಂಗೇರಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಪೋಲಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಜೆಕ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸ್ಲೋವಾಕ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸ್ಲೋವೇನಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಕ್ರೊಯೇಷಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸರ್ಬಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಬಲ್ಗೇರಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ರೊಮೇನಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಅಲ್ಬೇನಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಗ್ರೀಕ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಟರ್ಕಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಅರೇಬಿಕ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಪರ್ಷಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಹೀಬ್ರೂ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸ್ಪ್ಯಾನಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಪೋರ್ಚುಗೀಸ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಇಟಾಲಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಡಚ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸ್ವೀಡಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ನಾರ್ವೇಜಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಡ್ಯಾನಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಫಿನ್ನಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಹಂಗೇರಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಪೋಲಿಷ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಜೆಕ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸ್ಲೋವಾಕ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸ್ಲೋವೇನಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಕ್ರೊಯೇಷಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಸರ್ಬಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಬಲ್ಗೇರಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ರೊಮೇನಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ. ಪಂಚಾಯತ್ ಎಂಬ ಪದವು ಅಲ್ಬೇನಿಯನ್ ಪದವಾಗಿದೆ.

ولما كان الأمر كذلك ، وكان الحق سبحانه وتعالى قد أمرنا بالتعاون على البر والتقوى ، ونهانا عن التعاون على الإثم والعدوان ، وكان الله

ಕಳಸ ಕಳಸಗಳ ಮೇಲೆ

ಪಂಪಾಭ್ಯುದಯ ಮಹಾಕಾವ್ಯವು ಪಂಪಾಕ್ಷೇತ್ರದ ಮಹಿಮೆಯನ್ನು ಸಾರುವ ಒಂದು ಮಹಾಕಾವ್ಯ. ಇದರ ಕರ್ತೃ ಹರಿಹರ ಕವಿ. ಈತನು ಕನ್ನಡ ಸಾಹಿತ್ಯದಲ್ಲಿ ಪ್ರಸಿದ್ಧನಾದ ಕವಿ. ಈತನ ಕಾಲ ಕ್ರಿ.ಶ. ೧೨೦೦ ಎಂದು ಹೇಳಲಾಗಿದೆ. ಈತನ ಜನ್ಮಸ್ಥಳ ಹಂಪೆಯ ಸಮೀಪದ ಹರಪನಹಳ್ಳಿ. ಈತನ ತಂದೆ ಯಜ್ಞೇಶ್ವರ ಭಟ್ಟ. ಈತನ ಗುರು ಮಾಧವ ಭಟ್ಟ. ಈತನು ಮೊದಲು ಜೈನನಾಗಿದ್ದು ಅನಂತರ ಶೈವನಾದನೆಂದು ಹೇಳಲಾಗಿದೆ. ಈತನ ಕೃತಿಗಳಲ್ಲಿ ಪಂಪಾಭ್ಯುದಯ ಒಂದು ಮಹಾಕಾವ್ಯ. ಇದರಲ್ಲಿ ಪಂಪಾಕ್ಷೇತ್ರದ ಮಹಿಮೆಯನ್ನು ಸಾರಲಾಗಿದೆ. ಈ ಕಾವ್ಯದಲ್ಲಿ ಹದಿನಾಲ್ಕು ಆಶ್ವಾಸಗಳಿವೆ. ಇದರಲ್ಲಿ ಪಂಪಾಕ್ಷೇತ್ರದ ಮಹಿಮೆಯನ್ನು ಸಾರುವ ಕಥೆಗಳನ್ನು ಹೇಳಲಾಗಿದೆ. ಈ ಕಾವ್ಯದ

الفصل الثاني والعشرون: الأمير الذي لم يكن يعرف كيف يقول لا ٤٦١

الفصل الثالث والعشرون: الأمير الذي كان يحب الأشياء الصغيرة ٤٦٧

الفصل الرابع والعشرون: الأمير الذي كان يعرف أن الوقت لا يعود ٤٧٣

الفصل الخامس والعشرون: الأمير الذي كان يخاف من الظلام ٤٧٩

الفصل السادس والعشرون: الأمير الذي كان يحب الأشياء الصغيرة ٤٨٥

الفصل السابع والعشرون: الأمير الذي كان يعرف أن الوقت لا يعود ٤٩١

الفصل الثامن والعشرون: الأمير الذي كان يخاف من الظلام ٤٩٧

الفصل التاسع والعشرون: الأمير الذي كان يحب الأشياء الصغيرة ٥٠٣

الفصل الثلاثون: الأمير الذي كان يعرف أن الوقت لا يعود ٥٠٩

الفصل الحادي والثلاثون: الأمير الذي كان يخاف من الظلام ٥١٥

الفصل الثاني والثلاثون: الأمير الذي كان يحب الأشياء الصغيرة ٥٢١

الفصل الثالث والثلاثون: الأمير الذي كان يعرف أن الوقت لا يعود ٥٢٧

الفصل الرابع والثلاثون: الأمير الذي كان يخاف من الظلام ٥٣٣

الفصل الخامس والثلاثون: الأمير الذي كان يحب الأشياء الصغيرة ٥٣٩

الفصل السادس والثلاثون: الأمير الذي كان يعرف أن الوقت لا يعود ٥٤٥

الفصل السابع والثلاثون: الأمير الذي كان يخاف من الظلام ٥٥١

الفصل الثامن والثلاثون: الأمير الذي كان يحب الأشياء الصغيرة ٥٥٧

الفصل التاسع والثلاثون: الأمير الذي كان يعرف أن الوقت لا يعود ٥٦٣

الفصل الأربعون: الأمير الذي كان يخاف من الظلام ٥٦٩

وَمَا أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْعَفَافِ وَإِنَّمَا ... يُدَافِعُ عَنْ أَهْلِ الْعَفَافِ الْمُكَارِمُ

وَمَا أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْعَفَافِ وَإِنَّمَا ... يُدَافِعُ عَنْ أَهْلِ الْعَفَافِ الْمُكَارِمُ

وَمَا أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْعَفَافِ وَإِنَّمَا ... يُدَافِعُ عَنْ أَهْلِ الْعَفَافِ الْمُكَارِمُ

وَمَا أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْعَفَافِ وَإِنَّمَا ... يُدَافِعُ عَنْ أَهْلِ الْعَفَافِ الْمُكَارِمُ

وَمَا أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْعَفَافِ وَإِنَّمَا ... يُدَافِعُ عَنْ أَهْلِ الْعَفَافِ الْمُكَارِمُ

وَمَا أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْعَفَافِ وَإِنَّمَا ... يُدَافِعُ عَنْ أَهْلِ الْعَفَافِ الْمُكَارِمُ

وَمَا أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْعَفَافِ وَإِنَّمَا ... يُدَافِعُ عَنْ أَهْلِ الْعَفَافِ الْمُكَارِمُ

وَمَا أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْعَفَافِ وَإِنَّمَا ... يُدَافِعُ عَنْ أَهْلِ الْعَفَافِ الْمُكَارِمُ

وَمَا أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْعَفَافِ وَإِنَّمَا ... يُدَافِعُ عَنْ أَهْلِ الْعَفَافِ الْمُكَارِمُ

وَمَا أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْعَفَافِ وَإِنَّمَا ... يُدَافِعُ عَنْ أَهْلِ الْعَفَافِ الْمُكَارِمُ

١ سورة الفاتحة

الفاتحة ١ مكية ٧ آياتها ٢٥ كلماتها ١٣٢ حروفها ٤٠٠ نزلت بعد المدثر

بسم الله الرحمن الرحيم ١ الحمد لله رب العالمين ٢ الرحمن الرحيم ٣ مالك يوم الدين ٤ إياك نعبد وإياك نستعين ٥ اهدنا الصراط المستقيم ٦ صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين ٧

الفاتحة ١ مكية ٧ آياتها ٢٥ كلماتها ١٣٢ حروفها ٤٠٠ نزلت بعد المدثر

بسم الله الرحمن الرحيم ١ الحمد لله رب العالمين ٢ الرحمن الرحيم ٣ مالك يوم الدين ٤ إياك نعبد وإياك نستعين ٥ اهدنا الصراط المستقيم ٦ صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين ٧